آپ کا اپنا اخبار • بے باک آواز

روزنامہ

ہماری دُنیا

نئی دہلی

Daily HAMARI DUNIYA Delhi

R.N.I.No.DELURD/2013/51658 | Vol.12 , Issue. 256 Saturday , 31 May 2025 | www.hamariduniyanews.com E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com | صفحات: 8 قیمت: 2:00 روپے | ہفتہ 31 مئی 2025ء بمطابق 03 ذی الحجہ 1446ھ

ہندوستان فوجیوں کے آگے پاکستان کو گڑگڑانا پڑا: مودی

ہندوستان ہر دہشت گردانہ حملے کا سخت جواب دے گا، وقت، طریقہ اور شرطیں ہماری افواج خود طے کریں گی

کانپور: 30 مئی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آپریشن سندور میں ہندوستانی افواج کی بہادری کی تعریف کرتے ہوئے جمعہ کو کہا کہ اسی کی وجہ سے پاکستان کو جنگ روکنے کے لئے گڑگڑانا پڑا۔ مودی نے اعادہ کیا کہ ہندوستان اب دہشت گردوں اور ان کی مدد کرنے والی حکومت کو ایک جیسا ہی مانتی ہے۔ وزیر اعظم یہاں کانپور میں مختلف ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ایک عوامی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش آج اہم پردیش بننے کی سمت میں تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔

وزیر اعظم نے آپریشن سندور کا ذکر

کرتے ہوئے کہا کہ اسے صرف ملتوی کیا گیا ہے اور یہ ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ انہوں نے کہا' آپریشن سندور کے دوران جو دشمن گڑگڑا رہا تھا۔ وہ کسی دھوکے میں نہ رہے۔ یہ آپریشن ابھی ختم نہیں ہوا ہے۔ مودی نے کہا' ہماری فوج نے ایسی بہادری دکھائی کہ پاکستان فوج کو گڑگڑا کر جنگ روکنے کا مطالبہ کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ وہ جدوجہد آزادی کی سرزمین کانپور سے ہندوستانی مسلح افواج کے اس بہادری کو بار بار سیلوٹ کرتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف اپنی لڑائی میں تین نکات واضح طور سے طے کئے ہیں۔ ہندوستان ہر دہشت گردانہ حملے کا سخت جواب دے گا۔ اس کا وقت، طریقہ اور شرطیں ہماری افواج خود طے کریں گی۔ ہندوستان اب ایٹم بم کی گیدڑ بھبکی سے نہیں ڈرے گا اور نہ ہی اس کی بنیاد پر کوئی فیصلہ کرے گا۔ دہشت کے آقا اور دہشت گردی کی سرپرست حکومت کو ہندوستان ایک ہی نظر سے دیکھے گا۔ انہوں نے کہا پاکستان کا اسٹیٹ (حکومت) اور نان اسٹیٹ (سرکاری سے باہر کے) ایکٹر کا کھیل اب چلنے والا نہیں ہے۔ اگر میں سیدھے۔ سادھے کانپوریا میں کہوں کہ دشمن کہیں بھی ہو، ہونک دیا جائے گا۔ وزیر اعظم نے کہا' ہمارا ہندوستانی ہتھیاروں اور برہموس میزائل نے دشمن کے گھر میں گھس کر تباہی مچائی ہے۔ یہ طاقت ہمیں خود کفیل ہندوستان کے عزم سے ملی ہے۔ ایک وقت تھا جب ہندوستان فوجی ضرورتوں کے لئے، اپنی سیکورٹی کے لئے دوسرے ممالک پر منحصر تھا۔ ہم نے ان حالات کو تبدیل کرنے کا آغاز کیا ہے۔

میونسپل ورکرز کا مطالبہ منصفانہ ہے

میری پارٹی ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی: بھگونت کھوبا سابق مرکزی وزیر

بیدر۔ 30 مئی (محمد یوسف رحیم بیدری) سابق مرکزی وزیر بھگونت کھوبا نے پارٹی کے ضلع صدور اور پارٹی قائدین کے ساتھ ریاست کرناٹک کے بیدر ضلع میں گزشتہ 4 دنوں سے جاری میونسپل ورکرز کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال میں شرکت کی اور یہ کہتے ہوئے اپنی حمایت کا اظہار کیا کہ میونسپل ورکرس کے ساتھ ناانصافی کرنے والی کانگریس حکومت غلط ہے، میونسپل ورکرز کا مطالبہ منصفانہ ہے اور میری پارٹی بی جے پی ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ جناب رحیم خان جو ریاست کی میونسپل ایڈمنسٹریشن کے وزیر ہیں، ایک بے ایمان وزیر ہیں۔ وہ انہوں نے رحیم خان کے خلاف برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے محکمے کے مسائل حل کرنے کے بجائے وزیر اعلیٰ پر ڈال کر ان پڑھ قسم کا کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے آگے بتایا کہ پچھلی بار، بی جے پی کی بسواراج بومائی حکومت کے دوران، کابینہ نے ریاست میں 435,11 سرکاری ملازمین کو مستقل کرنے کی منظوری دی تھی، جن میں سے 302 میونسپل ملازمین، 533,5 ٹاؤن اور پنچایت ملازمین، اور 600,5 میونسپل کارپوریشن ملازمین کو مستقل ملازمت مل رہی تھی۔ اطلاع کے مطابق پہلے مرحلے میں ریاست میں 64 نگرانوں کو مستقل کیا گیا۔ جب باقی سرکاری ملازمین کی آسامیاں بھرنے کا عمل شروع ہوا تو ہماری بی جے پی حکومت اقتدار میں نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سدرامیا حکومت اس عمل کو جاری نہ رکھ کر سیول ملازمین کی زندگیوں کو نچوڑ رہی ہے۔ رحیم خان نے کہا کہ ایم ایل ایز اور وزراء کو 30 روپے ماہانہ تنخواہ ملتی ہے، لیکن اس حکومت نے سرکاری ملازمین کو کم از کم 3 ماہ سے تنخواہ نہیں دی، انہیں شرم آنی چاہیے، رحیم خان نے کہا۔ غریب لوگ راشن کے چاول پر گزارہ کرتے ہیں، کیا وہ آپ کی طرح باسمتی چاول نہیں کھاتے، تنخواہیں نہیں دیں گے تو ان کی زندگی کیسے گزرے گی؟ یہ حکومت پولیس کو سامنے رکھ کر ان پر ظلم کر رہی ہے، حکومت کی مخالفت کرنے والوں کے خلاف جھوٹے مقدمے درج کر رہی ہے، اگر کوئی آپ کو اس طرح ڈراتا ہے تو گھبرائیں نہیں، انہوں نے ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا۔ انچارج وزیر کے بارے میں کہا کہ انہوں نے اب تک اس احتجاج میں نہ آکر اپنا غرور دکھایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب میں آیا ہوں، مستقبل میں یہ لوگ آکر جھوٹے وعدے کرکے چلے جائیں گے، کوئی ان پر یقین نہ کرے گا، کیوں کہ وہ ہمیشہ عوام کو گمراہ کرتے ہیں، انہوں نے ضلع انچارج وزیر ایشور کھنڈرے کے خلاف برہمی کا اظہار کیا۔ ضلع صدر سومناتھ پاٹل نے کہا" ہمارے وزیر اعظم سرکاری ملازمین کے پاؤں دھوتے اور پوجا کرتے ہیں، لیکن یہ کانگریس حکومت پیٹ پر مار رہی ہے، اس حکومت کو آپ کے مطالبات پورے کرنے چاہئیں، اگر انہوں نے ہٹ دھرمی دکھائی تو ہماری حکومت آنے والے دنوں میں اقتدار میں آئے گی، ہم آپ کے مطالبات پورے کریں گے'' اس احتجاج میں بی جے پی سٹی صدر ششی دھر ہوسلی، دیگر قائدین میں بابو والی، سنتوش ہنگاریڈی، بیر پا برگی، بابو راؤ کاربار، میونسپل ورکرس اسوسی ایشن کے صدر سید خان، سرکردہ شخصیات میں سدو پاٹل، ماروتی، پون اور دیگر موجود تھے۔ اس بات کی اطلاع ایک پریس نوٹ اور تصاویر کے ذریعہ دی گئی ہے۔

کانگریس پارٹی مسلمانوں کے مسائل کو حل کرنے کیلئے کوشاں: نواب احمد حمید

لکھنؤ (سعید ہاشمی) کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری نواب احمد حمید نے لکھنؤ کے شہر قاضی اور عیدگاہ عیش باغ کے شاہی امام مولانا خالد رشید فرنگی محلی سے ملاقات کی۔ اس دوران ملک میں مسلمانوں کی موجودہ صورتحال، نظام تعلیم، گنگا جمنی تہذیب اور مختلف سماجی مسائل پر گفتگو ہوئی۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے خاص طور پر مسلم نوجوانوں کو تعلیم کے میدان میں بہتر مواقع فراہم کرنے اور سماجی شمولیت کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے قومی اتحاد کو ملک کی مضبوطی اور ترقی کا راستہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم، ثقافتی اتحاد اور سماجی انصاف کے ذریعے ہم ایک خوشحال اور جامع معاشرے کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی اور فرقہ واریت کا خاتمہ ہونا چاہیے اور انسانیت کے لیے امن اور ہم آہنگی ضروری ہے۔ کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری نواب احمد حمید نے کہا کہ گنگا جمنی تہذیب نے ہندوستان کے ثقافتی دھارے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ قوم کا اتحاد ہی ملک کی ترقی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے تعلیم کو قوم کی تعمیر کے لیے انتہائی ضروری قرار دیتے ہوئے کہا کہ تعلیم معاشرے کے ہر طبقے کی ترقی کا باعث بنتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی مسلمانوں کے مسائل کو سنجیدہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سماج کے تمام طبقات کے ساتھ بات چیت قائم کرنا کانگریس پارٹی کی ترجیح ہے۔

کیرانہ: یومِ ہندی صحافت پر صحافیوں کا اعزاز

کیرانہ: 30 مئی (عظمت اللہ خان) یوم ہندی صحافت کے موقع پر صحافی تنظیم کیرانہ (پترکار سنگٹھن کیرانہ) کی جانب سے فکری نشست و اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر تنظیم کے صحافیوں کو پھول مالائیں پہنا کر اور تحائف دے کر اعزاز بخشا گیا۔ پروگرام کی صدارت سینئر صحافی سنیل دھیمان نے کی جبکہ نظامت صحافی و شاعر انصار صدیقی نے کی۔ صحافت کے مقصد، چیلنجز اور اس کے گرتے معیار پر گفتگو ہوئی۔ صحافیوں نے قوم و سماج کے مفاد میں صحافت کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اسی موقع پر سابق ایم پی پردیپ چودھری نے صحافت کے علمبردار گنیش شنکر ودیارتھی کو خراج عقیدت پیش کیا اور صحافیوں کو مبارکباد دی۔

کیرانہ میں جمعہ کی نماز کے دوران سخت حفاظتی انتظامات، امن و امان برقرار

کیرانہ: 30 مئی (عظمت اللہ خان) بھائی چارے کو فروغ دینے اور کسی بھی قسم کی شرانگیزی کو روکنے کے لیے کیرانہ پولیس اور انتظامیہ پوری طرح چوکنا نظر آیا۔ جمعہ کی نماز کے پیش نظر شہر کی اہم مساجد کے باہر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے اور پولیس فورس تعینات رہی۔ نماز سے قبل کوتوالی انچارج دھرمیندر سنگھ نے پولیس اور PAC کے دستے کے ساتھ قصبے میں فلیگ مارچ کیا تاکہ عوام میں اعتماد بحال رہے اور کسی بھی قسم کی افواہ یا خلفشار سے بچا جا سکے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ افواہوں پر دھیان نہ دیں اور سماجی ہم آہنگی کو قائم رکھیں۔ جمعہ کی نماز کے دوران جامع مسجد سمیت مختلف مساجد کے اطراف پولیس اہلکار حفاظتی جیکٹوں میں الرٹ نظر آئے۔ ان کی موجودگی سے علاقے میں امن و سکون کا ماحول برقرار رہا۔ کوتوالی انچارج نے بتایا کہ کیرانہ اور اس کے مضافات میں جمعہ کی نماز پُرامن طریقے سے ادا کی گئی اور کسی ناخوشگوار واقعے کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

مشکوک حالات میں BRC دفتر میں آگ لگی

کیرانہ: 30 مئی (عظمت اللہ خان) قصبہ سے متصل اونچا گاؤں میں واقع بلاک وسائل مرکز (Block Resource Center) کے دفتر میں جمعہ کے روز مشکوک حالات میں آگ بھڑک اٹھی۔ اس حادثے میں دفتر میں رکھا قیمتی سامان مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو گیا۔ اطلاعات کے مطابق، آگ لگنے سے سی سی ٹی وی کیمروں کا ڈی وی آر، مانیٹر، فرنیچر، انورٹر، یو پی ایس اور کچھ اہم دستاویزات بری طرح جل گئے۔ مقامی دیہاتیوں کی مدد سے بڑی مشکل سے آگ پر قابو پایا جا سکا۔ واقعے کی اطلاع فوراً ڈائل 112 پر دی گئی، جس کے بعد پولیس ریسپانس وہیکل (PRV) پر تعینات اہلکار موقع پر پہنچے اور حالات کا جائزہ لیا۔ دوسری طرف، بلاک ایجوکیشن آفیسر سشیل کمار شرما نے تھانہ کوتوالی کو واقعے کی تحریری رپورٹ دی، جس میں آگ لگنے کی وجہ شارٹ سرکٹ بتائی گئی ہے۔

مسلم بیت المال بسواکلیان کی طرف سے اعلان عام برائے نظم قربانی

بسواکلیان: (نامہ نگار) محمد مخدوم محی الدین صاحب صدر مسلم بیت المال بسواکلیان نے پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ مسلم بیت المال بسواکلیان خدمت خلق کا واحد ادارہ جو غریبوں مسکینوں و بیواؤں کی مدد کے علاوہ شہری حالات پر بھی نظر رکھتا ہے پولیس ڈیپارٹمنٹ سے ملی اطلاع کے مطابق یہ اعلان کیا جا رہا ہے تاکہ عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کو بہ آسانی انجام دیا جا سکے قربانی کرنے والے صاحبان کے لیے کچھ ہدایتیں ہیں جن پر سختی کے ساتھ عمل کریں قربانی کے جانور کو خریدنے کے بعد APMC market یعنی گورو بازار میں جانور کی رسید بنائی جاتی ہے وہاں سے رسید ضرور حاصل کریں۔ زندہ جانور یا قربانی کے وقت کی تصاویر سوشل میڈیا پر یا واٹس ایپ پر نہ ڈالیں جانور کے تعلق سے فون پر غیر ضروری باتیں اپنے دوست احباب کے ساتھ نہ کریں عید کے دن اور دوسرے اور تیسرے دن قربانی کے وقت صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ قربانی کے جانور کی غیر ضروری فضول اشیاء CMC کی گاڑی میں ڈالیں یہاں وہاں نہ پھینکیں اپنے عمل سے کسی کو تکلیف نہ ہو، اس بات کا خاص خیال رکھیں جن بستیوں میں مسلم سماج کے کم لوگ ہوں وہاں قربانی کرنے سے بچیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ قربانی دینے کے بعد چرم مسلم بیت المال بسواکلیان کو دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ غریب مستحق و بیواؤں کی مدد کی جا سکے۔

کاماریڈی میں وقف ترمیمی بل کی مخالفت

اوقافی جائیدادوں کے تحفظ اور اقلیتوں کے دستوری حقوق کی پاسبانی کا عزم

کاماریڈی کے مختلف مساجد سے آج بعد نماز جمعہ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کے تحت انسانی زنجیر کے احتجاجی مظاہرے

کاماریڈی 30 مئی (سید کوثر علی/ فریلانس جرنلسٹ) آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی" وقف بچاؤ دستور بچاؤ" مہم کے تحت اوقافی جائیدادوں کے تحفظ اور دستور ہند میں اقلیتوں کو دیے گئے حقوق کی بقاء کے لیے کاماریڈی شہر میں احتجاجی انسانی زنجیر کا شاندار، منظم اور پرامن انعقاد عمل میں آیا۔ مختلف مساجد، محلات اور سماجی تنظیموں کی جانب سے اس عوامی احتجاج میں بھرپور شرکت کی گئی۔ مدینہ مسجد قدیم بس اسٹاپ پر منعقدہ انسانی زنجیر کی قیادت معاون کنوینر مسلم پرسنل لاء کمیٹی کاماریڈی سید انور احمد نے کی، جس میں مصلیان مساجد کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ شرکاء نے "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" جیسے نعرے بلند کرتے ہوئے پرعزم انداز میں اظہار احتجاج کیا۔ مدینہ مسجد کے صدر سید زاہد علی، نائب صدر محمد فہیم عثمان سید مسعود علی، سید مجاہد علی محمد صدام لطیف سید یاسین علی محمد سلیم عثمان سید میر علی سید اسرار احمد محمد آصف محمد عثمان عارف بابا سینیر کانگریس قائد محمد علی نعیم اور ایڈوکیٹ الحاج مقصود احمد خان اس موقع پر موجود تھے۔ وکاس نگر کالونی میں معاون کنوینر مفتی عرفان احمد قاسمی زمزم کی قیادت میں ایک اور منظم احتجاجی انسانی زنجیر منعقد کی گئی، جہاں مقامی عوام نے جوش و خروش سے شرکت کرتے ہوئے وقف املاک کے تحفظ کے لیے آواز بلند کی۔ اندرا نگر کالونی نور چوراستہ پر حافظ محمد یوسف

حلیمی صدر مسجد نور نائب صدر ضلعی جمعیت علماء، کاماریڈی کی قیادت میں عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ ہندوستان زندہ باد" اور وقف بچاؤ، دستور بچاؤ" کے نعروں سے فضاء گونج اٹھی۔ اس مظاہرے میں الحاج شیخ مقیم الدین، عزیز خان، محمد معیز اللہ، محمد حلیم الدین کونسلر، محمد رفیع الدین، محمد یونس، حافظ عبدالواجد اور دیگر سرکردہ افراد شریک رہے۔ جامع مسجد اسلام پورہ چوک پر زبردست مظاہرہ الحاج میر فاروق علی اور مفتی حسین احمد حسامی کی قیادت میں جامع مسجد چوک پر احتجاجی انسانی زنجیر منظم کی گئی، جس میں اسلام پورہ کے مختلف مساجد کے ذمہ داران شریک ہوئے۔ مسجد بلال ودیا نگر کالونی میں حافظ افتخار احمد امام و خطیب مسجد بلال، الحاج سید عظمت علی اور محمد عبداللہ کی قیادت میں شاندار انسانی زنجیر کا مظاہرہ کیا گیا، جہاں الحاج قاضی ملک طہٰ صدر قاضی کاماریڈی سمیت اہم شخصیات نے عوام سے خطاب کیا۔

مسلمانوں کو قربانی کے وقت حکومتی ہدایات پر سختی سے عمل کرنا چاہیے: مولانا ارشد مدنی

ممنوعہ جانوروں کی قربانی نہ کریں، قربانی کے جانور کی کوئی تصویر، ویڈیو وغیرہ سوشل میڈیا پر شیئر نہ کریں

نئی دہلی، 30 مئی (ہ س)۔ عید الاضحیٰ کے موقع پر مسلمانان ہند کے نام ایک پیغام میں جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا ہے کہ اسلام میں قربانی کا کوئی متبادل نہیں، یہ ایک مذہبی فریضہ ہے جو ہر صاحب استطاعت مسلمان پر فرض ہے۔ پس جس شخص پر قربانی واجب ہے اسے ہر حال میں یہ فرض ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حالات کے پیش نظر ضروری ہے کہ مسلمان احتیاط کا رویہ اختیار کریں۔ سوشل میڈیا پر تشہیر اور خاص طور پر قربانی کے جانوروں کی تصاویر وغیرہ شیئر کرنے سے گریز کریں۔ مولانا مدنی نے یہ بھی مشورہ دیا کہ مسلمانوں کو قربانی کے دوران حکومت کی طرف سے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کرنا چاہیے۔ ممنوعہ جانوروں کی قربانی سے پرہیز کریں اور چونکہ مذہب میں کالے جانور کی قربانی بھی جائز ہے، اس لیے کسی پریشانی سے بچنے کے لیے اس پر اکتفا کرنا بہتر ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسی جگہ شرپسند عناصر کالے جانور کی قربانی سے روکتے ہیں تو مقامی

انتظامیہ کو باشعور اور بااثر افراد کے ذریعے اعتماد میں لے کر قربانی کی جائے۔ اگر پھر بھی خدانہ کرے، اس دینی فریضہ کو ادا کرنے کا کوئی طریقہ نہ ملے تو قربانی کسی قریبی علاقے میں کی جائے جہاں کوئی حرج نہ ہو۔ البتہ جہاں قربانی ہوتی رہی ہے اور اس وقت کوئی مسئلہ ہے، وہاں کم از کم بکرے کی قربانی ضرور کرنی چاہیے اور اس کی اطلاع انتظامی دفتر میں درج کرانا ضروری ہے تاکہ آئندہ کوئی مسئلہ نہ ہو۔ مولانا مدنی نے ملک کے مسلمانوں کو عید الاضحیٰ کے موقع پر صفائی پر خصوصی توجہ دینے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ جانوروں کی باقیات (فضلات) کو سڑکوں، گلیوں اور نالیوں پر نہ پھینکا جائے بلکہ اس طرح دفن کیا جائے کہ بدبو نہ پھیلے۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ اس بات کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے کہ ہمارے کسی عمل سے کسی کو نقصان نہ پہنچے۔ فرقہ پرست عناصر کی طرف سے کسی بھی اشتعال انگیز کارروائی کی صورت میں صبر و تحمل کا مظاہرہ کریں اور مقامی پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائیں۔ ہمیں کبھی مایوس کا شکار نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اللہ پر مکمل بھروسہ رکھتے ہوئے امن، محبت، پیار اور صبر کے ساتھ حالات کا مقابلہ کرنا چاہیے۔

تحریک اصلاح خواتین کے تحت پروگرام کا انعقاد

سہارنپور، 30 مئی۔ "تحریک اصلاح خواتین" کے تحت 29 مئی 2025 جمعرات کو جامعۃ الطیبات میں ایک پروگرام برائے مستورات منعقد ہوا جس میں جامعہ ہذا کی طالبہ مبشرہ میواتی نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور حمد صبیحہ تعلیم گنگوہی نے پیش کی اور طیبہ میواتی نے نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی بعدہ جامعہ کی موقر معلمہ عادلہ راؤ نے عمل صالح کی اہمیت نیز عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا عشرہ ذی الحجہ نیکیوں کا موسم بہار ہے حدیث شریف میں آتا ہے کہ ان دس دنوں میں نیک اعمال عنداللہ بہت محبوب ہیں لہذا تمام خواتین اسلام و طالبات ان دس دنوں میں خوب عبادات کا اہتمام کریں ان دس دنوں میں ایک روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے ان کے بعد جامعہ ہذا کی ناظمہ معلمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے بہترین مسلمان وہ ہے جو آخرت کی فکر کرے اور کل کیلئے نیک اعمال کا ذخیرہ اکٹھا کرے کیونکہ حدیث شریف میں ہے دنیا آخرت کی کھیتی ہے جیسا بیج بوؤ گے ویسا کاٹو گے یعنی نیک اعمال اختیار کرو گے تو کل اس کا بہترین نتیجہ جنت کی شکل میں ملے گا ان کے بعد جامعہ ہذا کی پرنسپل معلمہ کریم بانو صاحبہ نے تعلیم و متعلقات تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے طالبات کو ادب کی تلقین کی کہ ادب سے علم آتا ہے باادب بانصیب بے ادب بے نصیب موصوفہ ہی کی دعا پر یہ پروگرام اختتام کو پہونچا جس میں جامعہ کی طالبات کے علاوہ شہر کی خواتین نے شرکت کی خصوصی شرکاء میں معلمہ رابعہ طیبی۔ معلمہ علیہ طیبی معلمہ دانشہ طیبی معلمہ گلستان طیبی و دیگر معلمات شریک رہیں۔

نابالغ لڑکی سے چھیڑ چھاڑ اور مارپیٹ کا ملزم گرفتار، جیل بھیجا گیا

کیرانہ: 30 مئی (عظمت اللہ خان) ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور مار پیٹ کے معاملے میں مطلوب چل رہے ملزم کو پولیس نے گرفتار کر کے جیل بھیج دیا ہے۔ یہ واقعہ گزشتہ جمعرات کا ہے، جب علاقے کے ایک گاؤں کی رہائشی نابالغ لڑکی نے کوتوالی میں رپورٹ درج کرائی کہ اس کے ساتھ ایک شخص نے بدتمیزی کی اور مار پیٹ کی۔ پولیس نے فوری مقدمہ درج کیا اور تحقیقات شروع کیں۔ ایس پی شاملی رام سیوک گوتم کی ہدایت پر خواتین کے خلاف جرائم میں ملوث افراد کی گرفتاری کے لیے جاری خصوصی مہم کے تحت، پولیس نے جمعہ کے روز گاؤں جنڈ ہیڑی کے رہائشی امت کو گرفتار کیا۔ پوچھ گچھ کے بعد اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

حکومت کا مقصد دہلی کو تعلیم کے میدان میں ایک لیڈر بنانا ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے 10ویں اور 12ویں جماعت میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلباء کو مبارکباد دینے کے بعد کہا کہ ان کا مقصد دہلی کو پورے ہندوستان میں تعلیمی میدان میں ایک لیڈر بنانا ہے۔ مسز گپتا نے جمعہ کو یہاں راجکیہ پرتیبھا بال وکاس ودیالیہ میں منعقدہ ایک پروگرام میں سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کے 10ویں اور 12ویں کلاس میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلباء کو مبارکباد دی۔ وزیر اعلیٰ نے 87 طلباء کو ٹیبلٹ دے کر مبارکباد دی۔ اس کے علاوہ وزیر اعلیٰ نے دہلی کے 20 سرکاری اسکولوں کے سربراہان کو کمپیوٹر دے کر مبارکباد پیش کی جن کے اسکولوں نے دسویں اور بارہویں جماعت میں 100 فیصد نتیجہ حاصل کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ سب نے محنت، نظم وضبط اور لگن سے یہ مقام حاصل کیا ہے۔ آج آپ نہ صرف اپنے والدین اور اسکول بلکہ پورے ملک کا سر فخر سے بلند کر رہے ہیں۔ دہلی حکومت کو اپنے تمام طلبا پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کامیابی صرف نمبروں کی جیت نہیں ہے بلکہ یہ طلبا کی محنت، اپنے مقصد کے لیے ان کے عزم اور زندگی کے تئیں ان کی مثبت سوچ کی مثال ہے۔ انہوں نے طلباء سے یہ بھی کہا کہ اگر آپ کی قوت ارادی، آپ کا وژن صاف ہے اور آپ میں محنت کرنے کا جذبہ ہے تو کوئی بھی منزل دور نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت تعلیم کے شعبے میں پالیسی سازی کو ترجیح دے رہی ہے، تاکہ ہر سرکاری سکول میں بچوں کو اسمارٹ کلاس روم، صاف ستھرے بیت الخلاء، ڈیجیٹل لائبریری اور تربیت یافتہ اساتذہ دستیاب ہوں۔ اب وقت آگیا ہے کہ دہلی میں سرکاری اسکولوں کو پہلی پسند بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے حکومت کے 100 دن مکمل ہونے پر تعلیمی میدان میں کیے گئے ٹھوس اقدامات پر تمام عہدیداروں، اساتذہ، والدین اور طلباء کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ ان 100 دنوں میں حکومت نے اسکول انتظامیہ، انفراسٹرکچر، جدید لائبریری، اسمارٹ کلاس روم، ڈیجیٹل سہولیات اور کثیر لسانی تعلیم کے لیے پالیسی فیصلے لیے ہیں، تاکہ دہلی کے بچے قومی اور بین الاقوامی سطح پر مقابلہ کر سکیں۔

ملک کی ترقی میں گوا کا اہم رول ہے: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی میں گوا کے لوگوں کا اہم رول ہے اور گوا اپنے بھرپور ثقافتی ورثے، پرامن طرز زندگی اور ترقی کے جذبے کے لیے بھی مشہور ہے۔ جمعہ کو یہاں گوا ڈے کی تقریبات کے سلسلے میں منعقدہ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے مسز گپتا نے کہا کہ "گوا کے باشندے دہلی میں بڑی تعداد میں رہتے ہیں، جو اپنی محنت اور لگن سے نہ صرف اپنی ریاست بلکہ پورے ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ گوا اپنی قدرتی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ اپنی بھرپور ثقافتی ورثے، پرامن طرز زندگی اور ترقی کے جذبے کے لیے بھی مشہور ہے۔ جوش اور وقار، تاکہ قومی اتحاد اور ثقافتی تنوع کو تقویت دی جا سکے۔ دہلی کے فن اور ثقافت کے وزیر کپل مشرا نے کہا کہ "گوا نہ صرف ثقافتی بلکہ سیاحتی، سماجی اور اقتصادی لحاظ سے بھی ہندوستان کی ایک سرکردہ ریاست ہے۔ دہلی اور گوا کے درمیان سماجی، ثقافتی اور تعلیمی تعاون مسلسل مضبوط ہو رہا ہے اور ہمیں یقین ہے کہ یہ شراکت مستقبل میں مزید مضبوط ہوگی۔ گوا کی بھرپور ثقافتی ورثہ اور پورے ملک کے لیے متاثر کن بات ہے۔" پروگرام کے دوران ساہتیہ کلا پریشد سے وابستہ فنکاروں نے گوا کے روایتی لوک رقص، موسیقی اور فنون کی دلکش پرفارمنس دی۔

ریختہ لرننگ کا نیا کورس: کبیر کی شاعری، بھکتی، فکر اور فلسفے کو سمجھنے کی نئی راہ

نئی دہلی: 30 مئی 2025۔ ریختہ لرننگ، جو کہ ہندوستانی زبان اور ادب و ثقافت کا ایک ممتاز پلیٹ فارم ہے، اس نے اپنے نئے آن لائن کورس Life:Understanding Kabir , Poetry and Philosophy کے آغاز کا اعلان کیا ہے۔ یہ کورس پندرہویں صدی کے انقلابی شاعر سنت کبیر کے کلام، فکر اور روحانی پیغام کو نئی نسل سے متعارف کرانے کی ایک سنجیدہ کوشش ہے۔ کبیر نے اپنی شاعری کے ذریعے ذات پات، مذہب، اور ظاہری رسم و رواج کی سختی سے مخالفت کی، اور باطن کی بیداری کو اصل عبادت قرار دیا۔ ان کی آواز آج بھی دنیا بھر کے سنجیدہ قارئین اور روحانیت کے متلاشی افراد کو متاثر کرتی ہے۔ ریختہ لرننگ کے نمائندگان نے بتایا: کبیر صرف ایک تاریخی شخصیت نہیں بلکہ ایک زندہ اور معاصر آواز ہیں۔ ہمارا مقصد اس کورس کے ذریعے کبیر کو ان کے سیاق و سباق میں سمجھنا اور یہ جاننا ہے کہ ان کی تعلیمات آج کے انتشار، تنہائی، اور روحانی خلاء میں کس طرح رہنمائی فراہم کر سکتی ہیں۔" اس کورس کی زبان ہندی ہے اور اس کا دورانیہ 5 گھنٹے پر مشتمل ہے، جسے 8 مربوط اسباق میں تقسیم کیا گیا ہے۔

کورس کی اہم خصوصیات: کبیر کے دوہوں اور دیگر کلام کی تفصیلی وضاحت، کبیر کی "بھکتی" اور "سادھنا" کو سادہ، موثر اور عام زبان میں سمجھانا، روحانیت، سچائی اور اتحاد کا وہ وژن جو وقت اور مذہب سے ماورا ہے، شاعری میں پوشیدہ پرت در پرت معانی اور استعاروں کی تفہیم، ادبی، فکری اور روحانی پہلوؤں سے متعلق تمام نکات کا احاطہ

اس کورس میں آپ کبیر کی زندگی، ان کے عہد، اور ان کے "بھکتی" کے تصور کو سمجھیں گے۔ ساتھ ہی یہ بھی جانیں گے کہ کس طرح ان کی فکر نے مذہبی اور سماجی بندھنوں کو چیلنج کیا اور روحانیت کے مفہوم کو نئی جہت دی۔ کبیر کی شاعری، انسان دوست وژن، اور عقیدت کے راستے کو سمجھنے کے لیے یہ کورس بے حد کارآمد ہے۔ یہ کورس خاص طور پر ان افراد کے لیے ترتیب دیا گیا ہے جو کبیر کو صرف ایک شاعر کے طور پر نہیں بلکہ ایک فکری رہنما، روحانی استاد اور عہد ساز مفکر کے طور پر جاننا چاہتے ہیں۔ چاہے آپ ایک طالب علم ہوں، معلم، محقق، یا محض سچائی کے متلاشی یہ کورس آپ کے فکری اور روحانی سفر کا ایک نیا دروازہ کھولے گا۔ اگر آپ بھی آج کے شور و ہنگامے میں کبیر کی سادہ مگر گہری آواز کو سننا چاہتے ہیں، تو ریختہ لرننگ کا یہ کورس آپ کے لیے بہترین موقع لے کر آیا ہے۔

آسام کے منتخبہ علاقوں میں اسلحہ لائسنس جاری کرنے کا فیصلہ انتہائی تشویشناک: ملک معتصم خان، نائب امیر جماعت اسلامی ہند

نئی دہلی: جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر ملک معتصم خان نے آسام حکومت کے اس فیصلے پر اپنی گہری تشویش ظاہر کی ہے جس کے تحت ریاست کے حساس علاقوں کے لیے اسلحہ لائسنس جاری کیے جائیں گے۔ میڈیا کے لیے جاری اپنے بیان میں جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر نے کہا کہ ہم آسام کابینہ کے حالیہ فیصلے پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہیں جس کے مطابق ریاست کے ان علاقوں میں، جنہیں حساس اور دور دراز کہا گیا ہے، 'اصل باشندوں اور مقامی بھارتی شہریوں کو اسلحہ لائسنس جاری کیے جائیں گے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما کے اعلان کردہ اس پالیسی کو ہم ایک متعصبانہ اور خطرناک قدم سمجھتے ہیں۔ یہ فیصلہ ریاست میں سماجی کشیدگی میں اضافہ کا سبب بن سکتا ہے اور اس سے قانون کی بالادستی کمزور ہوگی۔ ملک معتصم خان نے کہا کہ شہریوں کو منتخب انداز میں مسلح کرنے کے فیصلے کے حوالے سے حکومت کی منشاء اور اس کے ممکنہ اثرات پر کئی سنگین سوالات پیدا ہو گئے ہیں۔ منتخب علاقوں کو 'حساس' قرار دے کر مخصوص گروہوں کو اسلحہ لائسنس دینا اقلیتوں کو حاشیے پر ڈالنے اور انہیں خوفزدہ کرنے کی کوشش معلوم ہوتی ہے۔ آسام حکومت کی طرف سے 'اصل باشندوں' کی تعریف بھی نہایت مبہم ہے جو اسلحہ لائسنس کے اجرا میں من مانی اور امتیازی سلوک کو جنم دے سکتی ہے۔ ملک معتصم خان نے مزید کہا اس اقدام کو آسام حکومت کے ان حالیہ رویوں کے پس منظر میں بھی دیکھنا ضروری ہے۔ جن میں بنگالی بولنے والے مسلمانوں کو غیر ملکی قرار دے کر بغیر کسی قانونی عمل کے حراست میں لینا اور ایسی پالیسیاں نافذ کرنا شامل ہیں جو اقلیتی برادریوں کو غیر مناسب طور پر متاثر کرتی ہیں۔ ایسے اقدامات سماج میں خوف کا ماحول پیدا کرتے ہیں۔ پولیس، بی ایس ایف اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو کمزور کرتے ہیں اور روزمرہ کی زندگی میں انتہائی درجے کے تشدد کا باعث بن سکتے ہیں۔ جماعت اسلامی ہند آسام حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس متعصبانہ فیصلے کو فوری طور پر واپس لے اور تمام متعلقہ فریقوں کو اعتماد میں لیکر ان سے بات چیت کرے تاکہ سلامتی کے مسائل کو موثر طریقے سے حل کیا جا سکے۔ ملک معتصم خان نے کہا کہ تشدد کو ہوا دینے یا سماجی و فرقہ وارانہ تقسیم کو گہرا کرنے کے بجائے باہمی اعتماد کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سول سوسائٹی، انسانی حقوق کی تنظیموں اور عدلیہ سے اپیل کرتے ہیں کہ اس فیصلے کا باریک بینی سے جائزہ لیں اور آسام کی تمام برادریوں کے حقوق اور سلامتی کو یقینی بنائیں۔

حکومت سے اپیل، عیدالاضحیٰ پر مکمل انتظامات کیے جائیں فرقہ پرستی اور گئو رکشا کے نام پر غنڈہ گردی بند ہونی چاہیے

نئی دہلی: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ ماہ ذی الحجہ کے پہلے عشرے میں نفلی عبادتوں اور روزوں کا اہتمام کرکے خصوصی طور پر ملت کے لیے دعا کریں انہوں نے کہا کہ ذوالحجہ کا چاند 29 ذوالقعدہ بروز بدھ مسجد فتح پوری میں نمازیوں نے دیکھا عیدالاضحیٰ 7 جون بروز ہفتہ ہوگی۔ مسجد فتح پوری میں عیدالاضحیٰ کی نماز صبح سوا سات بجے ادا کی جائے گی۔ مفتی مکرم نے اپیل کی کہ جو مالک نصاب ہوں وہ ضرور قربانی کریں اور عیدالاضحیٰ کو فلسطینی بھائیوں کے غم میں شریک ہوکر سادگی کے ساتھ منائیں اور ان کے لیے دعا بھی کریں۔ مفتی مکرم نے کہا کہ ہندوستان ایک سیکولر جمہوری ملک ہے، ہر فرقے کو اپنے مذہبی پروگرام اور عبادت کرنے کا حق دیا گیا ہے جو لوگ عیدالاضحیٰ کی نماز کی ادائیگی میں یا قربانی میں رخنہ اندازی کریں ان کے خلاف حکومت کو موثر اقدامات کرنے چاہئیں کچھ شرپسند قربانی کے جانوروں کے نقل وحرکت میں رکاوٹیں ڈالتے ہیں ان کے خلاف کاروائی ہونی چاہیے۔ مفتی مکرم نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ مقامی انتظامیہ اور محلہ کے لوگوں کے تعاون کے ساتھ قربانی کو انجام دیں اور ممنوعہ جانور سے اجتناب کریں۔ مفتی مکرم نے علی گڑھ کے گوشت تاجروں کے ساتھ فرقہ پرست عناصر کی غنڈہ گردی کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور ملزمان کے خلاف سخت سے سخت کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ گئو رکھشا کے نام پر کئی سالوں سے غنڈہ گردی ہو رہی ہے نام نہاد گئو رکشکوں کے خلاف وزیر اعظم نے بھی غصے کا اظہار کیا تھا یہ غنڈہ گردی بند ہونی چاہیے اگر بھارت کو ترقی یافتہ ملکوں کے درجے تک پہنچانا ہے تو فرقہ پرستی اور مذہب کے نام پر تشدد کو بند کرنا ہوگا یہ بھارت پر کلنک ہے۔

اردو اکادمی میں ادبی اور ثقافتی تنظیم کے اشتراک سے عظیم الشان مشاعرہ منعقد

نئی دہلی: شمیم جے پوری کی 26ویں برسی کے موقع پر اردو اکادمی دہلی نے ادبی اور ثقافتی تنظیم کے اشتراک سے تسمیہ آڈیٹوریم، نئی دہلی میں ایک عظیم الشان مشاعرہ کا انعقاد کیا۔

اس موقع پر محشر فیض آبادی کو شمیم جے پوری میموریل ایوارڈ سے نوازا گیا۔ پروگرام کی صدارت ڈاکٹر سید فاروق نے کی اور نظامت ورد دہلوی نے کی۔ ڈاکٹر سید سجاد حسین، رئیس مظفر نگری، حافظ محمد سلیم اور محمد ارشاد نے بطور مہمان اعزازی شرکت کی۔

ڈاکٹر ایس۔ فاروق نے شمیم جے پوری کی شاعری کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی وزیر اعظم تھے اور شری اے پی جے۔ عبدالکلام ہندوستان کے صدر تھے اور دونوں نے تعزیت کا اظہار کیا تھا اور فروری 2007 میں نائب صدر ہاؤس، نئی دہلی میں ایک پروگرام منعقد کیا گیا تھا۔

ڈاکٹر سید سجاد حسین نے کہا کہ شمیم جے پوری کلاسیکی طرز کے شاعر تھے۔

وہ فطرتاً نرم دل اور خدا سے ڈرنے والے انسان تھے۔ جب وہ بے تکلفی سے مترنم اپنے اشعار پڑھتے تو سامعین خوشی سے اچھل پڑتے۔ درج ذیل شعراء نے اپنی نظمیں سنائیں۔ ڈاکٹر سید سجاد حسین، راشد اعظمی، سکندر مرزا، معین قریشی، اقبال تقی شیرکوٹی، عاصم کرت پوری، کلام بجنوری، جنید اختر کاندھلوی، ڈاکٹر فرمان چودھری، سید انیس جگر، ارشد قمر اور الیاس خان۔

وی سی جامعہ ملیہ اسلامیہ اور ایچ۔ ای۔ ڈاکٹر ایراج الٰہی ایرانی سفیر برائے ہند نے جامعہ میں ایرانولوجی ہال کا افتتاح کیا

نئی دہلی: شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف اور ایچ۔ ای۔ ڈاکٹر ایراج الٰہی، ایرانی سفیر برائے ہند نے کل جامعہ کے محب الحسن بلاک میں نو تجدید شدہ ایرانولوجی ہال کا افتتاح کرتے ہوئے جامعہ اور ایرانی کلچرل ہاؤس، اسلامی جمہوریہ ایران کے دیرینہ تہذیبی و ثقافتی اور تعلیمی تعلقات میں نیا باب قائم ہوا جس نے ہال کی تجدید اور اس کی درستی کا کام کرایا ہے۔ شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تقریب منعقد کی جس میں ڈاکٹر فرید الدین فرید عصر، کلچرل کاؤنسلر، کلچر ہاؤس اسلامک ریپبلک آف ایران نئی دہلی نے شرکت کی۔ پروفیسر ابوذر خیری، کارگزار مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر اقتدار محمد خان، ڈین، فیکلٹی آف ہیومنیٹیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پروفیسر صائمہ سعید، مشیر برائے بیرونی طلبہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دیگر مدعو مہمانان اور مندوبین کی موجودگی میں اس کا افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب میں بڑی تعداد میں طلبہ، پی ایچ ڈی اسکالر، فارسی زبان و ادب کے ماہرین، صدور شعبہ جات اور ڈینز نے شرکت کی اور ہال کا دورہ کیا جسے ایرانی صنائع کے نمونوں، دیواری نمائش، تصاویر اور ایران کی تاریخی و تہذیبی حقائق سے متعلق اشتہار سجایا گیا تھا۔ ڈاکٹر یاسر عباس کی تلاوت سے پروگرام کا مبارک و مسعود آغاز ہوا۔ ڈاکٹر محسن علی، فیکلٹی رکن، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کی نظامت کی اور مقررین کا تعارف پیش کیا۔ اپنی خیر مقدمی تقریر میں پروفیسر اقتدار محمد خان نے ایرانی زبان، تہذیب اور ایران کی تاریخ کو محفوظ رکھنے کی کاوشوں کے لیے ایرانی سفارت خانے کی مساعی کی تعریف کی۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہند ایران تعلقات کافی قدیم ہیں اور دونوں میں ہمیشہ سے پرخلوص رشتہ رہا ہے۔ ایرانی سفارت خانے نے ماضی میں بھی جامعہ کو فیاضی سے عطیات دیے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں بھی یہ تعاون جاری رہے گا۔ پروفیسر ابوذر خیری، کارگزار مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ہند ایران کے شاندار اور قابل فخر تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کلچر ہاؤس ایران کی جانب سے اس ہال کی تجدید نو کے کام سے ہند پاک تعلقات اور جامعہ میں اس کی تعلیم و تربیت کے تئیں ایک نئی معنویت جڑ گئی ہے۔ 'ایران سے ہمارے تعلقات اور فارسی زبان و ادب کی تعلیم و تدریس شیخ الجامعہ، پروفیسر آصف کی سربراہی میں مزید مستحکم و مضبوط ہو رہے ہیں۔' ڈاکٹر فریدالدین عصر، کلچرل کاؤنسلر، کلچر ہاؤس اسلامی جمہوریہ ایران نے ہال کے تجدید نو اور اس کی درستگی کے پروجیکٹ کا جائزہ پیش کیا جس میں انھوں نے ایرانولوجی ہال میں کی گئی بہتری کی تفصیلات بھی فراہم کی۔ ان تفصیلات میں ہال کو تصاویر، خطاطی اور دست کاری کے نمونوں سے آراستہ ایران کی ثروت مند ادبی، تہذیبی اور فنی ورثہ کا اظہار تھا۔ انھوں نے پروجیکٹ میں شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف کی طرف سے حاصل تعاون کا پرخلوص شکریہ ادا کیا۔ ایچ۔ ای۔ ایراج الٰہی ایرانی سفیر برائے ہند نے ہند و ایران کی شاندار تاریخی و تہذیبی تعلقات کے حوالے سے وضاحت سے گفتگو کی اور بین تہذیبی مفاہمت اور مذاکرات کے فروغ میں ایرانی مطالعات کی دور رس معنویت پر زور دیا۔ انھوں نے ایرانولوجی ہال کی تجدید نو کے سلسلے میں ہندوستان کے مثبت اپروچ، تعاون اور دلچسپی کی تعریف و توصیف کی اور اسے دونوں ملکوں کے درمیان تعلیمی اشتراکات اور تہذیبی لین دین کی مضبوطی کی راہ میں ایک اہم قدم بتایا۔ پروفیسر مظہر آصف شیخ الجامعہ نے اپنی صدارتی تقریر میں متنوع علمی علوم وفنون کے فروغ کے تئیں جامعہ کے عہد کو اجاگر کیا اور عالمی تہذیبوں کی تفہیم میں ایرانولوجی کی اہمیت پر زور دیا۔ ہال کی تجدید کے پروجیکٹ کے لیے ایران کلچر ہاؤس کے فیاضانہ تعاون کے شکریے کے ساتھ ساتھ پروفیسر مظہر آصف نے امید ظاہر کی کہ جامعہ کے ہر شعبے میں جہاں بیرونی زبان کی تعلیم دی جاتی ہے وہاں اسی طرح کا وقف شدہ اسپیس بنانے کی پہل کی جائے گی۔ پروفیسر آصف نے کہا کہ اپنی نوعیت کے مخصوص ہال کا آج افتتاح عمل میں آرہا ہے ایسے ہال کی ہر شعبے کو ضرورت ہے تاکہ طلبہ جس زبان کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اس کی تہذیب کو سمجھ سکیں۔ پروفیسر کلیم اصغر، صدر شعبہ فارسی، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

فوج کی توہین کرنے والے بی جے پی لیڈروں کے خلاف یوتھ کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے لیڈروں کی طرف سے فوج کی مسلسل توہین کے خلاف یوتھ کانگریس نے جمعہ کو یہاں احتجاج کیا اور کہا کہ اگر بی جے پی فوج کے بہادر سپاہیوں کی توہین کرنے والے اپنے لیڈروں کے خلاف کارروائی نہیں کرتی ہے تو یوتھ کانگریس بی جے پی لیڈروں کے خلاف احتجاج جاری رکھے گی۔ یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے نے کہا کہ نوجوان کارکنوں نے بی جے پی لیڈروں کے بیانات کے خلاف رائسینا روڈ پر تنظیم کے دفتر سے احتجاج شروع کیا، لیکن پولیس فورس کی بھاری تعیناتی اور بھاری رکاوٹوں کی وجہ سے مشتعل مظاہرین کو آگے بڑھنے نہیں دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کارکن آگے بڑھ رہے تھے جب دہلی پولیس نے انہیں روک دیا۔ انہوں نے کہا کہ فوج کے خلاف تازہ ترین بیان بی جے پی ایم ایل اے رتیبر پٹھانیا کا ہے جو انہوں نے ادھم پور میں دیا تھا۔ یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے احتجاج کے دوران پٹھانیا کا پتلا جلایا۔

اگر دین دیال کی انسانیت پسندی اپنالی جاتی تو ہندوستان پہلے ہی ترقی کر چکا ہوتا: مشرا

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) دہلی کے فن اور ثقافت کے وزیر کپل مشرا نے جمعہ کو کہا کہ اگر پہلے کی سیاست نے دین دیال کی انٹیگرل ہیومنزم کو اپنایا ہوتا تو ہندوستان پہلے ہی ایک ترقی یافتہ ملک بن چکا ہوتا۔ آج یہاں نیشنل میوزیم آف ماڈرن آرٹ میں پینٹنگ مقابلے کا افتتاح کرنے کے بعد مسٹر مشرا نے کہا کہ دین دیال کے انٹیگرل ہیومنزم کے 60 سال مکمل ہوگئے ہیں۔ وقت گزر رہا ہے لیکن اس کی اہمیت بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کبھی کبھی ایسا لگتا ہے کہ اگر ہم نے اس وقت انٹیگرل ہیومنزم کو اپنایا ہوتا تو ہندوستان پہلے ہی ایک ترقی یافتہ ملک بن چکا ہوتا۔ مودی حکومت اسی اصول پر کام کر رہی ہے۔ حکومت اسی جامع نقطہ نظر کے ساتھ قوم کی خدمت کر رہی ہے۔"

بی جے پی کے تمام انتخابی وعدے جھوٹے نکلے

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے کہا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) انتخابات کے دوران کیے گئے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اے اے پی کے دہلی ریاستی کنوینر سوربھ بھاردواج نے آج دہلی حکومت کے گزشتہ 100 دنوں کا رپورٹ کارڈ پیش کیا اور کہا کہ ہم نے سنا ہے کہ بی جے پی کی حکومت والی دہلی حکومت اپنے 100 دنوں کے دور کا ایک رپورٹ کارڈ تیار کرکے دہلی کے عوام کے سامنے پیش کرنے جا رہی ہے۔ بی جے پی جھوٹے رپورٹ کارڈ کے ذریعے اپنی 100 دنوں کی ناکامیوں کو چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ مسٹر بھاردواج نے کہا کہ رپورٹ کارڈ میں ہم نے بتایا ہے کہ دہلی حکومت نے گزشتہ 100 دنوں میں یہاں کے لوگوں کے ساتھ کیا دھوکہ کیا ہے؟ بی جے پی حکومت نے دہلی میں فرشتے یوجنا کو بند کر دیا ہے، جس کی وجہ سے روزانہ درجنوں حادثات کے متاثرین بروقت علاج نہ ہونے کی وجہ سے موت کے خطرے میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے اس رپورٹ کارڈ میں بی جے پی کے ایک اور جھوٹ کو بے نقاب کیا ہے جس میں بی جے پی نے وعدہ کیا تھا کہ جہاں جھگی آبادی ہے اسی جگہ مکانات دیے جائیں گے، بی جے پی حکومت بننے کے بعد اب جھگی آبادیوں کو مکان نہ دے کر ان کے گھروں پر بلڈوزر چلا کر ان کی جھگی بستیاں گرائی جا رہی ہیں۔ ہم یہ رپورٹ کارڈ بھیجیں گے۔ 100 دنوں میں بی جے پی کی حکومت دہلی کے عوام کی ہر سطح پر خدمت کرنے میں ناکام رہی ہے۔

پٹرول اور ڈیزل کے دام مستحکم

نئی دہلی، 30 مئی (یو این آئی) بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں میں کمی کے باوجود گھریلو بازار میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں آج کوئی تبدیلی نہیں ہوئی جس کی وجہ سے دہلی میں پٹرول 72.94 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 62.87 روپے فی لیٹر رہا۔ تیل مارکیٹنگ کی ایک بڑی کمپنی ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر جاری کردہ نرخوں کے مطابق آج ملک میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ دہلی میں ان کے دام مستحکم رہنے کے ساتھ ممبئی میں پٹرول 104.21 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 92.15 روپے فی لیٹر رہا۔ عالمی سطح پر امریکی خام تیل ہفتے کے آخر میں 0.21 فیصد گر کر 60.81 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ اسی طرح لندن برینٹ کروڈ کی قیمت 0.33 فیصد گر کر 63.94 ڈالر فی بیرل ہو گئی۔

ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے نصیحت حاصل کریں مسلمان: مولانا شکیل احمد سنابلی

نئی دہلی 30 مئی 2025 (پریس ریلیز) سال کے 12 مہینوں میں سے ایک حرمت والا مہینہ یعنی ذی الحجہ شروع ہو چکا ہے۔ اللہ رب العالمین کی قربت حاصل کرنے کے لیے اس مہینے میں کئی عبادات انجام دی جاتی ہیں جن میں حج سب سے اہم عبادت ہے۔ اس مہینے کی آمد پر اللہ تعالیٰ کے ایک نبی اور رسول ابراہیم علیہ السلام کا تصور ذہن میں آتا ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں یوں تو انبیاء و رسل کے طریقے کو اختیار کرنے کی رہنمائی فرمائی ہے لیکن خاص طور پر دو نبیوں خاتم النبیین محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوالانبیاء اللہ کے خلیل ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کی حیات طیبہ کو اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار ابوالکلام آزاد اسلامک اویکننگ سنٹر، نئی دہلی کے اعلی تعلیمی و تربیتی ادارہ "جامعہ اسلامیہ سنابل" کے پرنسپل محترم مولانا شکیل احمد سنابلی حفظہ اللہ نے سنٹر کی جامع مسجد ابوبکر صدیق، جوگابائی، نئی دہلی میں خطبۂ جمعہ کے دوران کیا۔ مولانا نے فرمایا کہ ہم ابراہیم علیہ السلام کی حیات اور آپ کی مبارک زندگی سے کچھ عبرتیں اور نصیحتیں حاصل کریں، تاکہ ہم اللہ رب العالمین کے محبوب بندے بن سکیں۔ ابراہیم علیہ السلام موحد اور تنہا اللہ کی عبادت کرنے والے تھے، یہودیوں نے ان کو یہودی اور نصاریٰ نے ان کو نصرانی اور مشرکین عرب نے ان کو اپنے طور طریقے کو ماننے والا بتایا جبکہ قرآن مجید نے واضح طور پر اعلان کیا کہ ابراہیم علیہ السلام نہ تو یہودی تھے، نہ نصرانی تھے اور نہ مشرکین میں سے تھے۔ بلکہ وہ سارے ادیان باطلہ سے کٹ کر خالص اللہ کی عبادت کرنے والے اور مسلمان تھے اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم بھی اپنی زندگی میں شرک کو چھوڑ کر موحد بنیں اور تنہا اللہ کی عبادت کریں۔ آدمی کو دین اور توحید کی دعوت دینے میں سب سے پہلے اپنے گھر اور خاندان سے شروعات کرنا چاہیے نیز دعوت میں نرم اور حکمت والا پہلو اپنانا چاہیے۔ ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام نے سب سے پہلے اپنے باپ اور اپنے خاندان کو توحید کی دعوت دی اور بڑے ہی پیار بھرے نرم لہجے میں اے ابا جان اے ابا جان کہہ کر اپنے باپ کو مخاطب کیا۔ ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے یہ سبق بھی ملتا ہے کہ جب بھی ہمیں کوئی پریشانی لاحق ہو تو ہم صبر کا دامن تھامیں اور نماز کے ذریعے اللہ رب العالمین سے مدد طلب کریں، جب ابراہیم علیہ السلام اپنی زوجہ سارہ علیہا السلام کے ساتھ ایک ظالم و جابر بادشاہ کے سلطنت سے گزرے تو بادشاہ نے غلط ارادے سے سارہ علیہا السلام کو اپنے پاس بلایا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو بچا لیا، جب وہ ابراہیم علیہ السلام کے پاس واپس آئیں تو اس وقت وہ نماز پڑھ رہے تھے۔ اسی طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں حدیث میں آتا ہے کہ جب آپ کو کوئی پریشان کن معاملہ پیش آتا تو آپ صلاۃ پڑھنے کے لیے جلدی کرتے ظاہر ہے بندہ جب صلاۃ ادا کرتا ہے تو اللہ کا قرب اسے حاصل ہوتا ہے اور قرآن مجید میں بھی کہا گیا ہے کہ نماز اور صبر کے ذریعہ اللہ کی مدد مانگو۔ ابراہیم علیہ السلام کی سیرت سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ آدمی کو ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا چاہیے اور اسی کو کارساز سمجھنا چاہیے۔

صحیح بخاری کی روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے بارے میں کہ جب ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو ان کی زبان پر یہی کلمہ تھا اسی طرح جب اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھ ایمان لانے والوں سے یہ کہا گیا کہ مشرکین تمہارے لیے فوجوں کو جمع کر رہے ہیں اس لیے تم ڈرو تو مسلمان خوفزدہ نہیں ہوئے بلکہ اس خبر نے ان کے ایمان میں اضافہ کیا اور انہوں نے یہی الفاظ ادا کیے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔

روزنامہ ہماری دنیا نئی دہلی

عشرہ ذی الحجہ: فضیلت، عمل اور مغفرت

ترتیب وپیشکش
ڈاکٹر عبدالغنی القوفی

اللہ رب العزت کا نظام کائنات اپنی عظمت وحکمت کا آئینہ دار ہے۔ وہ اپنی مرضی سے زمانوں، مقامات اور افراد کو ایک دوسرے پر فضیلت عطا فرماتا ہے، جیسا کہ ارشاد ربانی ہے: (وربک یخلق ما یشاء ویختار) "اور تیرا رب جو چاہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہے) منتخب فرمالیتا ہے" (القصص:68)۔ اس اصول کی روشنی میں اللہ تعالیٰ نے بعض اوقات کو ایسی عظمت بخشی کہ وہ نیکیوں کے موسم بہار بن جاتے ہیں۔ ان برگزیدہ ایام میں ذی الحجہ کے پہلے دس دن اپنی عظمت ورفعت میں بے مثال ہیں۔ یہ دن سال بھر کے ایام میں سب سے افضل ہیں، جن میں نیک اعمال اللہ کو سب سے زیادہ محبوب ہیں۔ ذیل کی سطروں میں ہم قرآن وسنت صحیحہ کی روشنی میں اس عشرے کی فضیلت وعظمت اور اس کے اہم اعمال کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں۔

ذی الحجہ کے عشرے کی عظمت وفضیلت:

ذی الحجہ کے پہلے دس دن اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا ایک عظیم خزانہ ہیں، جن کی فضیلت قرآن وحدیث سے واضح طور پر ثابت ہے۔ یہ ایام نیکیوں کے مواقع سے مالا مال ہیں، جن کی چند نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1۔ نیک اعمال کی بے مثال محبوبیت:

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا "کوئی دن ایسا نہیں جس میں نیک عمل اللہ تعالیٰ کو ان (ذی الحجہ کے) دس دنوں سے زیادہ محبوب ہو" (صحیح بخاری)۔ صحابہ کرامؓ نے حیرت سے پوچھا کہ کیا جہاد فی سبیل اللہ بھی اس سے افضل نہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا کہ جہاد بھی اس سے بڑھ کر نہیں، سوائے اس مجاہد کے جو اپنی جان ومال اللہ کی راہ میں قربان کر دے اور کچھ بھی واپس نہ لائے۔ یہ حدیث ان ایام کی عظمت کو واضح کرتی ہے کہ ان میں تسبیح، تحمید، تہلیل اور تکبیر جیسے ذکر کے کلمات دیگر تمام ایام کی عبادتوں، حتیٰ کہ جہاد سے بھی افضل ہیں۔ یہ ایام مومن کے لیے ایک سنہری موقع ہیں کہ وہ اللہ کے ذکر، اس کے شکر اور بہترین عبادات کے ذریعے اپنی آخرت سنوار لے۔

2۔ اللہ کی قسم کا شرف:

اللہ تعالیٰ نے ان ایام کی عظمت کو قرآن مجید میں اپنی قسم سے مزین کیا۔ ارشاد ربانی ہے: (والفجر، ولیال عشر)، "قسم ہے فجر کی، اور دس راتوں کی" (الفجر: 1-2)۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ دس راتیں ذی الحجہ کے ابتدائی دس دنوں کی راتیں ہیں۔ قتادہ رحمہ اللہ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف عظیم چیزوں کی قسم کھاتا ہے۔ جب اللہ نے ان راتوں کی قسم اٹھائی، تو یہ ان کی عظمت واہمیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

3۔ دنیا کے افضل ایام:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (أفضل أیام الدنیا أیام العشر) "دنیا کے سب سے افضل دن یہ دس دن ہیں" (رواہ البزار، ابن حبان، صحیح قرار دیا علامہ البانی نے)۔ یہ ایام نیکیوں کے لیے ایک عظیم میدان ہیں، جہاں مومن اپنے اعمال کی زینت سے اپنی آخرت کو سنوار سکتا ہے۔

ان دنوں کی عظمت اس بات سے بھی عیاں ہے کہ ان میں یوم عرفہ جیسا عظیم دن شامل ہے، جو تمام ایام میں سب سے افضل ہے۔

4۔ یوم عرفہ: رحمت کا سرچشمہ:

ذی الحجہ کا نواں دن، یعنی یوم عرفہ، اللہ کی رحمتوں کا عظیم مظہر ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: (ما من یوم أفضل عند اللہ من یوم عرفۃ) "اللہ کے نزدیک سب سے افضل دن یوم عرفہ ہے" (ابن خزیمہ، ابن حبان)۔ آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: حج تو عرفہ ہی ہے" (ترمذی، صحیح قرار دیا البانی نے)۔ عرفہ کے روز اللہ تعالیٰ جتنے بندوں کو دوزخ سے آزاد فرماتا ہے، کسی اور دن اتنی تعداد میں آزادی نہیں ملتی (مسلم)۔ اس دن کا روزہ پچھلے اور اگلے سال کے گناہوں کا کفارہ بنتا ہے، جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: "میں اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ یوم عرفہ کا روزہ پچھلے سال اور اگلے سال کے گناہوں کا کفارہ بنے گا" (مسلم)۔ یہ دن دعاؤں کی قبولیت اور مغفرت کا عظیم موقع ہے، جسے ضائع کرنا مومن کے لیے نقصان عظیم ہے۔

5۔ حج: اسلام کا عظیم رکن:

ان دس ایام میں حج جیسا عظیم عبادت کا موقع شامل ہے، جو اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: اللہ کی توحید اور محمد ﷺ کی رسالت کی گواہی، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا، رمضان کے روزے رکھنا، اور استطاعت رکھنے والے پر بیت اللہ کا حج کرنا" (متفق علیہ)۔ حج کی عظمت اس سے ظاہر ہے کہ "حج مبرور کا بدلہ جنت کے سوا کچھ نہیں" (متفق علیہ)۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص حج کے دوران فحش کلامی اور گناہ سے بچے، وہ اس طرح لوٹتا ہے جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔ مزید برآں "حج اور عمرہ فقر اور گناہوں کو اس طرح مٹاتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کے میل کو صاف کرتی ہے" (ترمذی، نسائی)۔ یہ ایام مومن کے لیے اپنی روحانی پاکیزگی اور اللہ سے قربت کا ذریعہ ہیں۔

ذی الحجہ کا عشرہ بمقابلہ رمضان کا آخری عشرہ:

ایک اہم سوال جو اکثر اذہان میں ابھرتا ہے کہ کیا ذی الحجہ کا پہلا عشرہ رمضان کے آخری عشرے سے افضل ہے؟ علماء کرام کے مابین اس موضوع پر تفصیلی گفتگو موجود ہے۔ اکثریت کا رجحان یہ ہے کہ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن رمضان کے آخری عشرے سے افضل ہیں۔ شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور ان کے شاگرد ابن القیم رحمہما اللہ نے اس بحث کو اعتدال کے ساتھ یوں بیان کیا:

- دنوں کے اعتبار سے: ذی الحجہ کے پہلے دس دن افضل ہیں، کیونکہ ان میں یوم عرفہ شامل ہے، جو تمام دنوں میں سب سے عظیم ہے۔

- راتوں کے اعتبار سے: رمضان کی آخری دس راتیں افضل ہیں، کیونکہ ان میں لیلۃ القدر شامل ہے، جو تمام راتوں سے بہتر ہے۔

یہ تقسیم ان دونوں عظیم موسموں کی منفرد خصوصیات کو اجاگر کرتی ہے، جہاں ذی الحجہ کے دن نیکیوں کے لیے بے مثال ہیں، جبکہ رمضان کی راتیں اپنی روحانی رفعت میں لاجواب ہیں۔

ذی الحجہ کے مستحب اعمال: نیکیوں کا موسم:

جب اللہ تعالیٰ کسی وقت یا مقام کو عظمت سے نوازتا ہے، تو شریعت اسلامیہ اس میں نیک اعمال اور طاعات کو مشروع کرتی ہے۔ جیسے جمعہ کے دن اور رمضان المبارک میں مخصوص اعمال کی ترغیب دی گئی، اسی طرح ذی الحجہ کے ابتدائی عشرے میں کچھ مستحب اعمال ہیں جو مومن کو اللہ کی رحمت سے قریب کرتے ہیں:

1۔ کثرت سے ذکر الٰہی:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "ان دنوں میں کثرت سے تسبیح، تحمید، تہلیل اور تکبیر کیا کرو" (رواہ احمد)۔ یہ کلمات طیبہ اللہ سے قربت کا ذریعہ ہیں اور ان ایام میں ان کی اہمیت دوچند ہو جاتی ہے۔ مومن کو چاہیے کہ وہ اپنی زبان کو اللہ کے ذکر سے تر رکھے۔

2۔ روزہ رکھنا:

روزہ اللہ کو محبوب عمل ہے، اور ان ایام میں اس کی فضیلت کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اللہ کی راہ میں ایک دن کا روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اس کے چہرے کو جہنم سے ستر سال کی مسافت دور فرما دیتا ہے" (متفق علیہ)۔ یوم عرفہ کا روزہ تو گناہوں کے کفارے کا عظیم ذریعہ ہے۔

3۔ دعا کی کثرت:

دعا مومن کا ہتھیار ہے، اور یوم عرفہ پر دعاؤں کی قبولیت کی فضیلت غیر معمولی ہے۔ مومن کو چاہیے کہ وہ ان ایام میں اللہ سے مغفرت، رحمت اور جنت مانگے۔

4۔ صدقہ وخیرات:

صدقہ ان ایام میں اللہ کی رضا کا ذریعہ ہے۔ اپنے مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنا مومن کے ایمان کی صداقت کو ظاہر کرتا ہے۔

5۔ مسجد میں وقت گزارنا:

مساجد اللہ کے گھر ہیں، اور ان ایام میں وہاں عبادت، ذکر اور تلاوت قرآن میں وقت گزارنا عظیم سعادت ہے۔

6۔ تہجد اور رات کی عبادت:

رات کی خاموشی میں اللہ سے راز ونیاز مومن کے قلب کو منور کرتا ہے۔ تہجد کی نماز ان ایام کی روحانی رونق کو بڑھاتی ہے۔

7۔ قرآن کریم کی تلاوت وسماعت:

قرآن اللہ کا کلام ہے، اور اس کی تلاوت وسماعت ان ایام میں قلب وروح کو جلا بخشتی ہے۔

8۔ دیگر نیک اعمال:

ان ایام میں علم حاصل کرنا، والدین کی خدمت، صلہ رحمی، ہمسایوں سے حسن سلوک، مسواک کا اہتمام، سنن مؤکدہ کی پابندی اور مسکراہٹ کے ساتھ بھائیوں سے ملنا جیسے اعمال بھی عظیم نیکیوں کا ذریعہ ہیں۔ گزشتہ سطور سے یہ واضح ہو گیا کہ ذی الحجہ کے ابتدائی دس دن اللہ کی رحمتوں کا وہ عظیم موسم ہیں، جو مومن کو اپنی آخرت سنوارنے کا سنہری موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ ایام نیکیوں کے مواقع سے بھرپور ہیں، جن میں ذکر، عبادت، روزہ، دعا اور صدقہ جیسے اعمال مومن کو اللہ کی رضا اور جنت کے قریب لے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر مومن کو ان مبارک ایام سے بھرپور فائدہ اٹھانے اور اپنی مغفرت حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین۔

□□□□□□

حج ایک لازوال روحانی سفر اور اس کے گہرے نقوش

قاری محبوب الحسن
مظفرنگری

ماہ ذی الحجہ کا آغاز ہو چکا ہے، اور دنیا بھر سے حجاج کرام کا مقدس قافلہ حج کے فریضے کی ادائیگی کے لیے مکہ مکرمہ پہنچ چکا ہے۔ یہ شہر جو صدیوں سے مسلمانوں کے دلوں کا مرکز ہے، اس وقت "لبیک اللھم لبیک" کی ایمان افروز صداؤں سے گونج رہا ہے۔ یہ صدائیں صرف الفاظ نہیں بلکہ کروڑوں مسلمانوں کے دلوں کی گہرائیوں سے نکلے ہوئے وہ جذبات ہیں جو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضور مکمل سپردگی، اطاعت اور محبت کا اظہار ہیں۔ حج، اسلام کے پانچ بنیادی ستونوں میں سے ایک ہے، اور ہر صاحب استطاعت مسلمان پر اس کی ادائیگی فرض ہے۔ یہ ایک ایسا روحانی سفر ہے جو نہ صرف گناہوں کو دھو دیتا ہے بلکہ انسانی روح کو پاکیزہ بنا کر اسے ایک نئی زندگی عطا کرتا ہے۔

حج کی اہمیت اور اس کے مناسک
: ایک جامع روحانی تجربہ

حج کا سفر محض ایک جغرافیائی نقل و حرکت نہیں بلکہ ایک گہرا روحانی تجربہ ہے جو انسان کو اس کے رب سے غیر معمولی قربت عطا کرتا ہے۔ جب ایک حاجی احرام باندھتا ہے، تو وہ دنیاوی علائق، رنگ ونسل کے امتیازات اور مادی آسائشوں سے خود کو آزاد کر دیتا ہے۔ احرام کا سادہ لباس امیر وغریب، حکمران و عوام، سب کو ایک ہی صف میں کھڑا کر دیتا ہے، جہاں سب ایک ہی مقصد کے لیے، ایک ہی اللہ کے حضور سر جھکائے ہوتے ہیں۔ یہ مساوات اور بھائی چارے کی ایسی عملی مثال ہے جو دنیا کے کسی اور مذہب میں نہیں ملتی۔ حج کے مناسک میں طواف کعبہ، یعنی اللہ کے گھر کا سات چکر لگانا، ایک ایسا عمل ہے جو دل کو نور سے بھر دیتا ہے۔ کعبہ کے گرد گھومتے ہوئے مسلمان محسوس کرتا ہے کہ وہ کائنات کے مرکز کے گرد گھوم رہا ہے، اور اس عمل کے ذریعے وہ اللہ کی وحدانیت اور اس کی عظمت کا اقرار کرتا ہے۔ اس کے بعد سعی بین الصفا والمروہ کا مرحلہ آتا ہے، جو حضرت ہاجرہؑ کی جدوجہد کی یاد دلاتا ہے، جنہوں نے اپنے شیر خوار بیٹے حضرت اسماعیلؑ کے لیے پانی کی تلاش میں ان دو پہاڑیوں کے درمیان دوڑ لگائی تھی۔ یہ سعی ہمیں صبر، استقامت اور اللہ پر غیر متزلزل توکل کا درس دیتی ہے۔ حج کا سب سے اہم رکن میدان عرفات میں وقوف ہے، جہاں لاکھوں مسلمان ایک ہی وقت میں، ایک ہی جگہ پر اللہ کے حضور دعا گو ہوتے ہیں۔ یہ اللہ کی رحمتوں کے نزول کی خاص گھڑی ہوتی ہے، جہاں گناہوں کی مغفرت کی جاتی ہے اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ یہ منظر انسانیت کے اتحاد اور اللہ کے سامنے اس کی عاجزی کا ایک غیر معمولی نمونہ پیش کرتا ہے۔ عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں رات گزارنا اور وہاں سے کنکریاں جمع کرنا، اور پھر رمی جمرات (شیطان کو کنکریاں مارنا) کا عمل، جو شیطان اور نفسانی خواہشات کے خلاف عزم وارادے کی علامت ہے۔ یہ عمل ہمیں یاد دلاتا ہے کہ زندگی میں ہمیں ہمیشہ برائی کے خلاف لڑنا ہے اور نیکی کے راستے پر گامزن رہنا ہے۔

قربانی کا عظیم فلسفہ: ایثار اور تقویٰ کی علامت

حج کے دوران انجام دی جانے والی قربانی محض ایک جانور ذبح کرنے کا عمل نہیں ہے، بلکہ یہ حضرت ابراہیمؑ کی عظیم قربانی کی سنت کی پیروی ہے۔ یہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ اللہ کی رضا کے لیے اپنی سب سے پیاری چیز کو بھی قربان کرنے سے دریغ نہیں کرنا چاہیے۔ یہ درحقیقت اپنی نفسانی خواہشات، اپنی انا اور دنیاوی مفادات کو اللہ کے حضور قربان کرنے کا علامتی اظہار ہے۔ یہ عمل ہمیں ایثار، تقویٰ اور اللہ پر مکمل توکل کا درس دیتا ہے۔ قربانی کا گوشت مستحقین اور فقراء میں تقسیم کیا جاتا ہے، جس سے معاشرتی ہمدردی، بھائی چارے اور مساوات کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔ یہ نہ صرف ایک عبادت ہے بلکہ ایک سماجی فلاحی عمل بھی ہے۔

مدینہ منورہ: شہر رسول کا روحانی سفر

حج کی تکمیل کے بعد، اکثر حجاج کرام مدینہ منورہ کا رخ کرتے ہیں، جو نبی اکرم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا شہر ہے۔ یہ شہر روحانی سکون اور دلی اطمینان کا مرکز ہے۔ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے اور ریاض الجنہ میں نوافل ادا کرنے کی فضیلت بے پناہ ہے، جہاں ہر مسلمان یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ جنت کے ایک ٹکڑے میں کھڑا ہے۔ روضہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر حاضری دینا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلام پیش کرنا ہر عاشق رسول کی دلی آرزو ہوتی ہے۔ یہ لمحہ ہوتا ہے جب کروڑوں درود وسلام کا نذرانہ پیش کیا جاتا ہے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کی خوشبو محسوس کی جاتی ہے۔ مدینہ منورہ کی زیارت ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، آپ کی جدوجہد، آپ کی تعلیمات اور آپ کے اسوۂ حسنہ کو قریب سے سمجھنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ جنت البقیع میں اہل بیت اور صحابہ کرام کی قبور پر حاضری دینا بھی ایک بہت بڑا اعزاز ہے، جہاں انسان ان عظیم ہستیوں کی قربانیوں اور دین اسلام کے لیے ان کی خدمات کو یاد کرتا ہے۔

حج کا فرد اور معاشرے پر اثر

حج، قربانی اور زیارت مدینہ منورہ کا یہ پورا سفر ایک مسلمان کو روحانی طور پر پاکیزہ کرتا ہے۔ یہ اس کے ایمان کو مضبوط بناتا ہے، اسے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب کرتا ہے۔ حج کے بعد ایک مسلمان اپنی زندگی کو نئے سرے سے شروع کرنے کا عزم کرتا ہے، جہاں وہ گناہوں سے اجتناب اور نیکیوں کی طرف راغب ہوتا ہے۔ یہ سفر اسے بہتر انسان بننے کی ترغیب دیتا ہے، جو معاشرے میں ہم آہنگی، امن اور بھائی چارے کو فروغ دیتا ہے۔ حج صرف ایک عبادت نہیں، بلکہ یہ ایک انقلابی تربیت ہے جو انسان کو دنیا اور آخرت کی فلاح کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔ یہ لاکھوں مسلمانوں کو ایک لڑی میں پرونے کا باعث بنتا ہے، جہاں وہ ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہوتے ہیں اور ایک عالمی اخوت کا عملی مظاہرہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام حجاج کرام کے حج کو قبول فرمائے اور ہمیں بھی اس مبارک سفر کی سعادت نصیب فرمائے، آمین۔

عید الاضحیٰ کا مابعد الطبیعاتی فلسفہ: کائناتی قربانی اور انسانی شعور کا تعلق

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

عید الاضحیٰ، کا تہوار جو ہر سال عالم اسلام میں عقیدت واحترام سے منایا جاتا ہے، بظاہر ایک مذہبی رسم اور حضرت ابراہیمؑ کی لازوال سنت کی ایک یاد ہے۔ تاہم، اگر ہم اس کے باطنی اور گہرے فلسفے میں تعمق کریں تو یہ محض ایک تاریخی واقعے کی بازگشت نہیں، بلکہ کائنات کی وسعتوں میں بکھرے ان ازلی رموز کی ایک الہامی کنجی ہے جو زمان ومکان کے پردوں سے ماورا ہیں۔ یہ ایک ایسا مقدس عمل ہے جہاں انسان کی ذات، کائنات کے اس بنیادی اصول ایثار اور اس کی تخلیق کے اولین رازوں سے ہم آہنگ ہو جاتی ہے، ایک ایسی یادداشت جو انسانی شعور کے ارتقائی سفر کے آغاز سے جڑی ہے۔ یہ تہوار دراصل انسان کو اس کی فطری جبلتوں سے بلند ہو کر ایک وسیع تر کائناتی شعور کا حصہ بننے کی دعوت دیتا ہے، جہاں فنا کا تصور بقا کے ایک نئے اور عمیق مفہوم میں ڈھل جاتا ہے۔ یہ خود کو کائناتی نظام کا ایک فعال جزو سمجھنے اور اس کے ساتھ روحانی ہم آہنگی قائم کرنے کی ایک عظیم الشان دعوت ہے۔ فلسفہ اور تصوف ہمیں یہ گہرا ادراک بخشتے ہیں کہ انسان محض ایک جسمانی وجود نہیں بلکہ وہ کائنات کی ایک چھوٹی اکائی (Microcosm) ہے جس کے اندر پورے وسیع و عریض کائنات (Macrocosm) کے راز پوشیدہ ہیں۔ یہ نظریہ وحدت وجود اور دوسرے معنوں میں وحدت الشہود کے تصور سے قریب ہے، جہاں ہر فرد کائنات کا ایک مکمل عکس ہے۔ کائنات اپنے ارتقاء کے ہر مرحلے میں ایک "قربانی" کے تسلسل سے گزری ہے۔ یہ روشن ستارے جو چاروں طرف نظر آتے ہیں، اپنے اندر موجود ہائیڈروجن اور ہیلیئم کو جلا کر بھاری عناصر جیسے کاربن، آکسیجن، اور لوہا کو تخلیق کرتے ہیں۔ یہ عمل اسٹیلر نیوکلیو سنتھیسس (Stellar Nucleosynthesis) کہلاتا ہے، جو کائناتی ایثار کی سائنسی توجیہ پیش کرتا ہے۔ جب ایک عظیم ستارہ اپنی زندگی کے اختتام پر سپرنووا (Supernova) کے خوفناک دھماکے سے پھٹتا ہے، تو وہ یہ تمام قیمتی عناصر کائنات میں بکھیر دیتا ہے۔ ان ہی بکھرے ہوئے عناصر سے، وقت کے ساتھ، نئے ستارے اور ان کے گرد سیارے بنتے ہیں۔ ہماری زمین اور خود ہمارے جسم میں موجود ہر جوہر (atom) انہی مردہ ستاروں کی خاک ہے۔ گویا، ایک ہستی کی فنا، دوسری ہستیوں کی بقا کا ضامن بنتی ہے۔ یہ کائناتی عمل حیات کے ہر شعبے میں جاری و ساری ہے۔ ایک بیج جب خود کو مٹی میں فنا کرتا ہے، تو وہ ایک تناور درخت کی ہستی کو جنم دیتا ہے۔ پانی کا بادل جب خود کو برساتا ہے، تو وہ زمین پر زندگی کی بقا کا سبب بنتا ہے۔ یہ "دینا" اور "قربان کرنا" کائنات کا ایک بنیادی، لازمی اور ابدی اصول ہے۔ انسانی لاشعور میں، اس کائناتی ایثار اور تخلیقی قربانی کی ایک دبی ہوئی، مٹی ہوئی "یادداشت" موجود ہے ایک ایسا نقش ازلی جو مادی زندگی کی ہماہمی میں کہیں گم ہو گیا ہے۔ یہی گم شدہ یادداشت انسان میں ایک گہرا اضطراب لاشعور (Existential Anguish) پیدا کرتی ہے، ایک بے چینی کہ وہ کسی بنیادی حقیقت، کسی کائناتی نظم سے منقطع ہو گیا ہے۔ یہ اضطراب اسے دنیا کی فانی مادی اشیاء میں سکون تلاش کرنے پر مجبور کرتی ہے، لیکن اس کی روح کائناتی ہمنوائی اور اپنے حقیقی سرچشمے سے وصل کے لیے تڑپتی رہتی ہے۔ یہ وصل ہی انسان کی فطری پکار اور اس کے وجود کا حتمی مقصد ہے۔ عید الاضحیٰ کی قربانی کا عمل اسی گم گشتہ کائناتی یادداشت کے رموز کو دوبارہ سمجھنے اور انہیں فعال کرنے کی ایک طاقتور کنجی ہے۔ یہ صرف حضرت ابراہیمؑ کی سنت کی نقل نہیں بلکہ اس کائناتی ایثار کی علامتی بازگشت ہے جو کائنات کے وجودی اصولوں میں جاری وساری ہے۔ جب انسان ایک جانور کی قربانی کرتا ہے، تو وہ شعوری یا لاشعوری طور پر اس کائناتی عمل کا حصہ بنتا ہے، اس عظیم ایثار کے دھارے میں خود کو شامل کرتا ہے۔ یہ عمل اسے یاد دلاتا ہے کہ زندگی کا تسلسل قربانی، ایثار اور دینے کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ایک ایسا اصول جو کائنات کی نبض میں دھڑکتا ہے۔ یہاں قربانی محض خون بہانے کا ظاہری عمل نہیں بلکہ اپنی انا (Ego) کی علامتی قربانی کا باطنی اور روحانی عمل ہے۔ ابن العربی، غزالی اور رومی جیسے صوفیائے کرام کی تعلیمات نے انسانی نفس کو ایک ایسے حجاب سے تشبیہ دی ہے جو اسے حقیقت مطلقہ سے دور رکھتا ہے۔ ان کے نزدیک، نفسانی خواہشات اور خود پرستی حقیقت کے ادراک میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ قربانی کا عمل اس حجاب کو چاک کرنے کی ایک کوشش ہے۔ یہ اس بات کا گہرا اقرار ہے کہ انسان کی اپنی انا، اس کی انفرادی ہستی اور اس کے مادی تعلقات، کائنات کے وسیع تر نظام اور اس کے خالق کی مطلق مرضی کے سامنے ثانوی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ نفس کی اس خود غرضی کو فنا کرنے کی کوشش ہے جو اسے کائنات کے اجتماعی شعور اور اس کی تخلیق کے بنیادی اصولوں سے دور رکھتی ہے۔ جب انسان اپنے عزیز ترین (اپنی ذات، اپنی انا، اپنے مال، اپنی خواہشات) کو اللہ کی راہ میں دیتا ہے، تو وہ دراصل اس کائناتی قربانی کے اصول سے ہم آہنگ ہوتا ہے جو ستاروں، سیاروں اور خود حیات کے ہر عنصر میں جاری وساری ہے۔ وہ اس کائناتی رمز کو بیدار کرتا ہے۔

ذوالقعدہ: حج سے پہلے کی روحانی تیاری

ذوالقعدہ اسلامی سال کا گیارہواں مہینہ ہے جو چار حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔ یہ مہینہ اپنے اندر بے پناہ روحانی برکات سموئے ہوئے ہے اور اس میں کیے جانے والے نیک اعمال کا ثواب دیگر اوقات کی نسبت کئی گنا زیادہ ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ "بے شک اللہ کے ہاں مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہیں جن میں سے چار حرمت والے ہیں"۔ انہی چار مقدس مہینوں میں ذوالقعدہ بھی شامل ہے جس کا نام ہی اس کی عظمت کی دلیل ہے۔ ذوالقعدہ کا لفظی معنی ہے "قعدہ کرنے والا" یعنی جنگ وجدل سے باز رہنے والا مہینہ۔ زمانہ جاہلیت میں بھی لوگ اس مہینے میں لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرتے تھے۔ اسلام نے اس روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اس مہینے کی حرمت کو مزید تقویت بخشی ہے۔ اس مہینے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ حج کے مقدس مہینے ذوالحجہ سے پہلے آتا ہے اور حجاج کرام اسی مہینے میں حج کی تیاریاں شروع کر دیتے ہیں۔ ذوالقعدہ کے مہینے میں بے شمار روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس مہینے میں کیے جانے والے نیک اعمال کا اجر وثواب بڑھ جاتا ہے۔ حدیث مبارکہ میں آیا ہے کہ جو شخص ذوالقعدہ میں ایک دن کا روزہ رکھے اسے دوسرے مہینوں کے تیس دنوں کے روزوں کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اس مہینے میں توبہ واستغفار کرنے والوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی خاص رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ دعائیں قبول ہوتی ہیں اور مصائب ومشکلات سے نجات ملتی ہے۔ ذوالقعدہ میں کیے جانے والے اہم نیک اعمال میں روزہ رکھنا سب سے افضل ہے۔ خاص طور پر اس مہینے کی 9، 10 اور 11 تاریخوں کے روزے رکھنے کی بڑی فضیلت ہے۔ قرآن پاک کی تلاوت اس مہینے میں بہت ثواب کا باعث ہے۔ روزانہ کم از کم ایک پارہ تلاوت کرنا چاہیے۔ ذکر واذکار کی کثرت کرنی چاہیے خصوصاً درود شریف، استغفار اور کلمہ طیبہ کی زیادہ سے زیادہ تکرار کرنا چاہیے۔ صدقہ وخیرات کرنا بھی اس مہینے کی اہم عبادت ہے جو رزق میں برکت کا باعث بنتا ہے۔ راتوں کو قیام کرنا، تہجد کی نماز پڑھنا اور نوافل ادا کرنا ذوالقعدہ کی راتوں کو خاص بناتا ہے۔ گناہوں سے توبہ کرنا اور اللہ سے معافی مانگنا اس مہینے کی اہم عبادت ہے۔ جو لوگ حج یا عمرہ نہیں کر سکتے وہ اس مہینے میں حج کی نیت کر کے اس کے ثواب کے مستحق ہو سکتے ہیں۔ صلہ رحمی کرنا، والدین کی خدمت کرنا اور مسلمانوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا بھی اس مہینے میں بہت اجر کا باعث ہے۔ خاص طور پر مہینے کی آخری جمعرات کی رات دعائیں قبول ہوتی ہیں اس لیے اس رات عبادت کرنی چاہیے۔ ذوالقعدہ کے مہینے میں بعض غلطیوں سے بچنا بھی ضروری ہے۔ چونکہ یہ حرمت والا مہینہ ہے اس لیے جھگڑے اور لڑائی سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔ گناہوں خصوصاً جھوٹ، غیبت اور چغل خوری سے بچنا چاہیے۔ عبادات میں سستی نہیں کرنی چاہیے بلکہ اس مہینے کو نیکیوں کا موسم بہار سمجھ کر زیادہ سے زیادہ عبادت کرنی چاہیے۔ ذوالقعدہ کا مہینہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ اس میں کیے جانے والے نیک اعمال سے نہ صرف گناہ معاف ہوتے ہیں بلکہ رزق میں برکت ہوتی ہے اور آخرت کی تیاری ہوتی ہے۔ ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس مہینے کی عظمت کو سمجھے اور زیادہ سے زیادہ عبادات کرے۔ روزہ رکھے، قرآن پاک کی تلاوت کرے، ذکر واذکار کرے، صدقہ وخیرات کرے اور اللہ سے دعا کرے کہ وہ ہمیں اس مقدس مہینے کی برکتوں سے فیضیاب ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس طرح ہم نہ صرف اپنی دنیاوی زندگی کو بہتر بنا سکتے ہیں بلکہ آخرت کی کامیابی کا راستہ بھی ہموار کر سکتے ہیں۔

ٹرمپ کے محصولات بحال، تجارتی عدالت کے فیصلے کو وفاقی اپیل کورٹ نے روک دیا

واشنگٹن: واشنگٹن ڈی سی میں ایک وفاقی اپیل عدالت نے جمعرات کو امریکی عدالت برائے بین الاقوامی تجارت کے تین ججوں کے پینل کے فیصلے پر روک لگا دی۔ فیڈرل اپیل کورٹ کے حکم کا مطلب ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ کو فی الحال ریلیف ملا۔ ٹرمپ کو ایک دھچکا دیتے ہوئے، تین ججوں کے پینل نے ان کے کچھ ممالک کے خلاف ان کی طرف سے عائد کردہ ٹیرف کو روک دیا۔ عدالت نے کہا تھا کہ صدر نے اس طرح کا ٹیرف جاری کرنے میں وفاقی قانون کے تحت اپنے اختیار سے تجاوز کیا ہے۔ یہ ٹیرف غیر قانونی ہے۔ بی بی سی نیوز نے رپورٹ کیا کہ ایک وفاقی اپیل عدالت نے صدر ٹرمپ کے زیادہ تر وسیع ٹیرف کو روکنے کے فیصلے کو عارضی طور پر روک دیا ہے، جس سے ایمرجنسی پاورز ایکٹ کے تحت عائد کردہ ٹیرف کو بحال کیا گیا ہے۔ یو ایس کورٹ آف اپیلز فار فیڈرل سرکٹ نے ایک مختصر حکم جاری کیا، محکمہ انصاف نے تین ججوں کے پینل کے فیصلے کے خلاف وفاقی اپیل کورٹ میں اپیل کی تھی۔ ٹرمپ انتظامیہ نے 1977 کے انٹرنیشنل ایمرجنسی اکنامک پاورز ایکٹ کا حوالہ دے کر محصولات کا جواز پیش کیا۔ لیکن ججوں کے پینل نے اس دلیل کو مسترد کر دیا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے کل عندیہ دیا تھا کہ وہ اس فیصلے کو فیڈرل سرکٹ اپیل کورٹ میں چیلنج کرے گی۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان کش دیسائی نے ٹیرف کی وجوہات کا دفاع کرتے ہوئے فیصلے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ غیر ممالک کے ساتھ امریکہ کے تجارتی خسارے نے قومی ہنگامی صورتحال پیدا کر دی۔ اس سے امریکی کمیونٹی کو بہت نقصان پہنچا ہے۔ دیسائی

نے کہا تھا کہ ان ججوں کو یہ فیصلہ نہیں کرنا چاہیے کہ قومی ایمرجنسی کی صحیح تعریف کیسے کی جائے۔ صدر ٹرمپ نے امریکہ کو سب سے

پہلے رکھنے کا عہد کیا ہے۔ وہ اس کو پابند ہے۔ ٹیرف ٹرمپ کے دوسری مدت کے ایجنڈے کا ایک اہم حصہ ہے۔ بدھ کو ایک صحافی نے ٹرمپ سے ٹی اے سی او (ٹاکو) کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے اسے بدبودار سوال قرار دیا اور کہا کہ یہ مذاکرات کہتے ہیں۔ بدھ کو ایک وفاقی عدالت نے ٹرمپ کی زیادہ تر تجارتی محصولات کو غیر قانونی قرار دے کر معطل کر دیا تھا، جسے ٹرمپ کی تجارتی حکمت عملی کے لیے ایک بڑا دھچکا تصور کیا گیا تھا۔ عدالت نے قرار دیا تھا کہ ٹرمپ نے اپنی آئینی حدود سے تجاوز کیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان کش دیسائی نے عدالت کے فیصلے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ غیر منتخب ججز کا یہ کام نہیں کہ وہ قومی ایمرجنسی سے نمٹنے کا صحیح طریقہ طے کریں۔

پاکستان میں علما نے صدر کو چائلڈ میرج بل پر دستخط کرنے کے خلاف خبردار کردیا

اسلام آباد۔ 30 مئی۔ ایم این این۔ اسلامی نظریاتی کونسل (سی آئی آئی) کی جانب سے بچوں کی شادیوں پر پابندی کے بل کو غیر اسلامی قرار دینے کے ایک دن بعد، مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے بہت سے علما نے صدر آصف علی زرداری سے بل پر دستخط نہ کرنے کی اپیل کی ہے۔ اسلام آباد کیپٹل ٹیریٹری چائلڈ میرج ریسٹرینٹ بل، 2025، جو بچوں کے حقوق کے تحفظ اور بالآخر 18 سال سے کم عمر بچوں کی شادیوں کو ختم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ بل پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے گزرنے کے بعد 27 مئی کو ایوان صدر پہنچا۔ تاہم، اس اقدام نے معاشرے کے مذہبی طبقوں کی طرف سے سخت مخالفت کو اپنی طرف متوجہ کیا۔ جس میں سی آئی آئی کے فیصلے میں کہا گیا کہ 18 سال سے کم عمر کی شادی کو عصمت دری کے طور پر درجہ بندی کرنا اسلامی قانون کے مطابق نہیں ہے۔ جے یو آئی۔ف سے تعلق رکھنے والے سی آئی آئی کے رکن مولانا جلال الدین نے کہا کہ صدر زرداری کو چاہیے کہ وہ معاشرے میں انتشار کو روکیں اور بل پر دستخط نہ کریں۔ اتفاق سے مختلف فرقوں سے تعلق رکھنے والے ارکان نے بل کی مخالفت کی۔ ایک سوال کے جواب میں سی آئی آئی کے رکن نے کہا کہ اسمبلی قرآن وسنت سے بالاتر نہیں ہو سکتی۔ مولانا جلال الدین نے اس اقدام کو خاندانی نظام کو تباہ کرنے کی مغربی سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بل نہ صرف شریعت کے اصولوں کے خلاف ہے بلکہ ہمارے معاشرے کی اقدار اور ہماری روایات کے بھی منافی ہے۔ انہوں نے کہا کہ برے ارادے واضح تھے کیونکہ یہ بل سی آئی آئی کو نہیں بھیجا گیا تھا، لیکن پارلیمنٹ نے خفیہ طریقے سے منظور کیا تھا۔ تاہم، پی پی پی کی ایم این اے شرمیلا فاروقی، جنہوں نے قومی اسمبلی میں بل پیش کیا، کہا کہ 18 سال سے کم عمر لڑکیوں کی شادی کے معاملے کو مذہبی رنگ نہ دیا جائے اور اس کی بجائے انسانی حقوق کے تناظر میں غور کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "ہم شادیوں کے خلاف نہیں ہیں۔ ہم کہتے ہیں کہ 13 یا 14 سال سے کم عمر کی لڑکیوں سے شادی کرنا ناانصافی ہے جب کہ 18 سال سے کم عمر کی لڑکیوں کو ووٹ کا حق نہیں ہے، وہ قومی شناختی کارڈ اور ڈرائیونگ لائسنس حاصل نہیں کر سکتیں"۔ اس سلسلے میں، پی پی پی کے قانون ساز نے 2022 کی وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کا حوالہ دیا جس میں ریاست کو شادی کی عمر مقرر کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ اپنے 242 ویں اجلاس میں، سی آئی آئی نے شادی سے قبل لازمی تھیلیسیمیا ٹیسٹ کرنے کے حوالے سے وزارت مذہبی امور اور بین المذاہب ہم آہنگی کی سفارش کو بھی مسترد کر دیا۔ سی آئی آئی کی رائے تھی کہ ٹیسٹنگ کو لازمی نہیں بنایا جانا چاہیے۔

چیک جمہوریہ نے چین کی اے پی ٹی 31 کو وزارت خارجہ پر سائبر حملے کا ذمہ دار ٹھہرایا

پراگ ۔ 30 / مئی ۔ ایم این این۔ جمہوریہ چیک کی حکومت نے سرکاری طور پر اپنی وزارت خارجہ پر ایک بدنیتی پر مبنی سائبر حملے کو چین سے وابستہ ایک ہیکر گروپ سے جوڑ دیا ہے، جسے اے پی ٹی 31 کہا جاتا ہے۔ جیسا کہ چیک وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے، یہ حملہ، جس نے 2022 سے غیر درجہ بند نیٹ ورکس اور اہم بنیادی ڈھانچے پر توجہ مرکوز کی ہے، اس کا تعلق چین کی وزارت برائے ریاستی سلامتی سے ہے۔ نیٹو اور یورپی یونین کے اتحادیوں کی حمایت یافتہ چیک حکام نے اس واقعے کی سختی سے مذمت کی ہے اور احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔ "قومی انتساب کے عمل کے بعد، جمہوریہ چیک کی حکومت نے عوامی جمہوریہ چین کی شناخت کی ہے کہ وہ ایک بدنیتی پر مبنی سائبر مہم کے لیے ذمہ دار ہے جو چیک وزارت خارجہ کے غیر درجہ بند نیٹ ورکس میں سے ایک کو نشانہ بنا رہی ہے۔ بدنیتی پر مبنی سرگرمی، جو 2022 سے جاری رہی اور اس نے چیک کے طور پر نامزد ایک ادارے کو متاثر کیا۔ ایک پی ٹی کے بنیادی ڈھانچے کی وجہ سے 3، انسانوں کے لیے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ جو کہ عوامی طور پر وزارت برائے ریاستی سلامتی سے وابستہ ہے۔ واقعہ کی ایک وسیع تحقیقات، جس کی وجہ سے ذمہ دار اداکار کے بارے میں بہت زیادہ یقین پیدا ہوا، سیکورٹی انفارمیشن سروس، ملٹری انٹیلی جنس، دفتر برائے خارجہ تعلقات اور اطلاعات اور نیشنل سائبر اینڈ انفارمیشن سیکورٹی ایجنسی نے مشترکہ طور پر کی"۔ جمہوریہ چیک کی حکومت نے اس کے ضروری بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے والی نقصان دہ سائبر مہم کی سختی سے مذمت کی ہے۔ اس طرح کے اقدامات عوامی جمہوریہ چین کی ساکھ کو کم کرتے ہیں اور اس کے عوامی بیانات کے خلاف جاتے ہیں۔ یہ سرگرمیاں سائبر اسپیس میں ذمہ دار ریاستی رویے کے معیارات کی خلاف ورزی کرتی ہیں جن کی اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک نے توثیق کی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ ہم عوامی جمہوریہ چین سے ان معیارات اور اصولوں کی تعمیل کرنے، اس طرح کے حملوں کو روکنے اور اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات پر عمل درآمد کرنے کی اپیل کرتے ہیں۔ اعلان کے مطابق، یورپی یونین، اپنے رکن ممالک اور نیٹو اتحادیوں کے ساتھ، اس سائبر واقعے کی روشنی میں چیکیا کی حمایت کا اظہار کرتی ہے۔

بلوچستان میں ریاستی حمایت یافتہ مسلح گروپ کے ہاتھوں دو افراد ہلاک

بلوچستان: ضلع کیچ کی تحصیل مند میں ایک شخص ہلاک ہو گیا ہے، جسے مبینہ طور پر پاکستانی حکام کی حفاظت میں کام کرنے والے مسلح گروپ کے ارکان نے گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔ مقتول، جس کی شناخت عزار کے نام سے ہوئی ہے جو لیویز کا سابق کانسٹیبل تھا اور مند براہوئی ریک کا رہائشی تھا، کو متعدد گولیاں ماری گئیں۔ اسے طبی امداد کے لیے تربت لے جایا جا رہا تھا کہ راستے میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گیا۔ مقامی باشندوں نے ایسے مسلح گروہوں کی بڑھتی ہوئی موجودگی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سرگرمیوں نے خطے میں امن و سلامتی کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے تشدد کے خاتمے اور ذمہ داروں کے احتساب کا مطالبہ کیا۔ ایک الگ واقعے میں نامعلوم مسلح افراد نے تربت کے نواحی گاؤں نصیر آباد میں ایک شخص کو گولی مار کر ہلاک کر دیا۔

بولیویا کی عدالت نے چینی اور روسی فرموں کے ساتھ لیتھیم کے معاہدوں کو روک دیا

بیجنگ: بولیویا کی ایک عدالت نے چینی کمپنیوں سی بی سی اور سٹیک گاون، اور روسی فرم یورینیم ون گروپ کے ساتھ لیتھیم نکالنے کے معاہدوں کی قانون سازی کی منظوری کو معطل کر دیا ہے۔ یہ فیصلہ مقامی کمیونٹیز کی جانب سے ماحولیاتی اثرات کے ناکافی جائزوں اور ممکنہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے بارے میں اٹھائے گئے خدشات کی وجہ سے لیا گیا ہے۔ عدالت کا فیصلہ، 53 مقامی کمیونٹیز کی نمائندگی کرنے والے Cupconl کے دائر کردہ ایک مقدمے کے جواب میں، ان معاہدوں سے متعلق تمام کارروائیوں کو روکنے کا حکم دیتا ہے جب تک کہ ماحولیاتی اور قانونی تقاضوں کو پورا نہیں کیا جاتا۔

نیویارک میں 9/11 کے دہشت گردانہ حملوں کے خلاف کارروائی کے ہیرو رہے سابق پولیس کمشنر برنارڈ کیرک کا انتقال

نیویارک، 30 مئی (وس)۔ امریکہ کے شہر نیویارک میں 9/11 (11 ستمبر 2001) کے دہشت گردانہ حملے کے دوران جوابی کارروائی کے ہیرو رہے سابق پولیس کمشنر برنارڈ بی کیرک اب نہیں رہے۔ انہوں نے جمعرات کو 69 سال کی عمر میں آخری سانس لی۔ ان کی زندگی کا کچھ حصہ تنازعات میں گھرا رہا، جس کی وجہ سے انہیں جیل بھی جانا پڑا۔ ورلڈ ٹریڈ سینٹر پر 11 ستمبر کے حملوں کے جواب میں انہیں ایک ہیرو کے طور پر سراہا گیا۔ بعد میں وفاقی بدعنوانی اور ٹیکس کے جرائم میں سزا پانے کے بعد ان کی ساکھ داغدار ہوئی۔ نیویارک ٹائمز اخبار کی خبر کے مطابق ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے ایک پوسٹ میں کیرک کی موت کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ سابق پولیس افسر کچھ عرصے سے بیمار تھے۔ کراٹے میں بلیک بیلٹ، منڈوایا ہوا سر اور ابھرے ہوئے بائی سیپس کے ساتھ خود اعتمادی سے لبریز ایک ہائی اسکول ڈراپ آؤٹ کیرک نے 1993 کی میئر کی مہم کے دوران گیولیانی کے محافظ کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس کے بعد روڈولف ڈبلیو جیولیانی کے سرپرست کے طور پر اعلیٰ عوامی عہدوں پر فائز ہوئے۔ اگست 2000 میں انہیں نیویارک سٹی پولیس کمشنر مقرر کیا گیا۔ تب ان کے پاس کالج کی ڈگری نہیں تھی، جس کی وجہ سے ان کی تقرری پر انتظامیہ کو تنقید کا نشانہ بھی بنایا گیا۔ بعد میں انہوں نے 2002 میں اپنی ڈگری حاصل کی۔ نیویارک میں دہشت گردانہ حملوں کے دوران کیرک کے کردار سے متاثر ہو کر، ملکہ الزبتھ دوم نے انہیں کمانڈر آف دی آرڈر آف دی برٹش ایمپائر مقرر کیا۔ محکمہ پولیس چھوڑنے کے بعد، کیرک نے سابق میئر کی فرم، جیولیانی پارٹنرز کے لیے سیکیورٹی کنسلٹنٹ کے طور پر کام کر کے لاکھوں ڈالر کمائے۔ کیرک نے بعد میں اپنی مشاورتی فرم قائم کی۔ انہوں نے اردن کے شاہ عبداللہ دوم، گیانا کے صدر بھرت جگدیو اور متحدہ عرب امارات کے حکمران خاندان کو کنسلٹنسی فراہم کی۔ حال ہی میں وہ قطر میں بادشاہت کے سیکورٹی مشیر تھے۔ عراق پر 2003 کے حملے کے بعد، اس وقت کے صدر جارج ڈبلیو بش نے کیرک کو اس ملک کی عبوری اتھارٹی کے لیے وزیر داخلہ مقرر کیا۔ انہوں نے ہزاروں پولیس افسران کو بھرتی کیا اور اغوا کاروں اور باغیوں کا پیچھا کرنے کے لیے سوات ٹیم تشکیل دی۔ 2004 میں، صدر نے انہیں ہوم لینڈ سیکورٹی کے محکمے کا سربراہ مقرر کیا، لیکن صرف ایک ہفتے کے بعد انہیں ہٹا دیا گیا۔ سال 2020 میں، اس وقت کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کیرک کو مکمل معافی دے دی۔ کیرک آخر تک ٹرمپ کے سخت حامی رہے۔ ابھی گذشتہ مہینے ہی، کیرک نے شکایت کی تھی کہ صدر ٹرمپ کے سیاسی دشمن ان پر حملہ کرنے اور اسے خاموش کرنے کے لیے بار بار قانون اور نافذ کرنے والے اداروں کا استعمال کر رہے ہیں۔ برنارڈ بیلی کیرک 04 ستمبر 1955 کو نیوارک میں پیدا ہوئے۔ وہ فورڈ موٹر کمپنی کے ایک مشینسٹ ڈونالڈ آر کیرک کے بڑے بیٹے تھے۔ ان کے دادا یوکرین سے پنسلوانیا آئے تھے۔

چینی نوآبادیاتی تسلط کے خلاف مشرقی ترکستان کی جدوجہد

سنکیانگ ۔ 30 مئی ۔ ایم این این ۔ مشرقی ترکستان، جو چین کے سنکیانگ علاقے میں واقع ہے، گزشتہ 75 برسوں سے چینی حکومت کے زیر تسلط ہے۔ تاہم ایغور، قازق، کرغیز اور دیگر ترک اقوام کی جانب سے آزادی کی جدوجہد مسلسل جاری ہے، جو صدیوں پر محیط نوآبادیاتی مزاحمت کی عکاسی کرتی ہے۔ چینی حکومت نے مشرقی ترکستان کی آزادی کی تحریک کو دہشت گردی سے جوڑنے کی کوشش کی ہے، حالانکہ ایسٹ ترکستان اسلامک موومنٹ" (ETIM) جیسی تنظیموں کا وجود حقیقت میں نہیں ہے۔ یہ اصطلاحات چین کی جانب سے تحریک آزادی کو بدنام کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ تاریخی طور پر مشرقی ترکستان نے 1759 میں مانچو قیادت والے چنگ خاندان کی جانب سے قبضے کے بعد سے متعدد بغاوتیں کیں۔ 1864 میں "یتے شہر" کے نام سے ایک آزاد ریاست قائم کی گئی، جو 1876 تک قائم رہی۔ 1933 اور 1944 میں دو مرتبہ "ایسٹ ترکستان ریپبلک" کا قیام عمل میں آیا، تاہم 1949 میں چینی کمیونسٹ حکومت نے سوویت یونین کی مدد سے ان حکومتوں کو ختم کر دیا۔ چینی حکومت نے 1996 میں "اسٹرائیک ہارڈ" مہم کے تحت ایغوروں پر سخت کارروائیاں کیں، جن میں ہزاروں افراد کو گرفتار کیا گیا۔ اس کے علاوہ، چین نے "ایسٹ ترکستان اسلامک پارٹی" (ETIP) جیسی تنظیموں کو پروپیگنڈا کے طور پر استعمال کیا تاکہ آزادی کی تحریک کو اسلامی انتہا پسندی سے جوڑا جا سکے۔ 2004 میں، ایسٹ ترکستان گورنمنٹ ان ایگزائل" (ETGE)، واشنگٹن ڈی سی میں قائم کی گئی، جو بین الاقوامی سطح پر مشرقی ترکستان کی آزادی کے لیے آواز بلند کر رہی ہے۔ یہ حکومت چین پر نسل کشی، جبری مشقت، ثقافتی تباہی اور آبادیاتی تبدیلی جیسے الزامات عائد کرتی ہے۔ بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ وہ مشرقی ترکستان کی جدوجہد کو محض چین کا داخلی معاملہ نہ سمجھے، بلکہ اسے ایک غیر قانونی قبضے اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی کے طور پر تسلیم کرے۔ ایسٹ ترکستان کی آزادی نہ صرف انصاف کا تقاضا ہے بلکہ ایغور اور دیگر ترک اقوام کی بقا اور وقار کے لیے بھی ضروری ہے۔

ورلڈ ایغور کانگریس کا میونخ میں III ایغور قومی سربراہی اجلاس کا اختتام پذیر

میونخ ۔ 30 مئی ۔ ایم این این ۔ ورلڈ ایغور کانگریس (ڈبلیو یو سی) کی قیادت میں III ایغور قومی سربراہی اجلاس اور ایغور یوتھ سمٹ نے میونخ، جرمنی میں منعقدہ اپنے تین روزہ پروگرام کی کامیابی سے تکمیل کا اعلان کیا۔ ورلڈ ایغور کانگریس کے صدر ترگنجان الاودون نے کہا کہ یہ سربراہی اجلاس محض ایک اجتماع سے زیادہ کی علامت ہے: یہ ایک اعلان ہے۔ ایک اعلان ہے کہ ایغور لوگ ہماری جدوجہد میں متحد ہیں، اور یہ کہ کوئی بھی ظلم ہماری شناخت کو کم یا ہمارے مشن کو خاموش نہیں کر سکتا۔ ریلیز کے مطابق، سربراہی اجلاس نے 150 سے زائد شرکا کو اپنی طرف متوجہ کیا، جس میں 50 سے زیادہ ایغور تنظیمیں، رہنما، انسانی حقوق کے علمبردار، کمیونٹی کے نمائندے، نوجوان کارکن، ماہرین تعلیم، اور 22 سے زیادہ ممالک کے سیاست دان شامل تھے، جس کا مقصد آزادی، انصاف اور ایغور شناخت کے تحفظ کے لیے مشترکہ لڑائی کو آگے بڑھانا تھا۔ سربراہی اجلاس نے ایغور باشندوں کے اندر یکجہتی کو بڑھانے اور مشرقی ترکستان میں چینی حکومت کی طرف سے جاری نسل کشی اور وسیع بین الاقوامی جبر کے خلاف بین الاقوامی کوششوں کو مربوط کرنے کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم کے طور پر کام کیا۔ پہلی صبح ایک مشترکہ پروگرام کے ساتھ آغاز کرتے ہوئے، ایغور سربراہی اجلاس اور ایغور یوتھ سمٹ نے بین نسلی مکالمے اور ایک مشترکہ مقصد کو فروغ دیا۔ بعد ازاں، ریلیز کے مطابق، یوتھ سمٹ کی باضابطہ افتتاحی تقریب پہلے دن کے وسط میں شروع ہوئی، جو اس کے سرشار سیشن کے آغاز کی نشاندہی کرتی ہے۔

تائیوان نے کنمین کے قریب چینی کوسٹ گارڈ کے جہازوں کو بھگا دیا

تائی پے ۔ 30 مئی ۔ ایم این این ۔ تائیوان کی کوسٹ گارڈ ایڈمنسٹریشن (سی جی اے) نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ اس نے چینی کوسٹ گارڈ کے چار جہازوں کو نکال باہر کیا، جو کنمین کاؤنٹی کے قریب تائیوان کے زیر کنٹرول پانیوں میں داخل ہوئے تھے۔ چینی کوسٹ گارڈ کے بحری جہاز 14603، 14608، 14609، اور 14513 نے صبح 8:50 بجے لیاولوبے کے جنوب مشرق سے کنمین جزائر کے قریب "محدود پانیوں" کے قریب آنے پر انہیں انتباہ جاری کیا۔ برانچ کے مطابق چینی جہازوں نے صبح 11:03 بجے (مقامی وقت کے مطابق) علاقہ خالی کر دیا۔

برانچ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم وی چیٹ پر چائنا کوسٹ گارڈ کے ایک بیان کا مقابلہ کیا، جس میں کہا گیا تھا کہ چاروں جہاز آس پاس کے علاقے میں "معمول کی گشت کر رہے تھے"۔ بدھ کو ہونے والا یہ واقعہ منگل کے روز اسی طرح کے ایک واقعے کے بعد پیش آیا، جب وہی چار چینی جہاز تائیوان کے زیر کنٹرول پانیوں میں داخل ہوئے اور روانگی سے قبل دو گھنٹے تک رکے رہے، جیسا کہ برانچ نے کہا، جس نے اس دن چینی جہازوں کی نگرانی کے لیے جہاز بھی بھیجے تھے۔ برانچ کے مطابق، 18 فروری 2024 سے، ایک غیر رجسٹرڈ اسپیڈ بوٹ کے الٹنے کے صرف چار دن بعد، جس کے نتیجے میں عملے کے دو چینی ارکان ہلاک ہوئے، چائنا کوسٹ گارڈ نے کنمین کے قریب تائیوان کے زیر کنٹرول پانیوں کی مسلسل خلاف ورزی کی ہے۔ برانچ نے نوٹ کیا کہ، اوسطاً، یہ دراندازی مہینے میں چار بار ہوتی ہے اور ہر بار تقریباً دو گھنٹے تک رہتی ہے۔

چین تائیوان کے خلاف انتہائی دباؤ مہم کے ساتھ اشتعال انگیزی کر رہا ہے۔ پالیسی ساز

تائپی ۔ 30 مئی ۔ ایم این این ۔ چین تائیوان کے خلاف "انتہائی دباؤ" مہم کے ساتھ اشتعال انگیزی کر رہا ہے اور جان بوجھ کر جزیرے کی زیتون کی شاخوں اور خیر سگالی کو نظرانداز کر رہا ہے۔ تائیوان کے اعلیٰ چین کے پالیسی ساز نے رائٹرز کو بتایا، جیسا کہ بیجنگ تائیوان کے خلاف اپنی حکمت عملیوں کو بڑھا رہا ہے۔ چین، جو جمہوری اور علیحدہ حکومت والے جزیرے کی جانب سے اس پوزیشن کو مسترد کرنے کے باوجود تائیوان کو اپنا علاقہ سمجھتا ہے، اس پر فوجی اور سیاسی دباؤ بڑھاتا ہے، اور صدر لائی چنگ تے کو خطرناک علیحدگی پسند قرار دیتا ہے۔ جب سے مسٹر لائی نے مئی 2024 میں عہدہ سنبھالا ہے، چین نے تائیوان کے ارد گرد کم از کم تین بڑے جنگی کھیلوں کا انعقاد کیا ہے، جبکہ اس کی آزادی کے "سخت" حامیوں کے لیے سزائے موت کی دھمکی بھی دی ہے، اور ایسی سرگرمی کی اطلاع دینے کے لیے ہاٹ لائنیں قائم کی ہیں۔ مین لینڈ افیئرز کونسل کے وزیر چیو چوئی چینگ نے کہا کہ بیجنگ کو "انتہائی دباؤ" ڈال کر تناؤ پیدا کرنے کی اپنی ذمہ داری پوری کرنی چاہیے جس میں تائیوان کے قریب تقریباً روزانہ فوجی دراندازی اور عوامی اثر و رسوخ کی مہمات شامل ہیں۔ مسٹر چیو نے اس ہفتے وسطی تائی پے میں اپنے دفتر میں بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ سچ ہے کہ ہمیں سرزمین چین سے کوئی خلوص نظر نہیں آتا۔ انہوں نے چین کے ساتھ برابری اور احترام کی بنیاد پر مذاکرات کے لیے حکومت کی پیشکش کو دہرایا، لیکن بیجنگ کی سیاسی پیشگی شرائط کے بغیر۔

ایریزونا نے چین سے منسلک اعضاء کی پیوند کاری کے لیے عوامی فنڈنگ پر پابندی لگادی

ایریزونا ۔ 30 مئی ۔ ایم این این ۔ ایریزونا پانچویں امریکی ریاست بن گئی ہے جس نے چین سے منسلک اعضاء کی پیوند کاری کے لیے عوامی فنڈنگ پر پابندی عائد کی ہے۔ ٹیکساس، یوٹاہ، آئیڈاہو، اور فلوریڈا میں اعضاء کی مبینہ کٹائی کے خلاف قانون سازی میں شمولیت اختیار کی ہے۔ یہ نیا قانون، جس پر گورنر کیٹی ہوبز نے دستخط کیے ہیں، چین کی جانب سے ضمیر کے قیدیوں، جن میں فالون گونگ پریکٹیشنرز اور ایغور مسلمان شامل ہیں، کے اعضاء کی مبینہ منظم کٹائی کے بارے میں بین الاقوامی خدشات سے جنم لیتا ہے۔ قانون سازی ریاست کی مالی اعانت سے چلنے والے بیمہ پروگراموں کو چینی حکومت یا اس کے طبی اداروں سے منسلک اداروں کے ذریعے ترتیب دیے گئے ٹرانسپلانٹس کو کور کرنے سے روکتی ہے۔

چائنا ٹریبونل کے 2019 کے نتائج سے جبری اعضاء کی کٹائی کے ثبوت کا حوالہ دیتے ہوئے جب کہ چین ان الزامات کی تردید کرتا ہے، مغربی ممالک کے مقابلے چین میں ٹرانسپلانٹ کے لیے انتظار کا مختصر وقت شکوک و شبہات کو ہوا دیتا ہے اور ایک گہرا طریقہ کار تجویز کرتا ہے، جس میں ممکنہ طور پر سرکاری آرگن بینک شامل ہوتا ہے۔ ڈاکٹرز اگینسٹ فورسڈ آرگن ہارویسٹنگ (DAFOH) جیسی انسانی حقوق کی تنظیموں کے تعاون سے ایریزونا قانون کو ایک اخلاقی لازمی اور غیر اخلاقی طریقوں کے خلاف ایک علامتی پیغام کے طور پر دیکھا جاتا ہے، حالانکہ ناقدین نفاذ اور ممکنہ سفارتی اثرات کے بارے میں خدشات کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ کارروائی امریکی ریاستوں کے چین کے انسانی حقوق کے ریکارڈ پر آزادانہ موقف اختیار کرنے، پابندیوں اور ممنوعات کو نافذ کرنے، اور عالمی طبی سیاحت کے تناظر میں طب، اخلاقیات اور جغرافیائی سیاست کو نمایاں کرنے کے وسیع رجحان کی عکاسی کرتی ہے۔

پاکستان کی شہری آبادی کے خلاف ریاستی سرپرستی میں تشدد

اسلام آباد ۔ 30 مئی ۔ ایم این این ۔ پاکستان کی فوج اور سیکورٹی فورسز اپنی ہی شہری آبادی کے خلاف بڑے پیمانے پر تشدد میں مصروف ہیں، خاص طور پر خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے علاقوں میں، ڈرون، مارٹر گولے اور بارودی سرنگوں کا استعمال کرتے ہوئے یہ تشدد برپا کیا جا رہا ہے۔ یہ حملے، جن کے نتیجے میں اکثر خواتین اور بچوں سمیت اہم شہری ہلاکتیں ہوتی ہیں، کو متعدد رپورٹس اور عینی شاہدین کے اکاؤنٹس کے ذریعے دستاویزی شکل دی گئی ہے، جن میں ڈرون حملوں سے لے کر اسکول بس بم دھماکوں تک کے واقعات شامل ہیں۔ پاکستانی حکومت اکثر ان مظالم کا الزام غیر ملکی طاقتوں پر ڈالتی ہے۔ ان دعووں کی حمایت کے لیے بہت کم ثبوت پیش کرتی ہے اور اکثر متاثرین کے خاندانوں کو معاوضہ فراہم کرنے میں ناکام رہتی ہے۔ پشتون تحفظ موومنٹ نے ریاستی سرپرستی میں ہونے والے اس تشدد کے خلاف منظم مزاحمت کی قیادت کی ہے، متاثرہ علاقوں میں متعدد احتجاج اور مظاہرے کیے ہیں۔ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا پیمانہ کافی ہے، جس میں ہزاروں جبری گمشدگیوں کی دستاویز وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز جیسی تنظیموں کے ذریعے کی گئی ہے، اور سرکاری حکومتی شخصیات اور آزاد رپورٹس کے درمیان نمایاں تضاد ہے۔ ان زیادتیوں کی منظم نوعیت، بشمول شہریوں کے خلاف جدید فوجی ٹیکنالوجی کا استعمال، خدمت سے انکار کے ذریعے اجتماعی سزا، اور اجتماعی قبروں کی دریافت، ریاستی سرپرستی میں ہونے والے تشدد کے گہرے جڑے ہوئے نمونوں کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ اگرچہ ان مسائل کی طرف کچھ بین الاقوامی توجہ مبذول کرائی گئی ہے، تاہم دیگر عالمی تنازعات کے مقابلے میں ردعمل محدود ہے، ممکنہ طور پر پاکستان کی جغرافیائی سیاسی اہمیت اور جوہری صلاحیتوں کی وجہ سے؛ انسانی حقوق کی ان جاری خلاف ورزیوں سے نمٹنے کے لیے مستقل بین الاقوامی جانچ پڑتال اور جوابدہی کے طریقہ کار بہت اہم ہیں۔

بلوچستان لیویز کے 62 اہلکار رشوت ستانی کے الزام میں معطل

کوئٹہ ۔ 30 مئی ۔ ایم این این ۔ بلوچستان بھر میں اعلیٰ افسران، کانسٹیبلوں اور ڈرائیوروں سمیت 62 لیویز اہلکاروں کو چوکیوں پر رشوت لینے کے الزام میں معطل کر دیا گیا ہے۔ بلوچستان لیویز کے ڈائریکٹر جنرل عبدالغفار مگسی نے ہائی ویز اور سڑکوں پر چیک پوسٹوں پر اہلکاروں سے رشوت طلب کرنے کی مسلسل شکایات کے بعد معطلی کا حکم دیا۔ یہ شکایات عام طور پر ٹرک ڈرائیوروں، مسافروں اور دیگر مسافروں کی طرف سے رپورٹ کی گئی تھیں۔ ایک سرکاری نوٹیفکیشن میں تصدیق کی گئی کہ "ڈی جی لیویز نے رشوت کے معاملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا اور چیک پوسٹوں پر رشوت لینے میں ملوث 62 لیویز افسران اور کانسٹیبلوں کو فوری طور پر معطل کر دیا۔ مسٹر مگسی نے کہا کہ یہ کارروائی بدعنوانی کے خلاف "زیرو ٹالرنس پالیسی" کا حصہ ہے۔ مسٹر مگسی نے کہا کہ یہ کارروائی بلوچستان کے 18 اضلاع کے لیویز اہلکاروں کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپناتے ہوئے کی گئی اور جن لیویز اہلکاروں کے خلاف الزامات ثابت ہوئے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ معطل کیے جانے والے اہلکاروں میں قلعہ عبداللہ، پشین، چمن، کچھی، خضدار، موسیٰ خیل، بارکھان، شیرانی، لورالائی، ژوب، سبی، واشک، چاغی، جھل مگسی، سراب، مستونگ، رسلدار، نائب رسالدار، حوالدار، حوالدار، سپاہی اور ڈرائیور شامل ہیں۔ ڈی جی لیویز نے اس بات پر زور دیا کہ جو بھی کرپشن یا غفلت کا مرتکب پایا گیا اس کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ لیویز فورس میں کرپٹ لوگوں کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔ ڈائریکٹر ایڈمن ڈاکٹر میر ویس خان کو انکوائری آفیسر مقرر کیا گیا ہے۔ انہیں معطل اہلکاروں کی تحقیقات کا کام سونپا گیا ہے اور توقع ہے کہ وہ 15 دن کے اندر رپورٹ پیش کریں گے۔

قربانی ایک اہم عبادت اور اسلام کا شعار ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلورو: 30 مئی 2025، نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے قربانی کی تاریخ اور حقیقت کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا قربانی ایک اہم فریضہ اور اہل ایمان بندوں کیلئے بہت بڑی عبادت ہے، قربانی اسلام کا شعار ہے، قربانی اسلام اور مسلمانوں کی عظمت کا نشان ہے، قربانی اللہ تعالیٰ کو بہت ہی محبوب اور پسندیدہ ہے، قربانی وہ عمل ہے جس کے ذریعہ بندہ اپنے خالق و مالک رب العالمین کا قرب حاصل کرتا ہے، قربانی کے ذریعہ بندہ اپنے رب کی رضا و خوشنودی پالیتا ہے، ذرہ خیال تو کیجئے حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کو تو صرف اللہ تعالیٰ کا ایک اشارہ اور حکم خواب کے ذریعہ ملا، سمجھ گیے میرا رب مجھ سے کیا چاہتا ہے، اس کائنات میں اللہ کا حکم ہی سب سے بڑا ہے، یاد رکھیں روئے زمین پر اللہ کا حکم ہی پورا ہونا چاہیے، بس حضرت ابراہیمؑ نے اپنے لخت جگر نور نظر، بڑی ہی آرزوں کے بعد ملی اولاد حضرت اسماعیلؑ کو وادی منی میں لے گیے زمین پر لٹا کر گلے پر چھری چلادی، میرے پاک پروردگار کا حکم پورا ہو جائے، میرا اللہ مجھ سے راضی اور خوش ہو جائے، حقیقت میں یہ حضرت ابراہیمؑ کا امتحان تھا جس میں یہ کامیاب ہوگیے، حضرت اسماعیلؑ ذبح نہیں ہوئے ان کی جگہ جنت سے آیا ہوا دنبہ ذبح ہوا، اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیمؑ کو خوشخبری دی اے میرے خلیل ہم تمہاری اس ادا، اطاعت و اتباع، تسلیم و رضا، فرماں برداری اور جذبہ قربانی کو بے حد پسند کیا ہے اور ہم اس کو رہتی دنیا تک یادگار کے طور پر باقی رکھیں گے اور میرے بندے قربانی کے اس عمل کو جاری رکھیں گے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا قربانی ایک عظیم عبادت ہے جس کا ادا کرنا قربانی کا اہتمام کرنا امت مسلمہ کے ہر صاحب نصاب، صاحب استطاعت، صاحب حیثیت، عاقل اور بالغ، مرد اور عورت مقیم پر ہر سال واجب ہے، اس بارے میں ایک بات اچھی طرح سمجھیں زکوٰۃ کی ادائیگی کیلئے مال پر سال کا گذرنا اور مال کا تجارتی ہونا شرط ہے، قربانی کیلئے مال پر سال کا گذرنا اور مال کا تجارتی ہونا شرط نہیں ہے، ہر مسلمان کو چاہیے جسے اللہ نے سہولت اور وسعت عطا فرمائی ہے، معقول آمدنی ہے۔ قرضدار نہیں ہے قربانی کرے، قربانی جہاں عبادت اور حکم خداوندی ہے، ہمارے لیے باعث اجر و ثواب اور ہماری جانوں پر آنے والی مصیبت و آفت کیلئے بھی رکاوٹ کا ذریعہ ہے، سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے، جس بندہ مومن کو اللہ تعالیٰ نے استطاعت دی ہے اس کے باوجود قربانی کا فریضہ انجام نہ دے، غفلت اور لاپرواہی برتے وہ ہماری عیدگاہ کے قریب بھی نہ آئے، ذرہ سوچیں جس کو رحمت للعالمین دور فرمادیں اس کی تباہی و بربادی میں کیا کوئی دیر ہو سکتی ہے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا قربانی سنت ابراہیمی ہے اور سنت محمدی بھی، امت کے ہر صاحب استطاعت افراد کو چاہیے پورے اہتمام، نیک نیتی اور خوش دلی سے قربانی کے احکام اور مسائل کے مطابق اپنی قربانی کو انجام دیں، قربانی کے موقع پر پاکی صفائی کا ہم خاص طور پر خیال رکھیں، پاکی صفائی ہمارا نصف ایمان ہے، خون، غلاظت اور ناقابل استعمال چیزوں کو کارپوریشن کی طرف سے گندگی ڈالنے کی جو جگہ متعین کی گئی ہے، ہم اپنی اپنی ذمہ داری سے وہاں ڈالیں، اپنی سہولت سے جہاں دل چاہا وہاں نہ ڈالیں، ہمیں اس سے منع کیا گیا اور اس کی ہدایت دی گئی ہے، دعا کیجئے اللہ رب العزت ہماری قربانیوں کو قبول فرما کر ہمارے لیے اپنی رحمتوں اور برکتوں کے نزول کا ذریعہ بنادے، ہمارے لیے خیر و امن، عافیت اور سلامتی کا سبب بنادے، سارے عالم کے انسانوں بالخصوص مسلمانوں پر رحم و کرم کا فیصلہ فرمائے، اسلام اور مسلمانوں کو سربلندی عزت و عظمت عطا فرمائے، اپنی رضا و خوشنودی کا ہمیں پروانہ نصیب فرمائے۔

جیو نے ریکارڈ 26.4 لاکھ نئے سبسکرائبرز جوڑے۔ ٹرائی
فکسڈ براڈ بینڈ سیکٹر میں جیو نے چار گنا زیادہ صارفین جوڑے

نئی دہلی، 30 مئی، 2025۔ معروف صنعت کار مکیش امبانی کی کمپنی ریلائنس جیو نے اپریل کے مہینے میں اپنے نیٹ ورک میں 26 لاکھ 44 ہزار سے زیادہ صارفین کو شامل کیا۔ اس اضافہ کے ساتھ ہی جیو کے صارفین کی کل تعداد 47 کروڑ 24 لاکھ سے زیادہ ہوگئی ہے۔ ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹرائی) کے حال ہی میں جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، ایئرٹیل دوسرے نمبر پر ہے جس نے اس مدت میں صرف 1 لاکھ 70 ہزار صارفین کو شامل کرنے میں کامیاب رہا۔ اس دوران سب سے بڑا جھٹکا ووڈا آئیڈیا کو لگا۔ جس نے تقریباً 5.6 لاکھ صارفین کھو دیا۔ ٹرائی کے مطابق ملک بھر میں موبائل کنکشن کی کل تعداد اب 115 کروڑ 89 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ اپریل کے مہینے میں گجرات، بہار اور دہلی کے حلقوں میں سب سے زیادہ صارفین شامل ہوئے۔ دوسری طرف ممبئی اور کولکاتہ جیسے حلقوں میں گاہک ٹوٹے ہیں۔ ٹرائی کے مطابق، جیو اپریل کے آخر تک تقریباً 47 کروڑ 24 لاکھ صارفین اور 40.76 فیصد مارکیٹ شیئر (موبائل صارفین) کے ساتھ سب سے آگے ہے۔ ایئرٹیل کے پاس تقریباً 39 کروڑ اور ووڈا آئیڈیا کے پاس 20 کروڑ 47 لاکھ صارفین ہیں۔ ایئرٹیل کے پاس 33.65% اور ووڈا آئیڈیا کے پاس 17.66% مارکیٹ شیئر ہے۔ سرکاری کمپنیاں بی ایس این ایل اور ایم ٹی این ایل کے پاس 7.84% شیئر ہے۔ فکسڈ براڈ بینڈ سیکٹر پر بھی جیو کا غلبہ قائم ہے۔ اپریل 2025 میں کل 10.9 لاکھ نئے براڈ بینڈ صارفین نے جیو میں شمولیت اختیار کی، جس میں وائر لائن اور فکسڈ وائرلیس رسائی (FWA) دونوں شامل ہیں۔ یہ تعداد ایئرٹیل کے 2.30 لاکھ نئے صارفین سے تقریباً چار گنا زیادہ ہے۔

عید کی خوشیوں میں سب کو شریک کرنے کی مہم 'خوشیوں کے لباس' کا آغاز

نئی دہلی، 30 مئی۔ سوسائٹی فار برائٹ فیوچر نے اپنی فلاحی مہم "خوشیوں کے لباس" کا باقاعدہ آغاز جامعہ نگر میں ایک پُر اثر تقریب کے ذریعے کیا۔ اس مہم کا مقصد عیدالاضحیٰ کے موقع پر غریب و نادار بچوں اور خاندانوں میں نئے کپڑے تقسیم کرنا ہے تاکہ خوشیوں کو سب تک پہنچایا جا سکے۔
مہمان خصوصی امیر حلقہ، جماعت اسلامی ہند دہلی سلیم اللہ خان نے ایس بی ایف کی سماجی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے اقدامات عید کے موقع پر معاشرتی ہم آہنگی اور ہمدردی کو فروغ دیتے ہیں۔ ایس بی ایف کے نیشنل کوآرڈینیٹر عرفان احمد نے تنظیم کے مشن اور ملک بھر میں انجام دی جانے والی فلاحی سرگرمیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ "خوشیوں کے لباس" جیسی مہمات صرف خیرات نہیں بلکہ محروم طبقوں کو عزت نفس اور خوشی کا احساس دلانے کا ذریعہ ہیں۔ تقریب میں آئی کریم اللہ، ٹرسٹی، ڈاکٹر عامر جمال، والنٹیر کوآرڈینیٹر اور دیگر اسٹاف و رضا کار بھی موجود تھے۔ بلا شبہ یہ تقریب ایک ایسی مہم کے آغاز کی علامت ہے جو سینکڑوں خاندانوں تک خوشیاں، محبت اور انسانی وقار کا پیغام لے کر جائے گی۔

سرکاری اردو اسکول اشٹور میں 'جشنِ شروعات مدرسہ' کا آغاز

بیدر۔ 30 مئی (محمد یوسف رحیم بیدری)۔ سرکاری ہائیر پرائمری اسکول اردو اشٹور، تعلقہ بیدر میں آج 30 مئی جمعہ کو جشن شروعات مدرسہ کا آغاز عمل میں آیا۔ جناب محمد اظہری آر پی تحصیل بیدر، جناب انیس الدین صدر SDMC، جناب عرفان رکن ایس ڈی ایم سی، اور اساتذہ (مرد و خواتین) جناب مرزا انصار بیگ، فیض بیگم اور سوبتا میڈم نے طلبہ کو اسکول کے احاطہ میں خوش آمدید کہا۔ اور طلبہ میں شیرینی کی تقسیم عمل میں آئی۔ اس بات کی اطلاع جناب مرزا انصار بیگ مددگار معلم نے دی ہے۔

انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے ممبران کی سی ایم او سے ملاقات

رام پور (صدام حسین فیضی) انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے لائف ممبران کے نمائندہ وفد نے عالمی شہرت یافتہ شاعر اظہر عنایتی کی قیادت میں چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر ایس پی سنگھ سے ملاقات کی۔ شہر کے معززین اور ریڈ کراس سوسائٹی کے منتخب ممبران کے وفد کی شکایتوں پر مشتمل ایک مکتوب سی ایم او کو سونپا۔ ان تمام تاحیات ممبران نے تحریری طور پر شکایت کی تھی کہ ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں قائم ہونے والے انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے الیکشن نہیں کرائے جا رہے ہیں جس کے سبب معاشرے کے باعزت لوگ تاحیات ممبر بنے ہیں وہ ریڈ کراس سوسائٹی کے تحت غریب، بے سہارا لوگوں اور یتیموں کا کوئی بھی فلاح و بہبود کا کام کرنے سے قاصر ہیں۔ اس سلسلے میں سی ایم او کی نگہداشت میں چلنے والے متعلقہ دفتر میں کئی مرتبہ لائف ممبران نے جا کر گفتگو کی لیکن ہر بار متعلقہ دفتر سے کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر ان کو واپس کر دیا گیا۔ ابھی تک ان تاحیات ممبران کے شناختی کارڈ ہی نہیں بنے ہیں۔ جس سے معاشرے میں ان کی مصدقہ شناخت قائم ہو سکے۔ مجبور ہو کر تاحیات ممبران کا ایک نمائندہ وفد شکایتی مکتوب لے کر سی ایم او آفس پہنچا۔ وفد کا کہنا تھا کہ وہ انڈین ریڈ کراس سوسائٹی میں اس لیے شامل ہوئے ہیں کہ اس عالمی سماجی بہبودی تنظیم کے تحت اپنے ضلع میں خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے والے غریب، بے سہارا، بیمار اور قدرتی آفات سے متاثرہ افراد کی مدد کر سکیں لیکن ریڈ کراس سوسائٹی کے نوڈل افسران اس بہبودی تنظیم کی رام پور برانچ کا الیکشن نہیں کرا رہے ہیں۔ جس کے سبب تمام تاحیات ممبران کے خدمت خلق سے سرشار جذبات کو ٹھیس پہنچ رہی ہے اور خدمت خلق کے تمام کام ٹھپ پڑے ہوئے ہیں۔ وفد میں مولانا اسلم جاوید قاسمی، ماسٹر اسرار احمد، ڈاکٹر نعمان احمد خان، انجینئر اطہر اللہ خان، مصطفی علی خان، جرنلسٹ مظفر اللہ خان، ڈاکٹر عبدالروف، وجاہت علی خان، فیصل شاہ خان، شاہد علی خاں، صباحت خاں، شعیب میاں، پروفیسر الف ناظم اور سریش کمار سینی ایڈوکیٹ شامل تھے۔

کلکٹر اور ایس پی کی صدارت میں روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ

رام پور: ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی کی پانچویں میٹنگ ضلع مجسٹریٹ جوگندر سنگھ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ودیا ساگر مشرا کی موجودگی میں کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں اختتام پذیر ہوئی۔
میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکٹیو انجینئر کو ہدایت دی کہ وہ دیہی علاقوں کو قومی شاہراہ سے جوڑنے والی رابطہ سڑکوں کو نشان زد کریں اور حادثات سے تحفظ کے پیش نظر رابطہ سڑک پر اسپیڈ بریکر تعمیر کریں۔ انہوں نے این ایچ اے آئی کو ہدایت دی کہ وہ تمام حادثاتی مقامات پر ڈرائیوروں کو خبردار کرنے کے لیے 300 میٹر پہلے سائن بورڈ نصب کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ٹرانسپورٹ، پولیس اور محکمہ تعمیرات عامہ کی مشترکہ ٹیم بنانے اور تمام اسکولوں کا معائنہ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ جن اسکولوں کے داخلی اور خارجی دروازے الگ نہیں ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے محکمہ تعمیرات عامہ کی سطح سے ان تمام اسکولوں کو نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کی جن کے باہر بچوں کو اسکول بسوں سے سڑک پر اتار کر بٹھایا جاتا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ اس سے سڑک حادثات کا خطرہ بڑھ جاتا ہے اور غیر ضروری ٹریفک جام بھی ہوتا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں، سیٹ بیلٹ کے بغیر، اوور اسپیڈ، بغیر ہیلمٹ اور اوورلوڈ ڈرائیوروں کے خلاف زیادہ سے زیادہ چالان کی کارروائی کی جائے۔ تیز رفتاری سے گاڑیاں چلانے، لال بتی لگانے، شراب پی کر گاڑی چلانے اور موبائل استعمال کرنے والوں کے خلاف لائسنس کی معطلی کی کارروائی بھی تیز کی جائے۔ قومی شاہراہ پر ای رکشہ ڈرائیوروں کی وجہ سے ٹریفک میں پیش آنے والی پریشانیوں کے پیش نظر ضلع مجسٹریٹ نے اے آر ٹی او کو ہائی وے پر ای رکشا چلانے کے معاملے میں سخت کارروائی کرنے اور ای رکشا کو ضبط کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع کے تمام شناخت شدہ بلیک اسپاٹ کا جائزہ لیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ حکام کو حادثات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ تمام بلیک اسپاٹس پر ضروری حفاظتی کاموں کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے۔ ایگزیکیٹو انجینئر پی ڈبلو ڈی کے وی سنگھ، اے آر ٹی او راجیش کمار سریواستو، ڈی ٹی او ہوری لال ورما کے ساتھ روڈ سیفٹی کمیٹی کے دیگر ممبران اور متعلقہ افسران میٹنگ میں موجود تھے۔

در بھنگہ میں ٹمپو گیراج مالک کا بہیمانہ قتل، لاش پل کے نیچے سے برآمد

جالے: بھیری تھانہ حلقہ میں واقع کوٹھرا- سمری سڑک پر جمعہ کی صبح اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک نوجوان کی لاش پل کے نیچے سے برآمد ہوئی۔ مقتول کی شناخت جیا گھاٹ تھانہ کے علی آباد گاؤں کے رہائشی محمد جلیل کے 25 سالہ بیٹے محمد راجہ کے طور پر کی گئی ہے۔ جو بھیری تھانہ کے کھھولی علاقہ میں ایک ٹمپو گیراج چلاتے تھے۔ اطلاعات کے مطابق محمد راجہ جمعرات کی شام گیراج سے اپنے گھر کے لیے روانہ ہوئے تھے، لیکن تقریباً 12 کلومیٹر آگے بڑھنے کے بعد ان کے ساتھ کیا ہوا اس کی کسی کو خبر نہ ہو سکی۔ جمعہ کی صبح جب مقامی کسان کھیتوں میں کام کرنے نکلے تو پل کے نیچے لاش کو دیکھ کر چونک گئے۔ فوراً ہی اس کی اطلاع پولیس کو دی گئی، جس کے بعد بھیری تھانہ کی ٹیم موقع پر پہنچی اور لاش کو برآمد کر کے تفتیش شروع کی۔ پولیس کے مطابق محمد راجہ کے جسم پر زخموں کے متعدد نشانات پائے گئے ہیں، جو اس بات کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ انہیں قتل کرنے سے قبل سخت اذیت دی گئی۔ حالانکہ پولیس فی الحال معاملے پر لب کشائی سے گریز کر رہی ہے، لیکن ذرائع کے مطابق اس واقعے کے پیچھے کسی ذاتی رنجش یا پیشہ ورانہ رقابت کا پہلو ہو سکتا ہے۔ تھانہ انچارج سورج کمار نے بتایا کہ لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے اور لواحقین سے بھی معلومات حاصل کی جا رہی ہیں۔ ٹمپو گیراج میں کام کرنے والے ملازمین سے بھی پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس نے یقین دلایا ہے کہ بہت جلد اس واردات کا انکشاف کر لیا جائے گا۔

ممبر ریاستی خواتین کمیشن نے تحصیل سوار میں خواتین کی عوامی سماعت کی

رام پور:- اتر پردیش ریاستی خواتین کمیشن کی رکن سیتا سینی نے تحصیل سوار کے آڈیٹوریم میں خواتین کی عوامی سماعت کی۔ عوامی سماعت کے دوران انہوں نے کہا کہ ریاستی خواتین کمیشن خواتین کو ہراساں کرنے کی روک تھام اور متاثرہ خواتین کو جلد انصاف فراہم کرنے کے لیے پابند عہد ہے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ خواتین کو ہراساں کرنے سے متعلق کسی بھی معاملے کے نوٹس میں آنے پر فوری تحقیقات کی جائیں اور قواعد کے مطابق قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے۔ اس دوران سیتا سینی نے متاثرہ خواتین کے مسائل کو سنجیدگی سے سنا، متعلقہ افسر اور تھانہ انچارج سے فون پر بات کی اور انہیں ہدایت دی کہ وہ اس معاملے کی جانچ کریں اور قواعد کے مطابق قانونی کارروائی کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ شکایات کے ازالے میں کسی بھی سطح پر کوتاہی نہ برتی جائے۔ خواتین کی عوامی سماعت میں 50 متاثرہ خواتین نے درخواست جمع کر کے ان کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔ رکن نے متعلقہ محکمے کے افسران کو ہدایت کی کہ معیاری شکایات کو جلد از جلد حل کیا جائے۔ عوامی سماعت میں زیادہ تر مقدمات زمین کے تنازعات، گھریلو تشدد اور جہیز کے لیے ہراساں کرنے سے متعلق تھے۔ ممبر نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ مختلف محکموں کے ذریعے چلائی جا رہی خواتین کی بہتری سے متعلق فلاحی اسکیموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اکٹھی کریں اور رپورٹ بھیجیں۔

پی این بی کسٹمر سروس پوائنٹ پر لوٹ پاٹ، موٹر سائیکل سوار دو نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف ایف آئی آر

جالے: سمری تھانہ علاقہ میں واقع اسٹیڈیم کے قریب جمعرات کے روز پنجاب نیشنل بینک کے کسٹمر سروس پوائنٹ پر اسلحے کے زور پر ایک لاکھ پانچ ہزار روپے کی لوٹ مار کی گئی۔
اس واقعے میں کسٹمر سروس پوائنٹ کے آپریٹر جالے تھانہ کے ملک پور گاؤں کے رہائشی رونِدر سہنی نے دو موٹر سائیکل سوار نامعلوم بدمعاشوں کے خلاف سمری تھانہ میں ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ درخواست گزار کے مطابق وہ دوپہر تقریباً بارہ بجے مرکز میں بیٹھا تھا کہ اسی دوران بیس سے پچیس سال کی عمر کے دو نوجوان ماسک پہنے، پستول ہاتھ میں لیے اندر داخل ہوئے۔
ایک نے دھمکی دی کہ جو کچھ پیسہ ہے دے دو، ورنہ گولی مار دیں گے۔ دوسرا کاؤنٹر کے اندر گھس کر بیگ میں رکھے تقریباً ایک لاکھ پانچ ہزار روپے، پنجاب نیشنل بینک کا چیک بک، اور فنگر پرنٹ والی مارفو ڈیوائس سمیت بیگ لے کر فرار ہوگیا۔ بیگ پر RCM درج تھا۔ فرار ہوتے وقت دونوں ملزمان نے باہر سے مرکز کا دروازہ بند کر دیا۔
آپریٹر کے شور مچانے پر ایک خاتون گاہک نے دروازہ کھولا، جس کے بعد اس نے ملزمان کا پیچھا کیا، لیکن وہ دونوں اسپلینڈر موٹر سائیکل پر فرار ہو چکے تھے۔ تھانہ انچارج منیش کمار نے بتایا کہ واقعے کی مختلف پہلوؤں سے تفتیش جاری ہے اور جلد ہی اس کیس کا انکشاف کیا جائے گا۔
انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر کسٹمر سروس پوائنٹ میں سی سی ٹی وی کیمرہ نصب ہوتا تو ملزمان کی شناخت میں آسانی ہو سکتی تھی۔

کامیابی سے مکمل ہوا ای وی ایم کا ایف ایل سی کام

چھپرہ۔ FLC OK ای وی ایم کے ماک پول میں کسی بھی مشین میں کوئی خرابی نہ ہونا کام کے معیار کی علامت ہے۔ 2 ہزار ای وی ایم پر 500 موک پول کے کام کے معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر امن سمیر نے اپنے اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ای وی ایم کی ایف ایل سی جتنی احتیاط، چوکسی اور شفافیت کے ساتھ کی جائے گی۔

گرین ووڈ اسکول میں رضا کارانہ خون کے عطیہ کیمپ کا انعقاد

رام پور:- گرین ووڈ اسکول میں رضا کارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ خون عطیہ کیمپ کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے لوگوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے منعقد کیا گیا تھا۔ اس تناظر میں اسکول کی جانب سے وردھمان چیریٹیبل بلڈ سینٹر کی جانب سے اسکول میں اسکول کے عملے کی طرف سے خون کا عطیہ کیا گیا۔ اس کیمپ میں ڈاکٹر پردیپ کمار میڈیکل انچارج محمد ریحان ٹیکنیکل انچارج شیام سنگھ ٹیکنیکل سپروائزر ہرپریت سنگھ اور راجویندر کور اسٹاف نرس نے خون عطیہ کرنے والوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے خون عطیہ کرنے والوں کے سوالات کا حل نکالا اور ان کے انسانی خدمت کو سراہا۔ انہوں نے بتایا کہ خون کا عطیہ دینے سے ہارٹ اٹیک کا خطرہ کم ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ بلڈ پریشر بھی نارمل رہتا ہے۔ اس کے بعد اسکول کے اساتذہ اور عملے نے اسکول کے ڈائریکٹر شاہد خان، پرنسپل این کے تیواری کی قیادت میں خون کا عطیہ دیا۔ اسکول کے ڈائریکٹر شاہد خان اور پرنسپل این کے تیواری نے کہا کہ اس دنیا میں خون کے عطیہ جیسا کوئی دوسرا انسانی کام نہیں ہے۔ اس عظیم عطیہ کے ذریعے ہم ایک یونٹ خون سے مرنے والے بہت سے لوگوں کی زندگیاں بچا سکتے ہیں۔ اس سے بڑا انسان دوست کام کوئی نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ خون کا عطیہ دینا ایک اطمینان بخش تجربہ ہے جس سے جذباتی تندرستی اور اطمینان کا احساس ہوتا ہے۔ اس موقع پر بلڈ سنٹر کی جانب سے خون عطیہ کرنے والوں کو ڈونر کارڈز اور سرٹیفکیٹ بھی دیے گئے۔ آخر میں اسکول کی جانب سے وردھمان چیریٹیبل بلڈ سینٹر کے تمام اراکین اور ڈاکٹر پردیپ کمار کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا اور ٹیم کا شکریہ ادا کیا گیا۔ کیمپ میں خون کا عطیہ دینے والوں میں این کے تیواری (پرنسپل) شکیل احمد (نائب پرنسپل) مندیپ سنگھ مندیپ سنگھ شاداب خان محسن خان عادل خان عاصم الرحمان احترام علی فیضان خان سمیت رائے عاطف خان نیتا گھوش مخفف کبیر صائمہ جونیئر الفیشہ نور اریبہ خان ودھی کالرا ممتا چورسیہ اور مصباح اسلم شامل رہیں۔

این ایچ ایم کنٹریکٹ ایمپلائز یونین نے ضلع مجسٹریٹ کو سونپا میمورنڈم

رام پور:- اتر پردیش نیشنل ہیلتھ مشن کنٹریکٹ ایمپلائز یونین کے ریاستی صدر ٹھاکر چیتک پرتاپ سنگھ کی کال پر ضلع کے این ایچ ایم کنٹریکٹ ایمپلائز یونین کے ضلع صدر شاداب خان نے سات نکاتی مطالبات کے سلسلے میں نائب وزیر اعلیٰ اور وزیر صحت کے نام ایک میمورنڈم ضلع مجسٹریٹ اور چیف میڈیکل آفیسر کو پیش کیا۔ یادداشت میں تنظیم نے کہا ہے کہ اگر حکومت نے ہمارے مطالبات تسلیم نہ کیے تو ہم سب کنٹریکٹ ملازمین احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ احتجاج کے دوران مریضوں کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا کرنا پڑا تو اس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوگی۔ میمورنڈم میں موجود ریاستی صدر چیتک ٹھاکر نے کہا کہ حکومت نے ہمارے 7 نکاتی زیر التوا مطالبات میں سے کوئی بھی پورا نہیں کیا ہے۔

مودی کی مٹھ یاترا: مدھوبنی سے وکرم گنج تک جھوٹ کا سلسلہ

ہردیانند مشرا

جب وزیر اعظم نریندر مودی بہار آتے ہیں تو ساتھ لاتے ہیں نعرے، عزائم، اعلانات اور عزم و استقلال سے بھرپور الفاظ۔ مگر جب وہ واپس جاتے ہیں، تو پیچھے رہ جاتی ہے بس ادھورے وعدوں کی راکھ، عوام کی خاموش مایوسی، اور اقتدار کے مقدس اسٹیج پر سجے گئے جھوٹ کے منقش نقوش۔ مدھوبنی سے وکرم گنج تک کا یہ سفر اب سیاسی تقویٰ کا نہیں، بلکہ رٹے رٹائے جملوں کی سیاسی درویشی بن چکا ہے۔
مدھوبنی میں 'مٹی' کا وعدہ: جب پچھلی بار وزیر اعظم مدھوبنی آئے تھے، تب ملک پہلگام کے خونی حادثے سے سوگوار تھا۔ جذبات کا دریا موجزن تھا، اور وزیر اعظم نے اسی لہر پر سوار ہو کر اعلان فرمایا "دہشت گردوں کو ان کی تصور سے بھی بڑی سزا دی جائے گی، انہیں مٹی میں ملا دیا جائے گا۔" یہ جملہ بن کر لٹکا کہ فیصلہ کن قیادت اب میدان میں ہے۔ مگر اب، ایک مہینہ گزرنے کے بعد جب وہ وکرم گنج آ رہے ہیں، تو عوام بجا طور پر پوچھ رہی ہے کہ کسے مٹی میں ملایا گیا؟ کون گرفتار ہوا؟ کیا 'آپریشن سندور' محض ایک نظریاتی تماشا تھا؟ حقیقت یہ ہے کہ یہ پورا منصوبہ فوجی کارروائی سے خالی، محض پروپیگنڈا پر مبنی ایک سرکاری مشق ثابت ہوا۔ نہ پاکستان کو کوئی سخت پیغام دیا گیا، نہ سندھ طاس معاہدہ توڑا گیا، نہ کوئی بند یا آبی رکاوٹ کھڑی کی گئی۔ ہم نے پانی روک دیا یہ جملہ اب تمنا اور فریب کا استعارہ بن چکا ہے۔
وکرم گنج میں وہی اسکرپٹ؟: وکرم گنج کی جلسہ گاہ کو لے کر اس بار جوش نہیں، بلکہ تذبذب کی خاموشی چھائی ہوئی ہے۔ کیا ایک بار پھر وہی اسٹیج، وہی مائیک، وہی نعرے، اور وہی بے بسی کی بے حاصل تقریر سننے کو ملے گی؟ بہار اب بیرونی دہشت گردی سے نہیں، داخلی جرائم کی وحشت سے لرز رہا ہے۔ دن دہاڑے قتل، پولیس کی سر عام پٹائی، تھانوں پر حملے یہ سب ایک اقتدار سے محروم انتظامیہ کی تصویر پیش کر رہے ہیں۔
نتیش کمار: دہرایا گیا المیہ۔ اگر وزیر اعظم وکرم گنج میں ایک بار پھر نتیش کمار کو جرائم کے خلاف نجات دہندہ کے طور پر پیش کرتے ہیں، تو یہ ایک سیاسی طنز سے کم نہ ہوگا۔ وہی نتیش، جنہیں کبھی "سوشاسن بابو" کہا جاتا تھا، آج شراب بندی کی ناکامی کو چھپانے کے لیے دلت بستیوں پر چھاپے مروانے والے وزیر اعلیٰ بن چکے ہیں۔ جن کے دور حکومت میں پولیس مجرموں سے خائف، اور معصوم عوام پر غالب ہے۔ عوام کے ذہن میں یہ یقین گہرا ہوتا جا رہا ہے کہ بہار میں جرائم کو سرکاری سرپرستی حاصل ہے۔
اور اساتذہ؟: اساتذہ قوم کے معمار ہوتے ہیں یہ بات خود وزیر اعظم کہہ چکے ہیں۔ لیکن آج بہار کے اساتذہ تذلیل، نظر اندازی اور غیر یقینی مستقبل کی تکلیف دہ مثلث میں پھنسے ہوئے ہیں۔ سالوں سے کنٹریکٹ پر کام کر رہے اساتذہ کو نہ تو مستقل کیا گیا، نہ تقرری میں انصاف ملا، اور احتجاج کا صلہ ملا تو لاٹھی اور سرکاری خاموشی۔ کیا وکرم گنج کی تقریر میں اس اذیت پر بھی کوئی دو جملے ہوں گے، یا سب کچھ پھر "راشٹرواد" کے نعرے میں دب جائے گا؟
کانگریس کی نوید: سماجی بیداری کا پیام بہار کی سیاست میں کانگریس نے حال ہی میں ایک دلت کو پردیش ادھیکش بنا کر جو پیغام دیا ہے، وہ مودی جی کی نعرہ بازی کے برعکس بے شور نہیں، شعور کا سندیش۔ یہ وہی خاموش تبدیلی ہے جو اب زمینی سطح پر دکھائی دینے لگی ہے۔ دلت، پسماندہ اور اعلیٰ ذات کے ووٹر اب نعرے نہیں، نئے سیاسی کرداروں کو آزمانا چاہتے ہیں۔
جھوٹ کا سفر، سچائی کا انتظار: بہار کی عوام اب نیتا نہیں، شراکت دار لیڈرشپ چاہتی ہے۔ اب تالیاں نہیں، نتیجے بولتے ہیں۔ اب وہ کھل کر کہتی ہے پردھان منتری جی، ہم نے آپ کو سن لیا، اب ہم آپ کو دیکھنا چاہتے ہیں۔
وکرم گنج کی سبھا میں کیا وہی وعدے پھر دہرائے جائیں گے؟
کیا 'مٹی میں ملانے' کا اعلان پھر فضا میں تحلیل ہوگا؟
یا واقعی اس بار بہار کو انصاف اور بے خوف فضا دی جائے گی؟
بہار اب صرف سامع نہیں، ناقد بھی ہے، فیصلہ ساز بھی۔

تعلیم تو ضروری ہے لیکن اس کا حصول اتنا دشوار کیوں؟

سرفراز احمد قاسمی حیدرآباد

ماہ جون شروع ہونے والا ہے اس ماہ میں عام طور پر ملک کے مختلف علاقوں میں عصری اداروں کے کھلنے کی سرگرمیاں اور تعلیمی سال شروع ہو جاتا ہے، داخلے وغیرہ کی کارروائی بھی اسی ماہ میں ہوتی ہے، یوں اسطرح ماہ جون تعلیمی سال کا آغاز ہوتا ہے، تعلیم کسی بھی قوم کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے لیکن مسلمانوں کا ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ وہ تعلیم کی طرف توجہ ہی نہیں کرتے ہیں یا انکے سامنے تعلیم کی کوئی اہمیت نہیں ہے، ایک طبقہ تعلیم سے دلچسپی رکھتا بھی ہے تو آگے انکے سامنے کئی چیلنجس ہیں جسکا وہ مقابلہ نہیں کر سکتے، کہیں تعلیم ہے تو تربیت کا فقدان ہے، کہیں تعلیم پر اسکولوں اور اداروں کی اتنی مہنگی فیس ہے کہ اسکا حصول غریبوں کے لئے دشوار ہے، کہیں تعلیم کے حصول کا مزاج ہی نہیں ہے لیکن تربیت کے متعین نہیں ہیں، کون سی تعلیم ہمیں اس ملک اور پورے عالم میں سربلندی اور حکمرانی عطا کر سکتی ہے ہم یہ سوچنے، سمجھنے، غور کرنے اور پھر لائحہ عمل طے کرنے سے قاصر ہیں، پھر ایسے میں ہمارے درد کا مداوا کیونکر اور کیسے ہو؟ تعلیم کسی بھی معاشرے کی ترقی بیداری اور خوشحالی کی بنیاد ہوتی ہے، تعلیم انسان کو شعور دیتی ہے، سوچنے اور سمجھنے کا سلیقہ عطا کرتی ہے، صحیح اور غلط میں تمیز سکھاتی ہے، تعلیم، بہتر انسان، بہتر شہری اور بہتر رہنما بننے کے قابل بناتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اسلام نے تعلیم کو بنیادی اہمیت عطا کی ہے اور اس کے حصول کے لئے بڑا زور دیا ہے، آج الحمدللہ حیدرآباد جیسے بڑے شہر میں تعلیمی سہولیات ہر سطح پر دستیاب ہیں، کالجوں، اسکولوں اور یونیورسٹی کی بھرمار ہے، مذہبی اور دینی اداروں کی بھی بڑی تعداد ہے، ہر مضمون کے کورسز موجود ہیں اور جدید ٹیکنالوجی سے مزین تعلیمی ماحول نے طلبہ کے لئے سیکھنے کے تمام دروازے کھول دیئے ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہم صرف تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا اس کے ساتھ تربیت بھی حاصل کر رہے ہیں؟ گزشتہ چند دہائیوں میں ہم نے دیکھا ہے کہ تعلیم کا معیار بلند ہوا ہے، کتابی قابلیت کے میدان میں ہم نہیں، لیکن اخلاق آداب تہذیب و ضبط، اپنے بزرگوں اور اساتذہ کے احترام میں بھی نمایاں کمی آئی ہے، آج کی نوجوان نسل میں سنجیدگی اور باہمی تعلقات میں محبت و لحاظ نمایاں طور پر کم ہوتے جا رہے ہیں، افسوس کے ساتھ یہ کہنا پڑتا ہے کہ آج کی نوجوان نسل میں یہ خوبیاں تیزی سے ماند پڑتی جا رہی ہیں اور ہم دیکھ رہے ہیں کہ تعلیم تو بڑھ رہا ہے لیکن تربیت کا فقدان بھی بڑھ رہا ہے اور تربیت عنقاء ہوتی جا رہی ہے، طلباء میں بڑوں کا ادب، ساتھیوں کا احترام اور اپنے کردار کی حفاظت کا احساس بھی کمزور ہوتا جا رہا ہے، سوشل میڈیا کی اندھی تقلید، وقت کی بے قدری، والدین سے فاصلہ اور اساتذہ کرام کے احترام میں کمی جیسے رویے سماج کے لئے خطرے کی گھنٹی ہے، بچے اور بچیوں میں ایک دوسرے کا لحاظ بات چیت کا سلیقہ اور عمومی طرز عمل اکثر حیرت اور تشویش کا باعث ہوتا ہیں، معاشرتی سطح پر مروت، تہذیب، اخلاق اور انسانیت کی وہ مثالیں جو کبھی ہمارے تعلیمی اداروں کی پہچان ہوا کرتی تھی، آج نایاب ہوتی جا رہی ہے، بدزبانی، ضد، ہٹ دھرمی، بے پرواہی اور بے راہ روی عام ہوتی جا رہی ہے، یہ سب تعلیم کے ساتھ تربیت کے فقدان کا نتیجہ ہے۔ پھر سوال یہ ہے کہ آخر اس کا حل کیا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ سب سے پہلے ہمیں یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ تعلیم اور تربیت ایک دوسرے کی تکمیل ہیں، صرف تعلیم ہرگز کافی نہیں ہے، تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بہرحال ضروری ہے، والدین اور سرپرستوں کو چاہیے کہ وہ بچوں کی تعلیمی ترقی ساتھ ساتھ ان کی اخلاقی تربیت پر بھی توجہ دیں، اساتذہ کو چاہیے کہ وہ محض مضمون پڑھانے پر اکتفا نہ کریں بلکہ طالب علموں میں کردار سازی، اخلاقیات اور انسانی قدروں کی مثالیں بھی قائم کریں، تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ کردار سازی کو اپنے نصاب اور کلچر کا حصہ بنائیں، چھوٹے چھوٹے اقدامات جیسے صبح کی اسمبلی میں ترغیبی گفتگو ہفتہ وار اخلاقی موضوعات پر مباحثے اور سینئر طلبہ کی طرف سے جونیئرز کے لئے رول ماڈل بننے کی تربیت، ایک مثبت تبدیلی لا سکتے ہیں، یہ بات ہمیں ذہن نشین کرنی ہوگی کہ اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہماری آنے والی نسل نہ صرف تعلیم یافتہ ہو بلکہ مہذب با اخلاق، ذمہ دار اور سماج کے لئے ایک اچھا شہری بھی ہو تو ہمیں فوری طور پر تربیت کی بنیادوں کو پھر سے زندہ کرنا ہوگا تاکہ ہماری نسل ایک تعلیم یافتہ نسل ہونے کے ساتھ ساتھ ایک ذمہ دار شہری بھی ہو۔ تعلیم کو ہمیشہ ایک ایسی نعمت مانا گیا ہے جو انمول ہوتی ہے، یعنی ایسی نعمت جس کی کوئی قیمت نہ لگائی جاسکے۔ مگر آج کے ہندوستان میں، خاص طور پر حیدرآباد، دہلی اور مغربی بنگال جیسے صوبوں میں، یہ انمول تعلیم ایک مہنگا سودا بن چکی ہے۔ جسکا حصول آسان نہیں بلکہ مزید دشوار ہوتا جا رہا ہے، جو والدین کبھی اس بات پر نازاں تھے کہ ان کے بچے ایک بہتر مستقبل کی طرف گامزن ہیں، اب اسی تعلیم کے بوجھ تلے کچلے جا رہے ہیں۔ ایک طرف سرکاری اسکولوں کی ابتر حالت ہے تو دوسری طرف پرائیویٹ اداروں کا بے لگام تجارتی رخ سامنے ہے۔ مغربی بنگال میں گزشتہ کئی برسوں سے والدین چیخ و پکار کر رہے ہیں۔ 2021 میں سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ حکومت نجی اسکولوں کی خودمختاری میں مکمل مداخلت نہیں کر سکتی لیکن فیسوں کو قابو میں رکھنے کیلئے مناسب ضابطے ضرور بنا سکتی ہے۔ 2017 میں ریاست کی وزیر اعلیٰ نے وعدہ کیا کہ ایک سیلف ریگولیٹری کمیٹی قائم کی جائے گی اور 2022 میں بل لانے کا اعلان ہوا۔ 2023 میں 'پرائیویٹ اسکول ریگولیٹری کمیشن' کے قیام کی اصولی منظوری دی گئی، مگر نتیجہ اب تک صفر ہے۔ والدین آج بھی چیخ چلا رہے ہیں مگر ان کی کوئی بات سننے کو نہیں ہے۔ اسکول من مانے انداز میں اپنی فیس بڑھا رہے ہیں اور حکومت کاغذی بیانات سے آگے نہیں بڑھتی۔ ایک حالیہ سروے، جس میں ملک کے 309 اضلاع سے 31,000 والدین شامل تھے، نے اس نظام کی قلعی کھول دی۔ 44 فیصد والدین نے بتایا کہ نجی اسکولوں نے گزشتہ تین برسوں میں فیس میں 50 سے 80 فیصد تک اضافہ کیا ہے، جب کہ 8 فیصد نے کہا کہ یہ اضافہ 80 فیصد سے بھی زیادہ رہا ہے۔ یہ اعداد و شمار کوئی عام شکایت نہیں، بلکہ تعلیم کے نام پر کھلی لوٹ مار کی ایک جیتی جاگتی شہادت ہیں۔ لیکن اس صورتحال کو حکومتیں جان بوجھ کر نظر انداز کر رہی ہیں اور پرائیویٹ اسکول پوری ڈھٹائی سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ دہلی میں تو معاملہ اس سے بھی آگے نکل چکا ہے۔ ڈی پی ایس جیسے معروف اسکولوں کے خلاف والدین سڑکوں پر اتر آئے ہیں۔ والدین کا الزام ہے کہ جنہوں نے فیس میں حالیہ اضافے کی مخالفت کی، ان کے بچوں کو ہراساں کیا گیا، یہاں تک کہ انہیں کلاسز میں بیٹھنے سے روک کر لائبریری میں بٹھایا گیا۔ کیا یہ تعلیم ہے یا انتقام؟ کیا یہ اسکول ہے یا کسی قسطائی کاروباری گروہ کا دفتر؟ دہلی کے موجودہ وزیر تعلیم آشیش سود نے سابقہ حکومت پر الزام لگایا کہ اس نے اسکولوں کو من مانی فیس بڑھانے کی کھلی چھوٹ دی تھی۔ انہوں نے اعلان کیا کہ تمام 1,677 نجی اسکولوں کا آڈٹ کیا جائے گا اور 10 دنوں میں نتائج عام کیے جائیں گے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ گزشتہ دس برسوں میں ہر سال صرف 75 اسکولوں کا آڈٹ کیوں ہوا؟ محکمہ تعلیم کو ہر مالی سال میں کم از کم ایک بار ہر تسلیم شدہ اسکول کا معائنہ کرنا چاہیے، لیکن اس قانون کی دھجیاں اڑائی گئیں۔ یہی نہیں، زمین کی الاٹمنٹ کی بنیاد پر فیسوں میں اضافے کیلئے محکمہ تعلیم کی پیشگی منظوری ضروری ہے، مگر اس قاعدے کو بھی مسلسل نظر انداز کیا گیا۔ یہ محض نااہلی نہیں، بلکہ مجرمانہ غفلت ہے۔ حکومتیں جان بوجھ کر نجی اسکولوں کو لوٹ مار کا لائسنس دے رہی ہیں۔ ایک طرف وہ والدین کو دلاسے دیتی ہیں، دوسری طرف نجی اداروں کو مکمل آزادی دیتی ہیں کہ وہ جو چاہیں، کریں۔ اس دوغلے پن کا خمیازہ والدین اور طلبا بھگت رہے ہیں۔ حیدرآباد میں بھی کم و بیش یہی صورتحال ہے، نوبت یہاں تک پہونچ چکی ہے کہ اسکول کی انتظامیہ فیس کی ادائیگی نہ ہونے پر امتحانات سے محروم کرنے کی دھمکیاں دیتی ہیں، اور کئی جگہ تو امتحان میں بیٹھنے ہی نہیں دیا گیا، والدین کی کسی مجبوری کو اسکول انتظامیہ سننے کے لئے بالکل تیار نہیں ہیں۔ پرائیویٹ اسکولوں کی دلیل یہ ہے کہ تعلیمی مواد، انفرااسٹرکچر اور اساتذہ کی تنخواہیں بڑھ گئی ہیں، اس لئے فیسیں بھی بڑھانا ناگزیر ہے۔ لیکن اگر یہ سچ ہے تو پھر فیس کے اضافے کی تفصیلات شفاف انداز میں والدین کو کیوں نہیں دی جاتیں؟ کیوں ہر سال صرف ایک نوٹس کے ذریعے ان پر بوجھ ڈال دیا جاتا ہے؟ تعلیم اگر تجارت بن جائے تو انصاف، مساوات اور مواقع کی امید عبث ہے۔ سب سے افسوسناک بات یہ ہے کہ والدین اپنی محدود آمدنی کے باوجود ان اسکولوں کی فیسیں ادا کرنے پر مجبور ہیں کیونکہ سرکاری اسکولوں کی حالت خستہ ہے۔ بدانتظامی، بدعنوانی اور تعلیمی معیار کی کمی نے انہیں غیر موثر بنا دیا ہے۔ تعلیم کے نام پر دو انتہائیں سامنے آتی ہیں، ایک طرف پرائیویٹ اسکولوں کی سرمایہ دارانہ ہوس ہے تو دوسری طرف سرکاری اسکولوں کی خستہ حالی۔ ان دونوں کے بیچ ہندوستان کا متوسط اور نچلا طبقہ پس رہا ہے۔ اب وقت آچکا ہے کہ ہم ''انمول تعلیم'' کے تصور کو بچانے کیلئے سخت اقدامات کریں۔ حکومتوں کو زبانی وعدوں سے نکل کر ٹھوس قانونی اور مالیاتی بندوبست کرنا ہوگا۔ نجی اسکولوں کیلئے فیسوں کی ایک حد طے کی جائے اور اس کی خلاف ورزی پر سخت سزائیں دی جائیں۔ اسکولوں کا سالانہ آڈٹ لازمی اور شفاف ہو، والدین کو باقاعدہ رپورٹ پیش کی جائے اور کسی بھی ناجائز فیس وصولی پر اسکول کی منظوری منسوخ کر دی جائے۔ اگر حکومتیں اس لوٹ کھسوٹ پر خاموش رہیں تو انہیں والدین کی بددعائیں اور طلبا کے ٹوٹے خوابوں کا جواب دہ ہونا پڑے گا۔ تعلیم اگر کاروبار بن گئی تو کل کا ہندوستان علم سے نہیں، صرف دولت سے آراستہ ہوگا اور یہ کسی بھی قوم کے زوال کی سب سے بڑی نشانی ہے۔ اب فیصلہ حکومتوں اور عوام دونوں کو کرنا ہے کہ تعلیم کو ''قیمتی'' بنانا ہے یا ''انمول'' رکھنا ہے۔ گزشتہ سال مشہور معاشی اخبار ''دی اکنامک ٹائمس'' نے اپنی ایک تحقیق کے بعد یہ انکشاف کیا تھا کہ ہندوستان میں تین سے سترہ سال کی عمر تک ہر بچے پر ہونے والا مجموعی تعلیمی خرچ ۳۰ لاکھ روپے تک پہنچ جاتا ہے۔ ہر چند کہ یہ خرچ چودہ سال کے طویل عرصہ میں آتا ہے مگر عام والدین کے لئے جن کی معاشی حالت خستہ ہوتی ہے، یہ بہت بڑا خرچ ہے۔ نجی اداروں کی تعلیم کے اس خرچ کے خلاف نہ تو حکومت متحرک ہوتی ہے نہ ہی والدین حرف شکایت زبان پر لانے کیلئے تیار ہوتے ہیں جبکہ ہونا یہ چاہئے کہ ایک تحریک بنے اور نجی اداروں کی کفالت بھی حکومت کی جانب سے ہو تاکہ انہیں والدین سے کچھ لینے کی ضرورت نہ پیش آئے اور اگر وہ کچھ لیں تو ایسا لین دین غیر قانونی قرار پائے۔ مہنگائی کے اس دور میں جب سبزی ترکاری خریدنا بھی کارے دارد ہو اور لوگ باگ حوصلہ کرکے بازار جاتے بھی ہوں تو اشیاء کے دام ان کی آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہو، تعلیم کو اتنا مہنگا نہیں ہونا چاہئے۔ اس کا خمیازہ نچلے متوسط طبقے اور غریب طبقات کو سہنا پڑتا ہے جو مذکورہ رقم خرچ کرنے کے قابل نہیں ہوتے۔ اگر سرکاری اسکول قریب ہے تو انہیں فائدہ مل جاتا ہے مگر ایسا نہ ہو تو ان کیلئے بچوں کی تعلیم ایک ڈراؤنا خواب بن جاتی ہے۔ یہی وہ شے ہے جو بچوں کی تعلیم میں والدین کی دلچسپی کو محدود کر دیتی ہے۔ کیا حکومت سرکاری و غیر سرکاری ہر ادارہ میں تعلیم کو ''صفر خرچ'' نہیں بنا سکتی؟ اگر ہم ۵ ٹریلین ڈالر کی اکنامی میں تبدیل ہونے کا خواب دیکھ رہے ہیں اور بہت سے مسائل کو فراموش کر کے اس بات پر خوش ہیں کہ ہم اس ہدف کی جانب تیزی سے بڑھ رہے ہیں تو یہ اچھی بات ہے مگر اسے پائیدار نہیں بنایا جاسکتا کیونکہ ہم ہر بچے کیلئے اعلیٰ اور معیاری تعلیم کا ویسا بندوبست نہیں کر رہے ہیں جیسا کہ اس کا حق ہے۔

ایک تو یہ مسئلہ ہے، دوسرا یہ ہے کہ آج کل کچھ والدین کا مزاج بھی عجیب ہوگیا ہے۔ وہ استطاعت نہ ہونے کے باوجود مہنگے تعلیمی اداروں میں بچوں کو داخل کروا کر نہ جانے کس کو کیا سمجھانا چاہتے ہیں۔ ایک اردو اسکول جہاں مفت تعلیم ممکن ہے، اور اگر خرچ کرنا بھی پڑا تو وہ قابل برداشت ہوگا، اسکو کمتر جانتے ہوئے انگریزی اسکول کی راہ لینا کہاں کی دانشمندی ہے، جہاں نہ صرف یہ کہ فیس زیادہ ہوتی ہے بلکہ آئے دن کے متنوع اخراجات کیلئے بھی زیر بار ہونا پڑتا ہے۔ یہی نہیں، انگریزی اسکول کیلئے وقت سے کافی پہلے فارم پُر کرنا ہوتا ہے، والدین کا انٹرویو لیا جاتا ہے اور ننھے طالب علم کو بھی پرکھنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

افسانہ

کس کو بتاؤں حال دل بے قرار کا!!

جاوید بھارتی

زندگی کی راہوں میں رنج و غم کے میلے ہیں، بھیڑ ہے قیامت کی پھر بھی ہم اکیلے ہیں، سازشیں زمانے کی کام کر گئیں آخر، پہلے بھی تنہا تھے آج بھی اکیلے ہیں، آئینے کے سو ٹکڑے کر کے ہم نے دیکھا ہے، ایک میں بھی تنہا تھے سو میں بھی اکیلے ہیں،، قارئین کرام کوشش یہی ہوگی کہ تحریر میں کسی کی زندگی کے حالات کی جھلک آجائے کسی غم جہاں سے نڈھال اور سراپا درد و ملال انسان کی زندگی میں کچھ تسلی آمیز لمحات کا احساس ہو جائے تاکہ اسے جینے کا حوصلہ ملے پھر وہ کہہ سکے کہ ٹھوکر نہ یوں لگا مجھے پتھر نہیں ہوں میں،، بس غم کے گھر میں قید ہوں بے گھر نہیں ہوں میں،، مگر ہاں تسلی میں اداکاری نہیں، جذبات سے کھلواڑ نہیں، کسی کی غربت کا مذاق نہیں، کسی کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ نہیں اب ضروری ہے کہ ایسے مضامین کو تحریر کرنے کے لئے کچھ خاکہ تیار کیا جائے یعنی زید و بکر جیسے الفاظ سے کسی کا نام دیا جائے،، اب سچ میں کسی کا نام زید و بکر ہو تو ان سے معذرت کیونکہ یہ ایک اتفاقیہ ہے وہ ہرگز اپنے کو نہ سمجھیں۔ ایک بار پھر اس بات کا ذکر کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دنیا ہزاروں رنگ بدلتی ہے اور دنیا کے لوگ بھی اکثر و بیشتر رنگ بدلتے ہیں،، کسی کا حال پوچھتے ہیں تو پوچھنے کے انداز سے تھرمامیٹر کی جھلک آتی ہے کہ کیا حال ہے، کیا کرتے ہو،، انداز سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ سامنے والا سوال کر رہا ہے کہ کتنا کماتے ہو، کتنا بینک بیلنس ہے اور پھر اسی اعتبار سے اسے عزت بھی دی جاتی ہے اب بتائیے حال چال دریافت کرنا تھرمامیٹر ثابت ہوا کہ نہیں کل ملا کر دیکھا جائے تو کل تک دنیا گول تھی اور آج دنیا مطلب پرست ہے اور دنیا کے لوگ مطلب پرست ہیں۔ دنیا میں کچھ لوگ مالی اعتبار سے کمزور ہوتے ہیں لیکن سماج میں کچھ ایسی پہچان ہوتی ہے کہ بعض اوقات بڑی مشکل کا سامنا ہوتا ہے خود معاشرے میں مختلف تقاریب کا اہتمام ہوتا ہے تو اس موقع پر جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہے یوں تو زید کی پیدائش 1970 میں ہوئی بچپن کے حالات پر تو روشنی ڈالنے کا کوئی مطلب نہیں لیکن جیسے ہی ہوش سنبھالا تو مشکلات نے ایسے گھیرا کہ کہاوت ہے کہ ایک ایک مصیبت نو نو ہاتھ کی،، غرضیکہ پورا گھر ایک طرف اور زید تنہا وہ طالب علمی کا زمانہ تھا مدرسے کے بچوں کا ساتھ تھا کچھ وجوہات کی بنیاد پر اختلافات کے باعث قدم قدم پر مشکلات پیدا ہوتی رہیں آخر کار ایک سال دوسرے شہر بھی رہنا پڑا۔ زید کی شادی ہوئی اب امید تھی کہ زندگی اچھی طرح بسر ہوگی مگر شاید قسمت میں ٹھوکر ہی لکھی تھی یعنی شادی کے بعد چاکی کے دو پاٹوں کے درمیان پسنے والی بات رہی گھر کی چہار دیواری میں زید اور اس کی بیوی ساتھ رہے باقی سارے لوگ مخالف رہے وہ دن بھی آیا کہ گھر سے نکلنا پڑا ڈیڑھ سال تک دوسرے کے گھر میں رہنا پڑا۔ یقیناً والدین بہت بڑی نعمت ہوتے ہیں زید کو اس سے انکار نہیں مگر ہاں زید یہ بھی کہتا ہے کہ والدین کی فضیلت بیان کرنا بہت آسان ہے مگر والدین کی طرف سے بھی جب الگ الگ نظروں سے دیکھنے کی بات ہوتی ہے تو جس کے سر پر پڑتی ہے وہی جانتا ہے کہ کیا گزرتی ہے زید کی عمر بچپن سے تقریباً پچپن ہوگئی لیکن آج بھی غم جہاں سے نڈھال والا حال ہے اور سراپا درد و ملال والا حال ہے کسی کی آسرا نہیں کوئی سہارا نہیں اور تو اور بیٹا بھی نہیں جو زید کا ہاتھ پکڑ کر سہارا دے بس ہاتھ بھی زید کا، لاٹھی بھی زید کی، خود چلتا ہے اور خود لڑکھڑاتا ہے خود گرتا ہے اور خود ہی سنبھلتا ہے۔ زید اکثر و بیشتر تنہائی میں بیٹھ کر گنگناتا ہے کہ ملے کاش کوئی ایسا صاحب غم، فسانہ غم جسے میں سنا کے روؤں وہ مجھے سنا کے روئے،، بیٹے کا نہ ہونا ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے،، زید کے بہت قریبی لوگوں نے بھی کبھی ساتھ نہیں دیا ہمیشہ دشمنی پر آمادہ رہے اور دلوں کو چھید دینے والے الزامات تک لگاتے رہے،، زید اپنی صفائی میں یہی کہتا ہے کہ اس کا فیصلہ اللہ کرے گا اور مجھے اس بات کا یقین ہے کہ دلوں کو دکھانے والے اور جھوٹے الزامات لگانے والوں کی ہٹ دھرمی پر غمزدہ شخص صبر کرے گا اور معاملہ اللہ پر چھوڑ دے گا تو ان جھوٹے لوگوں کے لئے ایک دن بہت بڑا مسئلہ بن جائے گا اور اللہ کے وہاں سے ضرور انصاف ہوگا کیونکہ وہ بہترین انصاف کرنے والا ہے۔ زید حالات سے پریشان ہو کر 1988 میں مہاراشٹر کے شہر بھیونڈی میں بھی کئی مہینے رہا غریبی نے بھی پیچھا پکڑے رکھا غریبی سے شکوہ نہیں مگر غریبوں کے ساتھ جو سلوک کیا جاتا ہے اس سے ضرور شکوہ ہے جہاں تک افسوس کی بات ہے تو زید کا کہنا ہے کہ بیٹے کا نہ ہونا افسوس کی بات ہے اور بیٹیوں کے بھائی کا نہ ہونا اس سے بھی زیادہ افسوس کی بات ہے،، زید نے 2011 سے 2016 تک سعودی عرب میں زندگی گزاری محنت مزدوری کی وہاں پر بھی مختلف ممالک کے لوگوں کا ساتھ ملا لیکن پردیس تو پردیس ہی ہوتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ بچپن سے تقریباً پچپن سالہ زندگی میں پھول کم کانٹے زیادہ ملے اسی وجہ سے تنہائی میں زید اکثر کہتا رہتا کہ میرے ہم نفس میرے ہمنوا مجھے دوست بن کر دغا نہ دے، یہ دل ہے آگ جو تم نے مجھے کہیں میرا دامن جلا نہ دے، تسلی آمیز کلمات خوب کہے جاتے ہیں کہ زندگی سے ہار نہیں ماننا چاہئے لیکن یہ بات لو کے تھپیڑے کھاتے ہوئے پتھر توڑنے والا شخص نہیں کہتا، محبت میں ناکام ہونے والا شخص نہیں کہتا، جس مزدور کی دہاڑی ٹوٹ جائے وہ نہیں کہتا،، بیرون ملک سکانے پر بیلٹ لگا کر لٹکنے والا نہیں کہتا، سر پر اینٹ، ہاتھوں میں پھاؤڑے، کاندھے سے لگی ہوئی جھولی بچہ، پیشانی سے پاؤں کی ایڑی تک بہاتے ہوئے پسینہ کبھی نہیں کہتا کہ غریبی سے گھبرانا نہیں چاہئے، بلکہ لگژری گاڑیوں سے آنے والا، مرسیڈیز کے جھرمٹ میں رہنے والا، ایئر کنڈیشن روم میں بیٹھنے والا ہی کہتا ہے کہ غریبی سے گھبرانا نہیں چاہئے،، یہ دنیا ہے ایک بھائی بادشاہ تو دوسرا بھائی فقیر بھی ہوا ہے، ایک بھائی مخمل کی سیج پر سوتا ہے تو دوسرا بھائی فٹپاتھ پر اخبار بچھا کر بھی سوتا ہے، ایک بھائی لاؤ لشکر کے ساتھ چلتا ہے تو دوسرا بھائی غربت کی چادر اوڑھ کر بھی چلتا ہے زید کو 2008 میں ایک ایسا ساتھ ملا جس سے کچھ حوصلہ افزائی ہوئی اور دونوں نے ایک دوسرے کی بہت عزت کی اور آج بھی کرتے ہیں زید روزانہ اس کے حق میں اللہ سے دعائیں کرتا ہے اور زید کے جیتے جی اس کے حق میں کی دعائیں قبول بھی ہوئی ہیں زید اپنے اس عزیز و محبوب کو ہر موقع پر یاد رکھتا ہے اللہ سے اپنے لئے جو مانگتا ہے وہ اس کے لئے بھی مانگتا ہے خود زید کہتا ہے کہ دنیا کو اپنے محبوب سے گلے مل کر جتنی خوشی ہوتی ہے اس سے بھی بہت زیادہ مجھے صرف اس کا تصور میں خیال آجانے سے خوشی ہوتی ہے،، زید نے عمرہ کیا تو اس کے لئے بھی عمرہ کی دعا کی، خانہ کعبہ کا طواف کیا تو اس کی جانب سے بھی کیا اور اس کے طواف کے لئے رب العالمین سے دعا کی سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے آستانہ مقدس پر حاضری کے وقت اس کی جانب سے بھی خصوصی سلام پیش کیا اور اللہ سے اس کی حاضری کے لئے دعائیں بھی کی اور پانچ سال بعد اسے بھی وہ سب کچھ کرنے کی اللہ کی طرف سے سعادت حاصل ہوئی اور اسی بنیاد پر زید کہتا ہے کہ میری جیتے جی میری دعا قبول ہوئی لاکھ غربت اور رنج و غم کے ساتھ یہ میری بہت بڑی خوش قسمتی ہے،، زید کا کہنا ہے کہ محبت میں اداکاری نہیں وفاداری ضروری ہے، یاد رکھیں کلیجہ چوٹ کھانے کو اگر مائل نہیں ہوتا، سرور و کیف ہرگز عشق میں شامل نہیں ہوتا، محبت میں بھی ان کو سکون حاصل نہیں ہوتا، کہ جن کے آنسوؤں میں خون دل شامل نہیں ہوتا، ضروری ہے کہ ایک شخص آپ کی عزت کر رہا ہے تو آپ بھی اس کی عزت کریں، کوئی شخص آپ کی قدر کرے تو آپ بھی اس کی قدر کریں،، ایک شخص دوسرے کو بے وقوف نہ سمجھے ورنہ دل ٹوٹنے کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے اسی لئے کہنے والوں نے بھائی کو سونا کہا ہے تو دوست کو ہیرا کہا ہے مطلب سونا جوڑا جا سکتا ہے لیکن ہیرا ٹوٹ گیا تو ٹوٹ گیا آخر میں یہ بھی جان لیں کہ انسانوں کے لئے اللہ کی طرف سے جہاں بے شمار نعمتیں تو انہیں نعمتوں میں سے سچا دوست بھی اللہ کی طرف سے ایک نعمت ہے اور نعمتوں کی قدر کرنا ضروری ہے،، اس لئے آپ کسی کو تسلی دے کر، اس بے پناہ محبت کرکے، اونچے اونچے خواب دکھا کر کے، جینے مرنے کی قسم کھا کر کے اسے زندگی میں اکیلا مت چھوڑنا ورنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ خاموشی سے اس کا رونا بربادی کا باعث بن جائے اس لئے دوستی میں دغا کے لئے کوئی جگہ نہ رکھیں اور دل بدگمانی سے پاک رکھیں کیونکہ بدگمانی اس دیمک کی طرح ہے جو جس لکڑی میں ہوتا ہے اسی کو کھوکھلا کر دیتا ہے۔

حج کی فضیلت: احادیث کی روشنی میں

از قلم۔ ابوالبرکات شاذ قاسمی تعلیمی و ملی فاؤنڈیشن جگیراہاں بتیا

حج اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ایک اہم رکن ہے یہ ان پانچ میں سے ایک ہے جس پر دین اسلام کا مضبوط و مستحکم قلعہ قائم ہے اس کی فرضیت و فضیلت قرآن کریم، احادیث رسول اور اجماع امت سے ثابت ہے اس کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے" وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا و من کفر فان اللہ غنی عن العالمین (آلعمران: 97) ترجمہ: اور اللہ کے واسطے لوگوں کے ذمہ اس مکان کا حج کرنا ہے یعنی اس شخص کے جو کہ طاقت رکھے وہاں تک کی اور جو شخص منکر ہو تو اللہ تعالیٰ تمام جہان والوں سے غنی ہے" اس آیت کریمہ میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اس شخص کے لئے جو بیت اللہ تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہے اور حج کرنے کا صرفہ برداشت کر سکتا ہے حج کرنے کو فرض قرار دیا ہے یہ آیت کریمہ فرضیت حج کے تعلق سے نص قطعی کی حیثیت رکھتی ہے۔ حج کس قدر عظیم عبادت ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف مواقع پر مختلف انداز میں اس کا تذکرہ کیا اور امت کے سامنے اس نیک عمل کی فضیلت و اہمیت کو واضح کیا چنانچہ ایک مشہور حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کا دین اسلام کے دیگر چار ارکان کے ساتھ تذکرہ کیا ہے اور اسلام کو ایک خیمے سے تشبیہ دی ہے جس کے پانچ ارکان بطور ستون کے ہیں جن میں سے کسی ایک کے گر جانے پر خیمہ درست طور پر کھڑا نہیں رہ سکتا چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: عن ابن الخطاب رضی اللہ عنھما قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یقول: بنی الاسلام علی خمس: شھادۃ ان لا الہ الا اللہ، وان محمدا عبدہ ورسولہ واقام الصلوۃ، وایتاء الزکوۃ وحج البیت وصوم رمضان (رواہ البخاری رقم الحدیث/۸ و مسلم: رقم الحدیث/۱۶) ترجمہ: عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں نماز قائم کرنا زکوۃ ادا کرنا بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا اسلام میں حج کا بہت اہتمام ہے یہ ایک ایسی عبادت ہے جس کا پیغام فدائیت اجتماعیت ایثار قربانی اور محبوب کی رضا و خوشنودی میں خود فراموشی اور نفس کشی ہے چنانچہ ایک روایت میں آتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ دیا اور اسی مجمع میں سلوک و طریقت کے آداب بیان کرتے ہوئے یہ بتانے کی کوشش کی کہ سالک کو ہمیشہ مسلوک کی طرف بغیر چوں چرا کرتے ہوئے چلنا چاہیے خواہ راستہ پر خطر کیوں نہ ہو بندے کی بندگی کی اعلیٰ مثال یہ ہے کہ وہ حاکم مطلق کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کر دے اور زبان پر ایک بھی حرف نہ ہو سوال نہ ہوں چہرے پر گرانی نہ ہو چنانچہ مسلم کی روایت میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود و نصاریٰ کی طرح اس امت کو بھی کثرت سوال کی بے ادبی سے منع کیا کثرت سوال بعض مرتبہ پریشانیوں اور مشکلات کا باعث بنتا ہے: عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال خطبنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا ایھا الناس قد فرض علیکم الحج فحجوا فقال رجل اکل عام یا رسول اللہ فسکت حتی قالھا ثلاثا فقال لو قلت نعم لوجبت ولما استطعتم ثم قال ذرونی ما ترکتم فانما ھلک من کان قبلکم بکثرۃ سوالھم واختلافھم علی انبیائھم فاذا امرتکم بشئ فاتوا منہ ما استطعتم و اذا نھیتکم عن شئ فدعوہ (رواہ مسلم) مطلب یہ ہے کہ لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اے لوگوں! تمہارے اوپر حج فرض کیا گیا ہے لہذا تم حج کیا کرو اس پر ایک آدمی نے سوال کیا کیا ہر سال حج کریں اے اللہ کے رسول جس پر آپ خاموش رہے یہاں تک کہ اس نے تین بار یہی دریافت کیا اس پر آپ نے ارشاد فرمایا اگر میں ہاں کہہ دیتا تو فرض ہو جاتا اور تم اس کی قدرت نہیں رکھ پاتے پھر آگے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو آپ سے پہلے تھے وہ صرف اس وجہ سے ہلاک ہو گئے کہ وہ بہت زیادہ سوال کیا کرتے تھے تو یاد رکھو جب میں تمہیں کسی امر کا حکم کروں تو حسب استطاعت اس کو پورا کر گزرو اور جب میں منع کر دوں تو اس سے رک جاؤ اس حدیث سے حج بیت اللہ کی فضیلت کا اندازہ ہوتا ہے کہ کس قدر اہم عبادت ہے ساتھ اس بات کا بھی علم ہوتا ہے کہ بہت زیادہ سوال کرنا بھی غلط ہے کثرت سوال کبھی کبھی مصائب کا باعث ہو جاتا ہے چنانچہ ہم کو کثرت سوال سے گریز کرنا چاہیے ایک دوسری روایت میں سوال کرنے والے کا نام بھی ہے وہ اقرع ابن حابس تھے عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: یا ایھا الناس ان اللہ کتب علیکم الحج فقام الاقرع بن حابس فقال افی کل عام یا رسول اللہ؟ قال لو قلتھا نعم لوجبت ولو وجبت لم تعملوا بھا ولم تستطیعوا والحج مرۃ فمن زاد فتطوع (رواہ احمد و النسائی و الدارمی) ترجمہ: ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ص نے ارشاد فرمایا اے لوگوں! تم پر اللہ نے حج کو فرض قرار دیا یہ سن کر اقرع بن حابس کھڑے ہوئے اور دریافت کیا اے اللہ کے رسول! کیا یہ ہر سال فرض ہے؟ آپ نے فرمایا اگر میں اسے کے بارے میں ہاں کہہ دوں تو فرض ہو جائے گا اور جب فرض ہو جائے گا تو تم اس پر عمل نہ کر سکو گے اور اس کی طاقت نہیں کر سکو گے حج ایک بار ہے جس نے ایک بار سے زائد حج کیا اس نے تطوع کیا۔۔ حج کی فضیلت اس طرح بھی سمجھی جا سکتی ہے کہ احادیث مبارکہ میں اس کا تذکرہ ایمان باللہ اور جہاد فی سبیل اللہ جیسی اہم عبادتوں کے ساتھ ملتا ہے عن ابن عمر قال سئل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ای العمل افضل قال ایمان باللہ ورسولہ قیل ثم ماذا قال الجہاد فی سبیل اللہ قیل ثم ماذا قال حج مبرور (متفق علیہ) ترجمہ: ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا عمل سب سے زیادہ اچھا ہے تو انہوں نے ارشاد فرمایا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا پھر دریافت کیا گیا پھر کون سا عمل بہتر ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا پھر پوچھا گیا پھر کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حج مقبول اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حج کرنا نہایت ہی اہم عبادت ہے مگر ایمان باللہ اور جہاد بھی ضروری ہے اس حدیث شریف سے حج کے ساتھ جہاد کی فضیلت بھی ثابت ہوتی ہے حج ایک عاشقانہ سفر اور فدائیانہ عمل ہے یہی وجہ ہے کہ حج مبرور کا بدلہ جنت ہے گناہوں سے پاکی ہے اللہ کا قرب اور خوشنودی ہے حج کرتے وقت اس بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ کسی قسم کے فضول کاموں میں مبتلا نہ ہو کیونکہ جس نے اپنے حج کو فسق و فجور برائیوں سے محفوظ نہ رکھا اسکا حج جاتا رہے گا اور جس نے حفاظت کی برائیوں سے گریز کیا تو اللہ اس کے سارے قسم کے گناہوں کو معاف کر دیں گے اور وہ حج سے بے گناہ ہو کر واپس لوٹے گا چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من حج للہ فلم یرفث ولم یفسق رجع کیوم ولدتہ امہ (متفق علیہ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس نے خلوص کے ساتھ حج کیا اور فسق و فجور سے گریز کیا تو ایسے واپس ہوگا جیسا کہ اس کی ماں نے اس کو جنا تھا حج کرنے سے گناہوں کے ختم ہونے کی بات ایک اور حدیث میں اس طرح ہے: عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: العمرۃ الی العمرۃ کفارۃ لما بینھما والحج المبرور لیس لہ جزاء الا الجنۃ (متفق علیہ) ترجمہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ایک عمرہ دوسرا عمرہ تک کے گناہوں کے لیے کفارہ ہوتا ہے اور حج مقبول کا بدلہ جنت کے سوا کچھ بھی نہیں حج کی فضیلت کے بارے میں یہ بھی آتا ہے کہ خواتین کا جہاد حج ہے عن عائشۃ قالت استاذنت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی الجھاد فقال جھادکن الحج (بخاری و مسلم) غرض کہ ہر اس شخص کے لیے جو بیت اللہ تک کے سفر اور اخراجات حج کی قدرت رکھتا ہو حج کرنا فرض ہے یہ اللہ اور بندے کے درمیان خالص محبت کا مظہر ہے اللہ ہم سب کو حج کی دولت نصیب کرے۔۔

بی جے پی کو منی پور میں حکومت بنانے کیلئے مرکزی قیادت کے اشارے کا انتظار

امپھال، 30 مئی (یو این آئی) منی پور میں حکومت کی بحالی کی قیاس آرائیوں کے درمیان بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین اسمبلی مسلسل بند کمرے میں میٹنگیں کر رہے ہیں۔ غور طلب ہے کہ منی پور میں اس وقت کے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کے استعفیٰ کے چار دن بعد 13 فروری کو صدر راج نافذ کر دیا گیا تھا۔ ریاست میں 3 مئی 2023 سے نسلی تنازعات کی وجہ سے سینکڑوں افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بی جے پی نے 2022 میں پہلی بار 32 سیٹیں جیت کر ریاست میں اکثریت کے ساتھ حکومت بنائی۔ نیشنل پیپلز پارٹی (این پی پی) کے ایک اور ایک آزاد ایم ایل اے سمیت 10 ایم ایل ایز نے منی پور کے گورنر اجے کمار بھلا سے ملاقات کی اور ریاست میں مقبول حکومت کی تشکیل کا مطالبہ کیا۔ یہ میٹنگ وادی میں مختلف تنظیموں کی جانب سے نافرمانی مہم کے بعد ہوئی جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ مرکزی فورسز نے 20 مئی کو ایک سرکاری بس پر منی پور اسٹیٹ ٹرانسپورٹ لفظ لکھ کر ریاست کی شناخت کی توہین کی تھی۔ مسٹر بھلا سابق وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ، سابق وزیر تعلیم اور جی بیشیام سمیت کئی بی جے پی ایم ایل ایز سے بات چیت کر رہے ہیں۔ مسٹر رادھے شیام نے 10 ایم ایل ایز کی ایک ٹیم کی قیادت کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ 44 ایم ایل اے کسی بھی لیڈر کی حمایت کے لیے تیار ہیں۔

انہوں نے کہا کہ لیڈر کا انتخاب مرکزی قائدین کریں گے۔ دریں اثنا منی پور اسمبلی کے اسپیکر ٹی ستیہ برت سنگھ وزارت کی تشکیل پر بات چیت کے لیے نئی دہلی گئے ہیں۔ ایم ایل اے اس پیش رفت کے بارے میں خاموشی اختیار کر رہے ہیں۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ مرکزی بی جے پی لیڈر جلد ہی کوئی فیصلہ لے سکتے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ ایم ایل ایز پریشان ہیں کیونکہ اگلے اسمبلی انتخابات 2027 کے اوائل میں ہونے والے ہیں اور اگر ایک مقبول حکومت نہیں بنتی ہے تو بی جے پی اگلے انتخابات میں عوام کا اعتماد اور حمایت حاصل نہیں کر پائے گی۔ منی پور اسمبلی میں 60 سیٹیں ہیں جن میں سے ایک سیٹ ایک ایم ایل اے کی موت کی وجہ سے خالی ہوئی ہے۔ بی جے پی کے ایک لیڈر نے کہا، "بی جے پی ایم ایل ایز کے درمیان اختلافات کا سوال ہی نہیں ہے کیونکہ سبھی مرکزی قائدین کے فیصلے پر عمل کریں گے۔" نئے لیڈر کے سامنے ایک بڑا چیلنج ہے، جسے ایک ایسے سیاسی منظر نامے سے نمٹنا ہوگا، جہاں 60000 سے زائد لوگ اب بھی اپنے گھروں کو نہیں لوٹ پا رہے ہیں اور لوگ قومی شاہراہوں پر سفر کرنے سے قاصر ہیں۔ منی پور میں بحران کے آغاز کے بعد سے، وزیر اعظم نریندر مودی نے ابھی تک کسی بھی بی جے پی ایم ایل اے کو ملنے کا وقت نہیں دیا ہے، جس کی وجہ سے اقتدار میں رہنے والی پارٹی کے ایم ایل ایز میں مایوسی ہے۔ صدر راج کا زمینی سطح پر بہت کم اثر ہوا ہے کیونکہ کوکی عسکریت پسند گروپوں کے گڑھ چوڑا چاند پور اور کانگ پوکپی اضلاع میں کسی بھی تنظیم نے حکومت کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے ہیں۔ دوسری جانب، وادی کے علاقوں میں تمام گاؤں کے رضاکاروں نے حکومت کی تجاویز کے مطابق ہتھیار ڈال دیے ہیں۔ قومی شاہراہ کو سب کے لیے محفوظ بنانے کی مرکز کی کوشش گزشتہ سال 8 مارچ کو اس وقت بری طرح ناکام ہوگئی جب کوکی گاؤں والوں نے گاڑیوں کی آمد و رفت کو روک دیا اور جھڑپوں میں 20 سے زیادہ سیکورٹی اہلکار زخمی ہو گئے تھے۔ جھڑپ میں ایک شہری مارا گیا تھا۔

ایس ایس پی نے جھبریڑہ تھانہ کا سالانہ معائنہ کیا

تھانہ میں علیحدہ خواتین ڈیسک کے قیام کے لئے تجاویز بھیجی جائیں: ایس ایس پی پرمیندر سنگھ ڈوبال

دیوبند: ایس ایس پی نے اپنی ٹیم کے ہمراہ جھبریڑہ پہنچ کر تھانہ جھبریڑہ کا سالانہ معائنہ کیا۔ گارڈ کی جانب سے سلامی لینے کے بعد ایس ایس پی پرمیندر سنگھ ڈوبال نے معائنہ کا آغاز کرتے ہوئے تھانہ کے آفس، مال خانہ، اسلحہ خانہ، ملازمین کی بیرک وغیرہ کے انتظامات کو بہت غور کے ساتھ دیکھنے کے بعد سرکاری ریکارڈ اور دستاویزات کا بہت باریکی کے ساتھ جائزہ لیا۔ تھانہ کے رجسٹر اور ریکارڈ ادھورے پائے جانے پر کپتان نے سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے تمام نامکمل کاموں کو فوری طور پر مکمل کرنے کے احکامات اور ہدایات دیں۔ اس کے علاوہ مقدمات وغیرہ معاملات کی تفصیلات اور ان سے متعلق تحریروں کو متعلقہ رجسٹروں میں درج کرنے اور بیٹ کانسٹیبل کو بغیر کسی تاخیر کے اطلاعات دینے کی ہدایت دی۔ کپتان نے سی او منگلور کو ذمہ داری سپرد کی کہ وہ ہر ہفتہ کیسز و مقدمات کا او آر لے کر تمام تفصیلات کو اپنی نگرانی میں درج کرائیں اور ریکارڈ و رجسٹروں میں پائی جانے والی کمیوں اور غلطیوں کو اپنی موجودگی میں درست کرائیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی نے جھبریڑہ کے تھانہ انچارج اور مال خانہ کے محرر کو ہدایات دیں کہ وہ گاڑیوں کے تنازعات سے متعلق بڑی گاڑیوں کے مالکان کو نوٹس جاری کریں اور جواب نہ ملنے پر ان کی نیلامی سے متعلق تمام ضروری تحریری و تشہیری کارروائی کریں، انہوں نے تھانہ میں تعینات داروغاؤں کو ہدایت دی کہ وہ اسلحہ خانہ میں رکھے اسلحہ کی کارکردگی کو پرکھتے رہیں اور مسلسل تمام اسلحوں کی صفائی کرتے رہیں، اس کے علاوہ ایس ایس پی نے خواتین ڈیسک علیحدہ سے قائم کرنے کے بھی احکامات دیئے اور کہا کہ اس سلسلہ میں تجاویز تیار کرکے بھیجی جائیں۔ اس دوران ایس پی دیہات، سی او منگلور وویک کمار اور دیگر پولیس افسران موجود رہے۔

کشمیر: سی آئی کے کے چھاپوں، دہشت گردی سے جڑے کیس میں ڈیجیٹل آلات برآمد

سری نگر، 30 مئی (یو این آئی) جموں وکشمیر پولیس کی کاؤنٹر انٹیلی جنس ونگ (سی آئی کے) نے جمعہ کے روز وادی کشمیر کے متعدد اضلاع میں دہشت گردی سے منسلک ایک کیس کی تفتیش کے سلسلے میں بیک وقت چھاپے مارے۔ یہ کارروائیاں سری نگر کی عدالت سے حاصل شدہ سرچ وارنٹ کے تحت انجام دی گئیں۔ پولیس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ یہ تلاشی مہم تھانہ سی آئی کے سری نگر میں درج ایف آئی آر نمبر 2023/07 کے تحت کی گئی، جس میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے ایکٹ (یو اے پی اے) کی دفعات 13، 18، 38، 39 اور تعزیرات ہند کی دفعہ 120-بی شامل ہیں۔ ترجمان کے مطابق، تفتیش کے دوران تکنیکی بنیادوں پر کچھ مشتبہ سراغ ضلع بڈگام، پلوامہ، کپواڑہ، شوپیان اور سرینگر کے مختلف علاقوں میں ملے۔ ان مقامات سے وابستہ افراد کی مشتبہ سرگرمیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے فوری کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ چھاپوں کے دوران کئی مشتبہ افراد کی جانب سے ایک مخصوص خفیہ میسجنگ ایپلیکیشن کے استعمال کے شواہد ملے ہیں، جو عموماً سرحد پار بیٹھے دہشت گردوں اور ان کے ہینڈلرز کے ساتھ رابطے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اسی ایپ کے ذریعے نہ صرف دہشت گردانہ سرگرمیوں کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے بلکہ نوجوانوں کو ملی ٹینسی میں شامل کرانے کا عمل بھی انجام دیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ چھاپوں کے دوران پولیس نے درجنوں موبائل فون، سم کارڈز، ٹیبلٹس اور دیگر ڈیجیٹل آلات برآمد کیے ہیں جن کا تعلق اس کیس سے جوڑا جا رہا ہے۔

اتر پردیش کے شہروں، قصبات و دیہی علاقوں کے لئے ٹرانسپورٹ کا نیا قانون نافذ

دیوبند: صوبائی حکومت نے اتر پردیش کے تمام اضلاع، شہروں، قصبات و دیہی علاقوں میں آٹو رکشا، ای رکشا، ٹیکسی اور اولا و اوبر جیسی کیب سروس کے لئے ایک بڑا اور حفاظتی قانون نافذ کر دیا ہے، اس نئے قانون کے تحت ہر ایک آٹو وای رکشا اور ٹیکسی کے باہر بڑے و جلی حروف میں ڈرائیور کو اپنا نام اور موبائل نمبر لکھنا ہوگا، حکومت کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ہر ڈرائیور کو اپنا پورا نام اور موبائل نمبر لکھنا ضروری ہوگا کیونکہ جب تک گاڑی پر ہدایات کے مطابق نام وغیرہ نہیں لکھا ہوگا تب تک ڈرائیور کو آٹو رکشا، ای رکشا، ٹیکسی اولا اور اوبر کیب چلانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ یہ اقدامات خواتین کی حفاظت کے مدنظر اٹھائے گئے ہیں۔ اتر پردیش خواتین کمیشن نے اس سلسلہ میں ٹرانسپورٹ کے وزیر دیا شنکر سنگھ کو تحریر ارسال کر کے سختی کے ساتھ ان قوانین کو نافذ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ وزیر ٹرانسپورٹ نے اس تحریر کا فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے مذکورہ قانون نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ حکومت کے اس اقدام کو سفر کے دوران خواتین کی حفاظت کے لئے ایک اہم فیصلہ مانا جا رہا ہے۔

اے ایم یو میں جدید ایتھلیٹکس میں ڈوپنگ اور تکنیکی ضوابط پر سیمینار کا اہتمام

علی گڑھ: "جدید ایتھلیٹکس میں ڈوپنگ اور تکنیکی ضوابط" کے موضوع پر اتر پردیش ایتھلیٹکس ایسوسی ایشن اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی گیمز کمیٹی کے اشتراک سے ایک ریاستی سطح کا سیمینار منعقد کیا گیا۔ اے ایم یو کے پرو وائس چانسلر پروفیسر محمد محسن خان نے تقسیم اسناد تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے ایک اہم موضوع پر اے ایم یو میں سیمینار کے انعقاد کو سراہا۔ انہوں نے ڈوپنگ سے متعلق آگہی اور کھیلوں میں اخلاقی اقدار کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے اے ایم یو میں عالمی معیار کے اسپورٹس انفراسٹرکچر کا ذکر کرتے ہوئے طلبہ کو تعلیمی زندگی کے بعد بھی کھیلوں میں سرگرم رہنے کی ترغیب دی۔ یہ سیمینار پروفیسر ضمیر اللہ خان اور جناب شمشاد شارا عظمی کی رہنمائی میں منعقد کیا گیا جس کا مقصد شرکاء کو ایتھلیٹکس کے جدید تکنیکی قوانین وضوابط سے آگاہ کرنا اور ڈوپنگ کے بڑھتے ہوئے خدشات سے نمٹنے کی تدابیر سے باخبر کرنا تھا۔ الگ الگ سیشن میں ایمانداری کے ساتھ کھیلوں سے متعلق اخلاقیات کی عمل آوری، نظم وضبط، اور اسپورٹس مین شپ پر زور دیا گیا، جب کہ ماہرین نے اینٹی ڈوپنگ پالیسیوں اور جدید تکنیکی معیارات پر تفصیل سے بات کی۔ سوال و جواب کا سیشن بھی ہوا جس سے شرکاء کے شکوک وشبہات رفع ہوئے اور انہیں ڈوپنگ کے مسئلہ کو گہرائی سے سمجھنے کا موقع ملا۔ سیمینار میں جناب کامران خان، جناب محمد عدنان، جناب اشرف خان، جناب محمد عاصم، محترمہ ثناء رضا، جناب محسن، جناب ذیشان نواب اور جناب معراج احمد سمیت دیگر افراد نے شرکت کی۔

عیدالاضحیٰ کے مدنظر وقف عیدگاہ کمیٹی دیوبند کی اہم میٹنگ منعقد

عیدگاہ میں صبح 6:15 بجے، مسجد رشید میں 6:30 بجے، اور مرکزی جامع مسجد میں 6:45 بجے نماز عیدالاضحیٰ کے اوقات مقرر

دیوبند: وقف عیدگاہ کمیٹی دیوبند کی ایک میٹنگ شیخ الہند ہال میں منعقد کی گئی۔ اس میٹنگ میں نماز عیدالاضحیٰ کی ادائیگی سے متعلق عیدگاہ وقف کمیٹی کے ارکان نے اتفاق رائے سے طے کیا کہ اس سال عیدالاضحیٰ کی نماز عیدگاہ میں صبح 6:15 بجے (سوا چھ بجے) ادا کی جائے گی۔ عیدگاہ وقف کمیٹی کے ساتھ دارالعلوم دیوبند، دارالعلوم وقف اور مرکزی جامع مسجد کے ذمہ داران نے مشترکہ طور پر نماز عیدالاضحیٰ کی ادائیگی سے متعلق بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ عیدگاہ دیوبند میں عیدالاضحیٰ کی نماز صبح 6:15 بجے ادا کی جائے گی بعد ازاں دارالعلوم کی مسجد رشید میں 6:30 بجے اور مرکزی جامع مسجد میں 6:45 بجے (پونے سات بجے) میں ادا کی جائے گی جبکہ دارالعلوم وقف کی اطیب المساجد میں صبح 6:00 بجے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی، دارالعلوم وقف دیوبند کے مہتمم مولانا محمد سفیان قاسمی، عیدگاہ وقف دیوبند کے صدر ڈاکٹر انور سعید، متولی محمد انس صدیقی اور مرکزی جامع مسجد کے متولی خرم عثمانی نے ایک مشترکہ بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ نماز سے 15 منٹ پہلے عیدگاہ، اطیب المساجد، مسجد رشید یا مرکزی جامع مسجد پہنچنے کی کوشش کریں، اور سڑکوں پر نماز ادا کرنے سے احتراز کریں، ایک سوال کے جواب میں محمد انس صدیقی نے بتایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ عیدین کی نماز کھلے میدان میں پڑھتے تھے حالانکہ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کا ثواب اور اجر عام مساجد سے کہیں زیادہ ہے لیکن اس کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں نماز عید ادا نہیں فرمائی۔

لہٰذا احادیث سے ثابت ہے کہ کھلے میدان (عیدگاہ) میں نماز عید ادا کرنا مسنون اور افضل ہے کسی عذر یا بارش کی صورت کے علاوہ مسجد میں نماز عید پڑھنا درست نہیں ہے۔ اس موقع پر مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی، مولانا محمد سفیان قاسمی، ڈاکٹر انور سعید، محمد انس صدیقی، خرم عثمانی اور ارکان عیدگاہ وقف کمیٹی نے ایک مشترکہ اپیل جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ عید قرباں کے موقع پر جانوروں کی قربانی کرتے وقت حکومت کی گائڈ لائن پر عمل کریں کھلے مقام پر قربانی نہ کریں اور جانوروں کی آلائش کو میونسپل بورڈ کی ٹیم سے تعاون کرتے ہوئے شہر سے باہر بھیج دیں، اور صفائی ستھرائی کا خاص خیال رکھیں۔

گنگوہ کے سرکاری اسپتال میں عوامی میڈیسن سینٹر کا قیام

میڈیسن سینٹر سے مریضوں کو سستی دوائیں مہیا کرائی جائیں گی: ایم ایل اے کیرت چودھری

دیوبند: گنگوہ کے سرکاری اسپتال میں آنے والے مریضوں کو دوائیں مہیا کرائی جانے والی دشواریوں کو دور کرنے کی غرض سے اسپتال کو "عوامی میڈیسن سینٹر" کی سوغات دی گئی ہے۔ اسپتال میں قائم کیے گئے اس "عوامی میڈیسن سینٹر" کا افتتاح ایم ایل اے کیرت چودھری کے ہاتھوں عمل میں آیا، میڈیسن سینٹر کا افتتاح کرتے ہوئے کیرت چودھری نے کہا کہ حکومت کی یہ اہم اور خصوصی مہم ہے تاکہ اسپتال میں آنے والے مریضوں اور دیگر ضرورتمندوں کو سستی دوائیں مہیا ہو سکیں۔ سرکاری اسپتال کے انچارج ڈاکٹر روہت والیہ نے بتایا کہ ابتداء میں ہی "عوامی میڈیسن سینٹر" کے لئے کافی تعداد میں ادویات مہیا کرائی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس "عوامی میڈیسن سینٹر" کو چلانے کے لئے ایک فارماسسٹ کی بھی تقرری کی گئی ہے۔ سرکاری اسپتال کے انچارج ڈاکٹر روہت والیہ نے بتایا کہ ابتداء میں ہی "عوامی میڈیسن سینٹر" کے لئے کافی تعداد میں ادویات مہیا کرائی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس "عوامی میڈیسن سینٹر" کو چلانے کے لئے ایک فارماسسٹ کی بھی تقرری کی گئی ہے۔ واضح ہو کہ گنگوہ کے سرکاری اسپتال میں روزانہ سیکڑوں مریضوں کی او پی ڈی کی جاتی ہے اور اسپتال کی جانب سے مریضوں کو مفت دوائیں دی جاتی ہیں لیکن اکثر دواؤں کے ختم ہو جانے پر غریب مریضوں کو اسپتال سے باہر میڈیکل اسٹوروں سے مہنگی دوائیں خریدنی پڑتی ہیں لیکن حکومت کی جانب سے اب اسپتال کے احاطہ میں "عوامی میڈیسن سینٹر" کے کھل جانے سے سستی قیمت پر دوائیں دستیاب ہوتی رہیں گی، اس موقع پر بی جے پی کے ضلع نائب صدر ستیہ پال سنگھ، چودھری ست سینی، پارس چودھری، نوین سینی اور بڑی تعداد میں عوامی نمائندے موجود رہے۔

علی رول اینڈ بائٹس کا افتتاح حسنین احمد نے کیا

اعظم گڑھ۔ عبدالرحیم شیخ۔ جمعہ بعد لال گنج بازار میں پرانے ہاسپٹل کے سامنے علی رول اینڈ بائٹس کا افتتاح حسنین احمد اور ہریش چندر گوتم کے دست سے ہوا۔ اس موقع پر علاقے کے معزز شخصیت نے آکر طرح طرح کے لذیذ کھانے کا ٹیسٹ لیا۔ اس موقع پر خاص طور پر مفتی شجاع الدین نے دعا کی۔ شفیق احمد عرف انجمن، فرقان احمد، حسنین احمد، اظہر علی، جاوید احمد عرف ماما، امجد علی، اکبر علی، عبدالرحمن سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ آخر میں آئے ہوئے سبھی مہمانوں کو علی رول اینڈ بائٹس کے مالک آزاد عالم نے شکریہ ادا کیا۔

اے ایم یو کے سید حامد سینئر سیکنڈری اسکول میں پلاسٹک کی آلودگی کے خاتمے کیلئے بیداری پروگرام منعقد

علی گڑھ، 30 مئی: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے سید حامد سینئر سیکنڈری اسکول (بوائز) نے پلاسٹک کی آلودگی کے خاتمے کے موضوع پر ایک بیداری پروگرام منعقد کیا، جس میں تدریسی و غیر تدریسی عملے کے اراکین اور طلبہ نے شرکت کی۔ قائم مقام وائس پرنسپل جناب محمد جاوید خان نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پلاسٹک کی آلودگی نہ صرف فوری بلکہ طویل مدتی ماحولیاتی خطرات بھی پیدا کرتی ہے۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ پلاسٹک پر انحصار کم کرنے کے لیے عملی اقدامات کریں۔ بارہویں جماعت کے طلبہ ہشام اور محمد شعیب نے دنیا بھر میں پلاسٹک کے استعمال کو کم کرنے کی فوری ضرورت کو اجاگر کیا۔ جغرافیہ کے انچارج جناب صباح الدین نے پلاسٹک کے انسانی صحت، معاشرے اور ماحول پر مضر اثرات کی وضاحت کی اور اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے عملی تجاویز بھی پیش کیں۔ پروگرام کی نظامت محترمہ زینب ارجمند و یم، محترمہ عائشہ عمران اور کیپٹن نجف علی خان نے کی۔

رائسین سے لاپتہ کانگریس ایم ایل اے کا پوتا چھندواڑہ میں بازیاب

رائسین، 30 مئی (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے رائسین ضلع کے سلوانی اسمبلی کے ایم ایل اے دیویندر پٹیل کے دو سالہ پوتے کے اغوا کا معمہ پولیس نے حل کرتے ہوئے خاندان کے ہی رشتہ دار تین ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس نے آج صبح چھندواڑہ کے تامیا سے بچے کو برآمد کیا۔ دو ملزمین کو تامیا سے اور ایک دیگر کو بیگم گنج سے گرفتار کیا ہے۔ ملزمان خاندان کے رشتہ دار ہیں، جنہوں نے دھمکی آمیز خط بھیج کر ڈیڑھ کلو سونا مانگا تھا۔ دو سالہ ویوم کو کل صبح تقریباً 11 بجے گاؤں پلوہا میں اس کے گھر کے باہر سے اغوا کیا گیا تھا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ پنکج کمار پانڈے کا کہنا ہے کہ تین ایسے ملزمان ہیں جو معصوم ویوم کے رشتہ دار تھے۔ انہیں معلوم تھا کہ سی سی ٹی وی کیمرے کہاں نہیں لگے ہیں۔ انہوں نے معصوم ویوم کو وہاں سے اغوا کیا اور ملزم ویوم کے گھر پر ایک خط چھوڑ گئے۔ اس میں انہوں نے ڈیڑھ کلو سونا مانگا اور دھمکی دی کہ بصورت دیگر نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ایسے میں جب بہت باریک بینی سے تفتیش کی گئی تو تینوں ملزمان خاندان کے رشتہ دار نکلے۔ سلوانی کے ایم ایل اے دیویندر پٹیل کے دو سالہ پوتے ویوم کو کل صبح 11 بجے ان کے گاؤں پلوہا کے گھر کے باہر کھیلتے ہوئے اغوا کر لیا گیا تھا۔ پولیس ٹیموں کی محنت کے بعد ہی اغوا کے ایک ملزم کو بیگم گنج سے اور دو کو چھندواڑہ کے تامیا سے معصوم ویوم کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ ویوم مکمل طور پر محفوظ ہے۔

عیدالاضحیٰ کے پیش نظر سہارنپور میں اہم میٹنگ

افسران اور مذہبی رہنماؤں کی شرکت تہوار پر امن طریقہ اور بھائی چارے کے ساتھ منانے کی اپیل

دیوبند: عیدالاضحیٰ کے پیش نظر ضلع سہارنپور میں امن وامان، صفائی اور مذہبی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے لیے سٹی پیلیس امبالہ روڈ پر تھانہ قطب شیر اور تھانہ منڈی کے تحت امن کمیٹی کی اہم میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں شہر کے سرکردہ مسلم رہنما، ائمہ، پولیس وسول افسران نے شرکت کی۔

میٹنگ کی صدارت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (ای) سنتوش بہادر نے کی، جبکہ دیگر افسران میں ایس پی سٹی ایم ویوم بندل، سٹی مجسٹریٹ گجیندر سنگھ، سی او سٹی اشوک کمار سسودیہ، انسپکٹر ایچ این سنگھ، اور محکمہ صحت و صفائی محکموں کے افسران شامل تھے۔ اس دوران عیدالاضحیٰ کے موقع پر صاف ستھرا، پر امن اور باہمی احترام پر مبنی ماحول قائم رکھنے کی اپیل کی گئی۔ عوام سے اپیل کی گئی کہ قربانی سڑکوں پر نہ کریں، جانور راستوں میں نہ باندھیں، متعینہ مقامات پر ہی قربانی کریں اور قربانی کے بعد گندگی پھیلانے سے گریز کریں۔ متعلقہ افسران نے یہ بھی ہدایت دی کہ قربانی سہ پہر تین بجے تک مکمل کر لی جائے تاکہ صفائی کے عمل کو موثر بنایا جا سکے۔

اگر کسی وجہ سے قربانی بعد میں کی جائے تو فضلات کو محفوظ طریقے سے رکھنے کی تاکید کی گئی۔ میٹنگ میں افسران نے عید کی نماز سڑکوں پر نہ پڑھنے پر زور دیا اور حکومت کی گائیڈ لائن پر عمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ افسران نے عوام سے اپیل کی کہ نماز صرف عیدگاہوں اور مساجد کے اندر ہی ادا کی جائے تاکہ ٹریفک، عام شہریوں اور سکیورٹی کے نظام پر اثر نہ پڑے۔ اس سلسلے میں خصوصی طور پر مساجد کی انتظامیہ سے تعاون کی گزارش کی گئی کہ وہ نمازیوں کو نماز کے لیے اندر ہی جگہ فراہم کریں اور عیدگاہ و مساجد کے اندر ہی نماز پڑھنے کو یقینی بنائیں۔ اس موقع پر جامع مسجد کے منیجر مولانا فرید مظاہری نے نوجوانوں سے خصوصی اپیل کی کہ وہ سوشل میڈیا پر قربانی کے جانوروں یا گوشت کی ویڈیوز یا تصاویر شیئر نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ قربانی اللہ کی رضا کے لیے کی جاتی ہے، اس لیے ہمیں دوسروں کے مذہبی جذبات کا بھی احترام کرنا چاہیے۔ انہوں نے امن، رواداری اور بھائی چارے کے فروغ پر زور دیا۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ حسب سابق عیدالاضحیٰ پر امن طریقے سے امن و بھائی چارے کے ساتھ منائی جائے گی۔ میٹنگ میں جامعہ مظاہر علوم کے رکن شوریٰ مولانا ساجد کاشفی، عیدگاہ کے نمائندگی کے لیے الحاج ایم شاہد زبیری، مولانا احمد سعیدی، کونسلر منصور بدر، عارف خان، ڈاکٹر شاہکار خان، فہد سلیم، شیر عالم، پرتم سنگھ کپور، نریش کپال اور دیگر مدارس و مساجد کے ذمہ داران وائمہ شریک ہوئے۔

خرید کے بغیر ایم ایس پی میں اضافہ بے معنی ہے: جاٹ

جے پور، 30 مئی (یو این آئی) کسان مہا پنچایت کے قومی صدر رامپال جاٹ نے کسانوں کی فصل کی خریداری کے بغیر کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) میں اضافہ کو بے معنی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ مرکزی حکومت کی جانب سے خریف کی 16 فصلوں کی ایم ایس پی کا اعلان اور اس میں اضافہ کرنا محض دکھاوا ہے۔ مسٹر جاٹ نے اپنے بیان میں کہا کہ ایم ایس پی میں اضافے کا اثر قیمتوں کے اشاریہ سے جوڑنے کی کمی کی وجہ سے اتنا کم ہے جتنا کہ ملازمین کے مہنگائی بھتے میں اضافہ ہوتا ہے، جبکہ ڈاکٹر ایم ایس سوامی ناتھن کی صدارت والے قومی کسان کمیشن کی سفارش کے مطابق کسانوں کی آمدنی میں اضافہ شہری ملازمین کے برابر ہونا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر خریداری نہیں کی جاتی تو کم از کم امدادی قیمت کی افادیت پر سوال اٹھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیلوں، دالوں جیسے مٹر، مونگ پھلی، سویابین جیسے پیداوار کی 25 فیصد سے زیادہ خریداری پر پابندیاں ہیں۔

آئی پی ایل 2025 کے فائنل میں پہنچنے پر

کپتان پاٹیدار نے کہا: ہم اپنے منصوبوں کو لیکر واضح تھے

ملاں پور، 30 مئی (و س)۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) نے جمعرات کو پنجاب کنگز کو آٹھ وکٹوں سے شکست دے کر آئی پی ایل 2025 کے فائنل میں جگہ بنا لی۔ یہ چوتھی بار ہے جب بنگلور کی ٹیم فائنل میں پہنچی ہے۔ اس جیت کے بعد کپتان رجت پاٹیدار نے شائقین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ٹیم جہاں بھی کھیلتی ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم اپنے ہوم گراؤنڈ پر ہیں۔ پلیز اسی طرح حمایت کرتے رہیں۔ میچ کے بعد کپتان رجت پاٹیدار نے گیند بازوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا، ''ہم اپنے منصوبوں کو لیکر واضح تھے، خاص طور پر گیند بازی میں۔ تیز گیند بازوں نے پچ کا اچھا استعمال کیا۔ سویش نے بھی بہت اچھی لائن لینتھ میں گیند بازی کی۔ میں ہمیشہ ان کے کردار کے بارے میں واضح ہوں- اسے صرف اسٹمپ کو نشانہ بنانا ہوتا ہے۔ اس کی گوگلی پڑھنا بلے بازوں کے لیے آسان نہیں ہوتا ہے جس کی وجہ سے میں اسے زیادہ ہدایات نہیں دیتا، تاکہ وہ کنفیوز نہ ہو۔'' پاٹیدار نے مزید کہا، ''فل سالٹ جس انداز میں شروعات دیتے ہیں، وہ دیکھنے لائق ہوتا ہے۔ میں ان کا بہت بڑا مداح ہوں۔ میں ہمیشہ آر سی بی کے مداحوں کا شکر گزار ہوں- ہم جہاں بھی کھیلتے ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہم اپنے ہوم گراؤنڈ پر کھیل رہے ہیں۔ براہ کرم ہمیں اسی طرح سپورٹ کرتے رہیں۔'' 56 رنوں کی ناٹ آوٹ اننگز کھیلنے والے فل سالٹ نے کہا، ''یہ بہت اچھا لگ رہا ہے، گیند تھوڑی چل رہی تھی، لیکن یہ اس سیزن کی سب سے خراب پچ نہیں تھی۔ میرے ذہن میں صرف ایک ہی بات چل رہی تھی - ارشدیپ سے آوٹ مت ہونا۔ وہ مجھے لیگ مرحلے میں دو بار آوٹ کر چکے ہیں، اس لیے مختلف طریقوں سے صرف گیند پر توجہ مرکوز کرنا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا، ''میں نے میچ سے قبل کوچ اینڈی فلاور سے کہا تھا کہ سفر اور وقفہ ہمارے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔ اب اس فتح کے ساتھ ہمیں ضروری رفتار مل گئی ہے، جو ٹورنامنٹ کے اس مرحلے پر بہت اہم ہے۔'' پلیئر آف دی میچ لیگ اسپنر سویش شرما نے 4 اوور میں 3 وکٹیں لے کر پنجاب کی کمر توڑ دی۔ انہوں نے کہا، ''میں نے وہی کیا جو کوچ نے پلان کیا تھا۔ میں آج گیند بازی کرتے ہوئے بہت اچھا محسوس کر رہا تھا۔ میں نے محسوس کیا کہ کوئی بھی میری گوگلی نہیں پڑھ پا رہا تھا جس سے میرا اعتماد بڑھ گیا۔ ہم نے اسے عام میچ کی طرح لیا اور سیمی فائنل کی طرح خود پر دباؤ نہیں ڈالا۔'' انہوں نے یہ بھی کہا، ''مجھے ٹیم میں ایک ہی کردار دیا گیا ہے، اسٹمپ پر حملہ کرنا۔''

آئی پی ایل کے فائنل میں 9 سال بعد پہنچی ویراٹ کوہلی کی آر سی بی

آئی پی ایل 2025 کے پہلے کوالیفائر میچ میں رائل چیلنجرز بنگلور نے پنجاب کنگز کو 8 وکٹوں سے شکست دے دی ہے۔ اس کے ساتھ بنگلور 9 سال بعد آئی پی ایل کے فائنل میں داخل ہوا ہے۔ اس سے قبل آر سی بی نے 2016 میں آئی پی ایل کا فائنل میچ کھیلا تھا۔ آج کے اس میچ میں پنجاب کی پوری ٹیم پہلے کھیلتے ہوئے 101 رنز پر آل آوٹ ہو گئی تھی۔ جواب میں آر سی بی نے 10 اوور باقی رہ کر ایک زبردست جیت درج کی ہے۔ رائل چیلنجرز بنگلور نے آخری بار سال 2016 میں آئی پی ایل کا فائنل کھیلا تھا۔ اس کے بعد بنگلور کئی بار پلے آف میں پہنچا لیکن فائنل میں جگہ نہیں بنا سکی۔ بنگلور کی جیت کی بنیاد سویش شرما اور جوش ہیزل ووڈ نے رکھی جنہوں نے 3-3 وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے ساتھ ہی باقی کام فل سالٹ نے مکمل کیا جنہوں نے 27 گیندوں پر ناقابل شکست 56 رنز بنائے۔ رائل چیلنجرز بنگلور کی جیت کے 3 سب سے بڑے ہیرو میں شامل کپتان رجت پاٹیدار کے پہلے بولنگ کرنے کے فیصلے کو سویش شرما اور جوش ہیزل ووڈ نے درست ثابت کیا۔ سویش شرما نے 3 اوور میں 17 رن دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ دوسری جانب جوش ہیزل ووڈ نے بھی تباہی مچائی اور 3.1 اوورز میں 21 رنز دے کر 3 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کی جان لیوا باؤلنگ کا نتیجہ تھا کہ پنجاب اپنے ہوم گراؤنڈ پر صرف 101 کے سکور پر ڈھیر ہو گیا۔ حالانکہ اس شکست کے باوجود پنجاب کو ابھی ایک اور موقع ملے گا جہاں وہ فائنل کیلئے جدوجہد کرتے نظر آ سکتے ہیں۔

چہل کی گرل فرینڈ مہوش پنجاب کنگس کی شکست سے مایوس

چنڈی گڑھ: شریاس آئیر کی قیادت میں پنجاب کنگس کی کارکردگی کوالیفائر میں مایوس کن رہی۔ پنجاب کے تمام شائقین اس سے غمزدہ تھیں۔ یوزویندر چہل کی ریومرڈ گرل فرینڈ آر جے مہوش، جو کہ ملاں پور کرکٹ اسٹیڈیم میں موجود تھیں، اس پرفارمنس کو دیکھ کر بے حد افسردہ اور غم زدہ ہو گئیں۔ ان کا ردعمل وائرل ہو رہا ہے۔ اس سیزن میں پریتی زنٹا ہر میچ میں بہت خوش دکھائی دے رہی تھیں کیونکہ ان کی ٹیم شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی تھی۔ لیکن کوالیفائر-1 میں ایسا نہیں لگتا تھا کہ یہ پوائنٹس ٹیبل میں پہلے نمبر پر آنے والی ٹیم کی کارکردگی تھی۔ میچ کے دوران کیمرہ بار بار پریتی زنٹا پر فوکس کر رہا تھا جس میں ان کی مایوسی صاف نظر آ رہی تھی۔ ملاں پور میں کھیلے گئے اس میچ میں آر سی بی نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ پنجاب کو دوسرے اوور میں پہلا جھٹکا پریانش آریہ (7) کی شکل میں لگا، جو پورے سیزن میں شاندار کھیل رہے تھے، جس کے بعد وکٹوں کی جھڑی لگ گئی۔ پاور پلے میں ٹیم کی 4 وکٹیں پربھسمرن سنگھ (18)، شریاس آئیر (4) اور جوش انگلس کی صورت میں گریں۔ یش دیال، جوش ہیزل ووڈ اور بھوینشور کمار کی شاندار بولنگ نے پنجاب کے ٹاپ بلے بازوں کی کمر توڑ دی۔ اس کے بعد اسپنر سویاش شرما نے بھی اس سلسلے کو جاری رکھا، انہوں نے اپنے پہلے ہی اوور میں 2 بڑی وکٹیں (ششانک سنگھ اور مشیر خان) حاصل کیں۔ اس کے بعد انہوں نے مارکس اسٹوئنس (26) کو بولڈ کیا۔ انہوں نے 3 وکٹیں حاصل کیں، جس پر انہیں میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ پنجاب کے تمام شائقین مایوس تھے، ان کے چہروں سے مسکراہٹ غائب تھی۔ یہی ردعمل یوزویندر چہل کی ریومرڈ گرل فرینڈ مہوش کا تھا، جو یوٹیوبر شوبھنکر مشرا کے ساتھ اسٹیڈیم میں بیٹھ کر میچ دیکھ رہی تھیں۔ وہ پنجاب کو سپورٹ کر رہی تھیں، اس سے قبل بھی وہ ٹیم کا میچ دیکھنے آئی تھیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ کئی مداحوں نے اس تصویر کو وائرل کرنا شروع کر دیا، کیونکہ وہ شوبھنکر مشرا کے ساتھ بیٹھ کر میچ دیکھ رہی تھیں۔ مشرا پنجاب کنگس کو بھی سپورٹ کر رہے تھے۔ دونوں پورے میچ میں مایوس نظر آئے، حالانکہ کچھ مواقع ایسے بھی آئے، جب انہیں خوش ہونے کا موقع بھی ملا۔ آر سی بی نے 102 رنز کا ہدف 10 اوور میں حاصل کر لیا۔ ویراٹ کوہلی 12 رنز بنانے کے بعد آوٹ ہوئے، فل سالٹ نے ناقابل شکست 56 رنز بنائے۔ اس بار آر سی بی شاندار رول ادا کر رہی ہے اور ٹائٹل سے 1 قدم دور ہے۔ دوسری جانب پنجاب کنگس کو فائنل میں پہنچنے کے لیے اب کوالیفائر دو جیتنا ہوگا۔ اس میں ان کا مقابلہ ایلیمنیٹر کی فاتح ٹیم سے ہوگا۔ ایلیمنیٹر میچ آج گجرات ٹائٹنز اور ممبئی انڈینز کے درمیان ملاں پور کرکٹ اسٹیڈیم میں کھیلا جائے گا۔ جیتنے والی ٹیم کوالیفائر 2 میں جائے گی، جب کہ ہارنے والی ٹیم کا ٹائٹل جیتنے کا خواب چکنا چور ہو جائے گا۔

سرفنگ کا چھٹا این ایم پی اے انڈین اوپن کیلئے ملک کے ٹاپ سرفرز تیار

منگلورو، 29 مئی (و س)۔ ہندوستان کی سرفنگ کی دنیا کی نظریں ایک بار پھر کرناٹک کے ساحلی شہر منگلورو پر جمی ہوئی ہیں، جہاں جمعہ سے تنیر بھاوی ایکو بیچ پر چھٹا این ایم پی اے انڈین اوپن آف سرفنگ (این ایم پی اے آئی او ایس) شروع ہونے والا ہے۔ یہ مقابلہ 30 مئی سے 1 جون 2025 تک منعقد ہوگا اور یہ 2025 نیشنل سرفنگ چیمپئن شپ سیریز کا دوسرا اسٹاپ ہوگا۔ سرفنگ سوامی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اور منترا سرف کلب کے زیر اہتمام، اس مقابلے کو سرفنگ فیڈریشن آف انڈیا (ایس ایف آئی) کی حمایت حاصل ہے۔ یہ ایڈیشن نہ صرف قومی چیمپئن شپ سیریز کا ایک اہم اسٹاپ ہے بلکہ ملک کے بہترین سرفرز کے لیے قیمتی درجہ بندی پوائنٹس حاصل کرنے کا ایک موقع بھی ہے۔ تین روزہ مقابلے میں 50 ٹاپ سرفرز چار زمروں میں حصہ لیں گے: مینز اوپن، ویمنز اوپن، انڈر 16 (لڑکے) اور انڈر 16 (لڑکیاں)۔ اس بار اہم جھلکیوں میں سے ایک وفاقی قومی چیمپئن رمیش بڈیہال اور کشور کمار کی واپسی ہے، جو گزشتہ ایڈیشن سے محروم رہے تھے لیکن اس بار پوری تیاری کے ساتھ ایکشن میں واپس آئیں گے۔ وہ ہریش منتھو، کمالی پی، اجیش علی، سری کانت ڈی اور سنجے سیلوامانی جیسے سرفہرست سرفرز کے ساتھ میدان میں اتریں گے، جنہوں نے 2024 میں ایشین سرفنگ چیمپئن شپ اور مروبھا کپ جیسے باوقار مقابلوں میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ جو چیز اس سال کے مقابلے کو مزید دلچسپ بناتی ہے وہ لہر کی پیشین گوئی ہے، جو 10 سے 12 فٹ تک اونچی لہروں کی پیش گوئی کرتی ہے۔ یہ بڑی لہریں سرفرز کی تکنیک، برداشت اور حکمت عملی کو امتحان میں ڈالیں گی۔ بحیرہ عرب میں طوفانی سرگرمیوں اور غیر مستحکم موسم کی وجہ سے سمندری حالات غیر یقینی ہیں جس سے ایونٹ کا شیڈول متاثر ہو سکتا ہے۔ بڑھتے ہوئے چیلنج کا اثر قومی درجہ بندی پر بھی پڑے گا، خاص طور پر جیسا کہ ایشین سرف چیمپئن شپ 2025 قریب آ رہی ہے، جو 2026 کے ایشین گیمز کے لیے کوالیفائر بھی ہے۔ اس سال کا مقابلہ اصل میں ساسیہلو بیچ پر ہونا تھا، لیکن ناموافق موسم اور لہروں کے حالات کی وجہ سے اسے تنیر بھاوی ایکو بیچ پر منتقل کر دیا گیا۔ سسیہتلو، جو گزشتہ برسوں سے انڈین اوپن آف سرفنگ کا مترادف رہا ہے، اس بار میزبان نہیں ہوگا لیکن نیا مقام اسی لہر کے معیار کے ساتھ ساتھ کھلاڑیوں اور تماشائیوں کی حفاظت کو ترجیح دیتا ہے۔ رام موہن پرانجاپے، نائب صدر، سرفنگ فیڈریشن آف انڈیا اور ڈائریکٹر، منترا سرف کلب نے کہا، ہم 6ویں این ایم پی اے انڈین اوپن آف سرفنگ کو منگلورو کے ساحلوں پر لانے کے لیے بے حد پرجوش ہیں۔ 10-12 فٹ کی لہروں کی موجودگی اور باصلاحیت کھلاڑیوں کی موجودگی اس ایونٹ کو انتہائی دلچسپ اور مسابقتی بنا دے گی۔ ایونٹ سے پہلے، گروم سرج اقدام کے ایک حصے کے طور پر مقامی طور پر متعدد مقابلے منعقد کیے گئے، جس کا مقصد علاقے کی اگلی نسل کی سرفنگ ٹیلنٹ کو اجاگر کرنا ہے۔ یہ مقامی مقابلے نہ صرف قومی سطح کی تیاری میں مدد دیتے ہیں بلکہ ٹیلنٹ کی ترقی کے طویل مدتی عمل کی بنیاد بھی رکھتے ہیں۔

آسٹریلیا کی خواتین کرکٹ ٹیم ستمبر میں بھارت کا دورہ کرے گی، تین ون ڈے میچز چنئی میں کھیلے جائیں گے

نئی دہلی: آسٹریلیا کی خواتین کرکٹ ٹیم ستمبر میں بھارت کا دورہ کرے گی جہاں دونوں ٹیموں کے درمیان تین ون ڈے میچوں کی سیریز کھیلی جائے گی۔ یہ میچز 14، 17 اور 20 ستمبر کو چنئی کے ایم اے چدمبرم اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔

اس سیریز کو ہندوستان میں منعقد ہونے والے آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کے لیے دونوں ٹیموں کے لیے ایک اہم تیاری سمجھا جا رہا ہے۔ آسٹریلیا اے اور جنوبی افریقہ اے کی مردوں کی ٹیمیں بھی ہندوستان کا دورہ کریں گی۔ خواتین کی سیریز کے علاوہ آسٹریلیا اے مردوں کی ٹیم بھی بھارت کا دورہ کرے گی جہاں وہ دو غیر سرکاری ٹیسٹ اور تین ون ڈے کھیلے گی۔

دونوں چار روزہ ٹیسٹ میچ لکھنؤ میں 16-19 اور 23-26 ستمبر کے درمیان کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد کانپور میں تین ون ڈے 30 ستمبر، 3 اکتوبر اور 5 اکتوبر کو ہوں گے۔ جنوبی افریقہ اے مردوں کی ٹیم اکتوبر-نومبر میں دورہ کرے گی اور اس کے تمام میچ بنگلورو میں ہوں گے۔

دو غیر سرکاری ٹیسٹ میچ 30 اکتوبر سے 2 نومبر اور 6 سے 9 نومبر تک بی سی سی آئی سینٹر آف ایکسی لینس میں کھیلے جائیں گے۔ اس کے بعد ایم چناسوامی اسٹیڈیم میں بالترتیب 13، 16 اور 19 نومبر کو تین ون ڈے کھیلے جائیں گے۔ یہ تمام میچ ملکی کھلاڑیوں کے لیے بین الاقوامی سطح پر خود کو منوانے کا بہترین موقع ثابت ہوں گے۔

نیوزی لینڈ کے سابق کوچ ڈیوڈ ٹرسٹ کا انتقال، 77 سال کی عمر میں آخری سانس لی

نئی دہلی، 30 مئی (و س)۔ نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کوچ ڈیوڈ ٹرسٹ جمعرات کو 77 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے یہ اطلاع جمعہ کو سوشل میڈیا کے ذریعے دی۔ ٹرسٹ نے 2000 میں نیوزی لینڈ کو آئی سی سی ناک آوٹ ٹرافی (اب چیمپئنز ٹرافی) جیتنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ یہ نیوزی لینڈ کی مردوں کی ٹیم کا پہلا عالمی اعزاز تھا۔ ڈیوڈ ٹرسٹ نے اپنے کیریئر میں 14 سال تک تیز گیند باز کی حیثیت سے کینٹربری کے لیے کرکٹ کھیلی۔ اس کے بعد وہ کوچنگ کی دنیا میں داخل ہوئے۔ کینٹربری کے علاوہ انہوں نے جنوبی افریقہ، ہانگ کانگ اور ہالینڈ کی ٹیموں کے ساتھ بھی کام کیا۔ 1999 میں انہیں اسٹیو رکسن کی جگہ نیوزی لینڈ کی قومی ٹیم کا کوچ مقرر کیا گیا۔ ڈیوڈ ٹرسٹ کے دور میں نیوزی لینڈ نے نیروبی میں کھیلے گئے فائنل میں ہندوستان کو چار وکٹوں سے شکست دے کر خطاب جیتا تھا۔ اس میچ میں کرس کیرنز نے ناٹ آوٹ سنچری بنا کر ٹیم کو تاریخی فتح دلائی۔ ٹرسٹ کی مدت کار بھلے ہی صرف دو سال رہی، لیکن انہوں نے پہلی بار ٹیم کو عالمی سطح پر فتح سے ہمکنار کرایا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم سے ریٹائر ہونے کے بعد ٹرسٹ کرائسٹ چرچ میں اولڈ کالجین کرکٹ کلب کے کوچنگ ڈائریکٹر بن گئے۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہندوستان اور انگلینڈ میں کوچنگ کے شعبے میں بھی کام کیا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ نے سوشل میڈیا پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، ''نیوزی لینڈ کرکٹ کو اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے بہت دکھ ہو رہا ہے کہ سابق بلیک کیپس کوچ ڈیوڈ ٹرسٹ کا کرائسٹ چرچ میں انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر 77 برس تھی۔ نیوزی لینڈ کرکٹ ڈیوڈ کے اہل خانہ اور دوستوں سے اپنی گہری تعزیت کرتی ہے۔''

پرگیان اوجھا دی لیجنڈری ٹی 10 کے لیگ کمشنر بنے

جے پور، 29 مئی (و س)۔ جے پور میں 25 جون سے شروع ہونے والی ٹینس بال کرکٹ لیگ دی لیجنڈری ٹی 10 کا کمشنر مقرر کیا گیا ہے۔ 24 ٹیسٹ، 18 ون ڈے اور 6 ٹی 20 انٹرنیشنل میچ کھیل چکے پرگیان، لیگ کے آپریشنز کی نگرانی کریں گے اور اس نئے قسم کے ٹورنامنٹ کی کامیابی اور ترقی کو یقینی بنائیں گے۔ دی لیجنڈری ٹی 10 کا وژن ہندوستان کے اسٹریٹ کرکٹرز کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔ 'گلی سے ٹی وی تک' کے نعرے پر مرکوز، یہ لیگ جنون کو شناخت میں بدلنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ لیگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، لیگ کمشنر پرگیان اوجھا نے ایک آفیشل بیان میں کہا، "میں دی لیجنڈری ٹی 10 کا حصہ بننے کے لیے بے حد پرجوش ہوں۔ یہ ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو گراس روٹ کرکٹ کو ایک بڑی شناخت سے جوڑتا ہے۔ میں ایسے پرجوش کھلاڑیوں کے ساتھ کام کرنے اور کچھ خاص تخلیق کرنے کے لیے بھی بہت پرجوش ہوں۔" دی لیجنڈری ٹی 10 کے چیئرمین وینکٹیش پرساد نے کہا، "ہم نے اپنے مقامی پارکوں اور گلیوں میں بہت غیر معمولی ٹیلنٹ دیکھا ہے۔ دی لیجنڈری ٹی 10 ایسے نوجوان ٹیلنٹ کے لیے ایک پلیٹ فارم ہے جن کے پاس شاندار مہارت اور کارکردگی کی بھوک ہے۔ ہمارا مقصد ایک ایسا پلیٹ فارم بنانا ہے جو ٹینس بال کرکٹ کو ہمیشہ کے لیے بدل دے۔" لیگ کو مزید رونق بخشنے کے لیے سابق انٹرنیشنل کھلاڑی عرفان پٹھان بھی اس سے منسلک ہوں گے جو نہ صرف کھلاڑیوں کی رہنمائی کریں گے بلکہ میدان میں ان کے ساتھ کھیلتے بھی نظر آئیں گے۔ خواہش مند کھلاڑی اپنی 6 بال کی ویڈیو اور رجسٹریشن فیس جمع کروا کر رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ رجسٹریشن کرنے والے ہر کھلاڑی کو دی لیجنڈری ٹی 10 کرکٹ بیٹ بطور سووینیر دیا جائے گا۔

انگلینڈ نے ویسٹ انڈیز کو ریکارڈ 238 رنز سے شکست دی

برمنگھم، 30 مئی (یو این آئی) جیکب بیتھل (82)، بین ڈکٹ (60)، کپتان ہیری بروک (57) اور جو روٹ (60) کی نصف سنچری اننگز کے بعد جیمی اوورٹن اور ثاقب محمود (تین تین وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت انگلینڈ نے پہلے ایک روزہ میچ میں ویسٹ انڈیز کو ریکارڈ 238 رنز سے ہرا کر تین میچوں کی سیریز میں 0-1 سے برتری حاصل کر لی ہے۔ انگلینڈ کی مردوں کی ایک روزہ کرکٹ میں رنز کے لحاظ سے یہ دوسری سب سے بڑی فتح ہے۔ میچ میں 82 رنز کی اننگز کھیلنے والے انگلینڈ کے جیکب بیتھل کو پلیئر آف دی میچ کے ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ایجبسٹن اسٹیڈیم میں جمعرات کی رات کھیلے گئے میچ میں ویسٹ انڈیز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے اتری انگلینڈ کے لیے جیمی اسمتھ اور بین ڈکٹ کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کرتے ہوئے پہلی وکٹ کے لیے 64 رنز جوڑے۔ ساتویں اوور میں الزاری جوزف نے جیمی اسمتھ (37) کو آوٹ کر کے ویسٹ انڈیز کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد انگلینڈ کا جو بھی بلے باز کریز پر آیا اس نے تیزی سے رنز بنائے۔ بیتھل نے 82 رنز کی اننگز کھیلی اور ایک وکٹ بھی لی۔ بین ڈکٹ (60)، جو روٹ (57)، کپتان ہیری بروک (58) نے شاندار نصف سنچری اننگز کھیلیں۔ انگلینڈ کی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں آٹھ وکٹوں پر 400 رنز کا بڑا اسکور بنایا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جے ڈن سیلز نے سب سے زیادہ چار وکٹیں حاصل کیں۔ الزاری جوزف اور جسٹن گریوس کو دو دو وکٹیں ملیں۔ 401 رنز کے ہدف کا تعاقب کرنے اتری ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم انگلینڈ کے گیند بازی حملے کے سامنے 26.2 اوورز میں 162 رنز پر ڈھیر ہو گئی۔ ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی خراب رہی۔ 17 رنز پر اس کے دونوں اوپننگ بلے بازوں کے وکٹ گنوا دیے۔ جسٹن گریوس (4) اور برینڈن کنگ (10) رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ کیسی کارٹی (22) اور کپتان شائی ہوپ (25) نے اننگز سنبھالنے کی کوشش کی۔ لیکن انگلینڈ کے گیند بازی حملے کے سامنے ویسٹ انڈیز کا کوئی بھی بلے باز زیادہ دیر تک پچ پر ٹک سکا۔ عامر جنگو (14)، گڈاکیش موتی (18) اور الزاری جوزف (12) رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ آخر میں بلے بازی کے لیے اترے جے ڈن سیلز (ناٹ آوٹ 29) رہے۔ ویسٹ انڈیز کی پوری ٹیم 162 رنز ہی بنا سکی اور 238 رنز سے میچ ہار گئی۔ انگلینڈ کی مردوں کی ایک روزہ کرکٹ میں رنز کے لحاظ سے یہ دوسری سب سے بڑی فتح ہے۔ اس سے قبل انگلینڈ نے 2018 میں ٹرینٹ برج میں آسٹریلیا کے خلاف 242 رنز سے فتح حاصل کی تھی۔ انگلینڈ کی جانب سے ثاقب محمود اور جیمی اوورٹن نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔ عادل رشید کو دو وکٹیں ملیں۔ برائیڈن کارس اور جیکب بیتھل نے ایک ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

ڈی گوکیش نے شاندار مقابلے میں فابیانو کاروانا کو شکست دی

اسٹوانگر (ناروے)، 30 مئی (یو این آئی) عالمی چیمپئن ہندوستان کے ڈی گوکیش نے ناروے کے شطرنج اوپن ایونٹ میں امریکہ کے گرینڈ ماسٹر فابیانو کاروانا کے خلاف شاندار آرمگیڈن ٹائی بریک میں فتح حاصل کی۔ اسی دوران، ارجن اریگیسی کو میگنس کارلسن کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ چوتھے راؤنڈ میں گوکیش نے چار گھنٹے سے زائد کے طویل اور سنسنی خیز مقابلے میں اپنے شطرنج کے ہنر کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے فابیانو کاروانا کو شکست دی۔ گوکیش کی بہترین دفاعی حکمت عملی کے سامنے، کاروانا اپنی برتری کو قائم نہیں رکھ پائے۔ اس کے بعد گوکیش نے آرمگیڈن میں آسانی سے کامیابی حاصل کی۔

ساتوک اور چراغ کی جوڑی سنگاپور بیڈمنٹن اوپن کے سیمی فائنل میں

سنگاپور، 30 مئی (یو این آئی) ہندوستان کے ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی نے جمعہ کے روز ملائیشیا کی گوہ سیفئی اور نور عزالدین کی جوڑی کو ہرا کر سنگاپور بیڈمنٹن اوپن 2025 میں مردوں کے ڈبلز کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ آج یہاں 39 منٹ تک جاری رہنے والے مردوں کے ڈبلز مقابلے میں ساتوک اور چراغ کی جوڑی نے دنیا کی نمبر ایک ملائیشین جوڑی گوہ سیفئی اور نور عزالدین کو سیدھے سیٹوں میں 21-17، 21-15 سے شکست دی۔ گیم کے آغاز سے ہی دونوں جوڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا اور ایک وقت میں اسکور 7-7 پر برابر تھا۔ اس کے بعد ساتوک-چراغ نے کچھ شاندار شاٹس لگاتے ہوئے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرنا شروع کی اور اسکور کو 12-8 اپنے حق میں کر لیا۔ اس دوران ملائیشیائی جوڑی نے بھی کچھ پوائنٹس حاصل کیے اور اسکور کے فرق کو کم کرتے ہوئے اسے 16-15 کر دیا۔ اس کے بعد ہندوستانی جوڑی نے بغیر کوئی غلطی کیے پہلا گیم 21-17 سے جیت لیا۔ دوسرے گیم کے آغاز میں بھی دونوں کھلاڑیوں کے درمیان سخت مقابلہ دیکھنے کو ملا اور اسکور 5-5 پر برابر چل رہا تھا۔ ساتوک اور چراغ نے پھر شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مڈ گیم بریک تک 11-7 کی اہم برتری حاصل کی۔ اس کے بعد ساتوک سائی راج رنکی ریڈی اور چراغ شیٹی نے اس گیم کو 21-15 سے جیت کر میچ اپنے نام کر لیا۔

ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ: ہندوستان نے زبردست چھلانگ لگائی میڈل ٹیبل میں دوسرے نمبر پر پہنچا

گومی (جنوبی کوریا)، 30 مئی (و س)۔ ہندوستان نے جمعرات کو ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ 2025 کے تیسرے دن زبردست کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور تمغوں کی تعداد میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ اویناش سابلے، جیوتی یاراجی اور خواتین کی 4x400 میٹر ریلے ٹیم کی سنہری جیت نے ہندوستان کو یہ بڑی کامیابی دلائی۔ تیسرے دن ہندوستان نے تین طلائی تمغے جیت کر تمغوں کی فہرست میں بڑا اپ سیٹ کیا۔ اویناش سابلے نے مردوں کے 3000 میٹر اسٹیپل چیس میں اپنی بالادستی ثابت کی، جب کہ جیوتی یاراجی نے خواتین کی 100 میٹر رکاوٹوں میں شاندار فنش کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ اس کے علاوہ خواتین کی 4x400 میٹر ریلے ٹیم نے ملک کے لیے تیسرا گولڈ میڈل جیت کر سب کا سر فخر سے بلند کر دیا۔

Printer Publisher & Owner Mohammad Khan Printed at J.K Offset Printers, 315 Garaiya Street Bazar Matia Mahal, Jama Masjid, Delhi-110006 and Published from C-107 1st Floor Shaheen Bagh Abul Fazal Enclave-II, Okhla New Delhi-110025, Ph:-011-65445045,Whats App No:9871676801,7827196932, E-mail:hamariduniyaurdu@gmail.com, Editor: Mohammad Khan